إن أمثل ما تداويتم به الحجامة.
(بخاری : ٥٧٩٧)

بہترین علاج جسے تم کرتے ہو حجامۃ لگانا ہے۔

اَلْحِجَامَة

علاج بھی، سنّت بھی

جمع وترتیب

ڈاکٹر امجد احسن علی

M.B.B.S.(Kar.), M.R.C.P.(UK)
Formerly Dean Faculty of Medicine,
Liaquat National Hospital, Karachi

قرآن و سنت کے فروغ کیلئے کوشاں
انجینئر طارق مقصود تبسم
مون اسلامک لائبریری، دالوال، فیصل آباد

إن أمثل ما تداويتم به الحجامة. (صحیح بخاری)

بہترین علاج جسے تم کرتے ہو حجامۃ لگانا ہے۔

اَلْحِجَامَة

''حجامۃ'' علاج بھی، سنّت بھی

جمع وترتیب

ڈاکٹر امجد احسن علی

M.B.B.S.(Kar.), M.R.C.P.(UK)
(Formerly Dean Faculty of Medicine,
Liaquat National Hospital, Karachi)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

حجامۃ لگانا آپ ﷺ کی سنت ہے اور ایک بہترین علاج بھی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے خود حجامۃ لگوایا اور دوسروں کو ترغیب دی۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اپنی صحیح میں حجامہ پر پانچ ابواب لائے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ جب معراج پر تشریف لے گئے تو ملائکہ نے اُن سے عرض کیا کہ اپنی اُمت سے کہیں کہ وہ حجامۃ کروائیں۔

حجامۃ ایک قدیم علاج ہے جو کہ بہت مفید ہے۔ یہ گرم اور سرد دونوں علاقوں میں مفید ہے۔چین کا یہ قومی علاج ہے اور پورے ملک میں یہ علاج کیا جاتا ہے۔

یہ عرب ملکوں کے علاوہ جنوب مشرقی ایشیا کے ملکوں میں بھی رائج ہے۔

امریکہ اور یورپ کی یونیورسٹیوں میں ان طلباء کو جو کہ آلٹرنیٹو میڈیسن (Alternative Medicine) پڑھ رہے ہیں حجامہ پڑھایا اور سکھایا جاتا ہے۔

ہر ڈاکٹر (مرد ہو یا عورت) کو چاہیے کہ وہ اس کو سیکھے اور اس کے ذریعے سے علاج کرے، تاہم تجربہ کار استاد سے سیکھ کر ہی علاج کرے، از خود تجربہ نہ کرے۔

اس مختصر کتابچے میں ہم چاہتے ہیں کہ حجامۃ کا تعارف کرائیں۔شروع میں ہم نے آپ ﷺ کی صحیح احادیث کو نقل کیا ہے، پھر ہم نے ان امراض کو جن میں یہ استعمال

ہوتا ہے اور جن میں نہیں ہوتا ذکر کیا ہے اور اس کا عملی طریقہ بھی لکھ دیا ہے۔

آخر میں تصاویر کی مدد سے ان مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے جن میں مختلف امراض میں حجامۃ لگانے چاہئیں۔

طریقہ کار بہت آسان ہے اور سہولت سے انسان ایک گھنٹے میں سیکھ سکتا ہے۔

الحمدللہ! بغیر کسی مضرّات (Side Effect) کے ہم نے پچھلے دس سالوں میں ہزاروں مریضوں کو حجامۃ لگائے ہیں۔

ڈاکٹر امجد احسن علی

اظہارِ تشکّر

اللہ جلّ جلالہٗ کا شکر و احسان ہے جس نے مجھے توفیق دی کہ میں نے حجامہ کو سیکھا اور اُس کے ذریعے سے علاج کیا اور صلاۃ و سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر جو رحمت اللعالمین ہیں اور انسانیت کے لئے روحانی و جسمانی شفاء لے کر آئے ہیں۔

میں شکر گزار ہوں ڈاکٹر ہاشم صاحب کا (ممبر امریکن بورڈ، امراض معدہ) جن سے میں نے پہلے حجامہ سیکھی۔ یہ ایک حاذق طبیب ہیں جنہوں نے حجامہ اور (Acupuncture) چین میں جا کر سیکھا۔

اسی طرح سے میں شکر گزار ہوں ڈاکٹر نور الدین صاحب کا جنہوں نے ڈاؤ میڈیکل کالج کراچی میں (M.B.B.S) کی سند حاصل کرنے کے بعد حجامہ سیکھی۔ اس وقت وہ تھائی لینڈ میں صِرف حجامہ کرتے ہیں اور اس فن کے ماہرین میں سے ہیں۔

میں اُن سب عرب اُستادوں کا بھی شکر گزار ہوں جن سے میں نے استفادہ کیا۔

اسی طرح میں مولانا بلال احمد اور مولانا سلمان صاحب (اُستاد مدرسہ ابن عباس رضی اللہ عنہما) کا بھی مشکور ہوں جنہوں نے احادیث کی تخریج کا کام کیا۔ مولانا یوسف صاحب، مفتی سعد بخاری صاحب اور جنہوں نے اس کتابچہ کی تیاری میں مفید رائے دیں ان کا بھی، خواجہ عاصم صاحب اور ان کے والد خواجہ خالد ظہیر صاحب کا بھی جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں مدد کی۔

ڈاکٹر امجد احسن علی

۶ رمضان المبارک ۱۴۲۷ھ

فہرست مضامین

حجامۃ کا علاج ارشادات نبوی ﷺ ۹
حجامۃ سے جادو کا علاج ۱۴
عورتوں کا حجامۃ لگانا اور لگوانا ۱۵
حجامۃ کن تاریخوں میں لگانا چاہیئے؟ ۱۶
روزہ کی حالت میں حجامۃ لگوانا ۱۷
حجامۃ لگانے پر اجرت لینا ۱۷
حجامۃ کے عام فوائد ۱۸
حجامۃ لگانے کے خصوصی فوائد ۱۹
حجامۃ لگانے کے لئے ضروری اشیاء ۲۰
حجامۃ لگانے کا طریقہ ۲۰
حجامۃ کے لئے احتیاطی تدابیر ۲۲
حجامۃ لگانے کے ممکنہ مقامات کی نشان دہی ۲۵
حجامۃ کے ذریعے جرمن طریقہ علاج کے مطابق ممکنہ مقامات کی نشاندہی ۲۶
جوڑوں کا درد/ہاتھوں اور پیروں کا فالج ۲۷
عرق النساء ۲۸
کمر کا درد ۲۹
گردن اور کندھے کا درد ۳۰
نقرس جوڑوں کا درد (uric acid) کی وجہ سے ۳۱
روماٹاوڈ ۳۲
تھکان ۳۳
فالج ۳۴
دفاعی طاقت کم ہو جائے ۳۵
لاتوں کا درد ۳۶
خون کی گردش کو بہتر کرنے کیلئے ۳۷
ہاتھوں کا سُن ہو جانا ۳۸
سُن لاتیں اور ران میں درد ۳۹
گھٹنوں اور لاتوں کا درد ۴۰
پیٹ کا درد ۴۱
ناف کا ہرنیا ۴۲
خونی پیچش ۴۳
سینے کا درد ۴۴
رانوں کا درد ۴۵
پیٹ کے نچلے حصے کا درد ۴۶

کمر کا درد ۴۷	بے خوابی ۶۶
بواسیر، فشر، مقعد سے انتڑی باہر آجائے ۴۸	متلی، اُلٹی ۶۷
ناسور، پاخانہ کی جگہ ۴۹	نیند کا زیادہ آنا/ایڑیوں کے درد کیلئے ۶۸
پیشاب کے غدود کے مسائل ۵۰	دل کے امراض ۶۹
قوت باہ، مردانہ طاقت کمزور پڑ جائے ۵۱	شوگر کی بیماری ۷۰
کھانسی ۵۲	لبلبہ کی بیماری ۷۱
Flu ۵۳	شوگر کا کم ہونا ۷۲
T.B.، نمونیہ اور سینہ کی بیماری ۵۴	پتہ کی پتھری/ کولسٹرول کا بڑھ جانا ۷۳
B.P. بلڈ پریشر ۵۵	یرقان ۷۴
B.P. بلڈ پریشر کم ہو جانا/پیشاب نکل جانا ۵۶	پتہ کی بیماری اور پتہ کا درد ۷۵
پیٹ کی جلن، بدہضمی، پیٹ کا السر ۵۷	جگر کی بیماریاں ۷۶
گردے کا درد ۵۸	جگر، ہیپاٹائیٹس/پاؤں کی رگوں کا پھول جانا ... ۷۷
گردے کی پتھری ۵۹	یرقان وائرس C ۷۸
بڑی آنت کے مسائل ۶۰	دفاعی طاقت میں کمی کی وجہ سے بیماری ۷۹
قبض ۶۱	فوطوں کی رگوں کا پھول جانا ۸۰
دست، پیچش ۶۲	مرض فیل ۸۱
پیشاب کا بند ہو جانا/خون کی گردش کے مسائل .. ۶۳	جلد کی بیماری اور جلد میں خارش ۸۲
مثانہ میں ورم ۶۴	جلد میں سفید چھلکوں کا نکلنا/خارش ۸۳
غم، ذہن کا اضطراب ۶۵	سر کا گنجا پن/گلے کے غدود کے مسائل ۸۴

موٹاپا ۸۵	بہرا پن ۱۰۲
بھوک کا نہ لگنا ۸۶	سائینوسائیٹس ۱۰۳
مرد کا بانجھ پن ۸۷	لقوہ اور چہرے کا نیورالجیا ۱۰۴
قبض کی وجہ سے سر درد/دُبلا پن ۸۸	یاداشت کی کمزوری ۱۰۵
عمومی سر درد ۸۹	کینسر (Cancer) ۱۰۵
آنکھ کی وجہ سے سر درد ۹۰	بولنا بند ہو جائے ۱۰۶
سانس کی وجہ سے سر درد ۹۱	سگریٹ نوشی کو روکنے کیلئے ۱۰۷
ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے سر درد ۹۲	مرگی کے دورے ۱۰۸
زکام کا سر درد اور بخار ۹۳	عقل کی کمزوری ۱۰۹
معدہ کی وجہ سے سر درد ۹۴	پیدائش کے وقت آکسیجن کی کمی ۱۱۰
گردے کی بیماری کی وجہ سے سر درد ۹۴	ہچکی ۱۱۱
پتہ اور جگر کی وجہ سے سر درد ۹۵	رحم کی بیماری/ماہواری کا زیادہ آنا ۱۱۲
ریڑھ کی ہڈی کی وجہ سے سر درد ۹۵	ماہواری کا بند ہو جانا ۱۱۳
غم کی وجہ سے سر درد ۹۶	کتھئی رنگ کا لیکوریا ۱۱۴
دماغ کی جھلی اور مغز کے ورم کی وجہ سے سر درد ۹۶	لیکوریا رنگ اور بو کے بغیر ۱۱۵
خون کی کمی کی وجہ سے سر درد ۹۷	نوجوان عورتوں میں حیض کی تکلیف ۱۱۶
شقیقہ ۹۸	بیضہ دانی کو فعال بنانا ۱۱۶
آنکھوں کی بیماریاں ۹۹	رحم کے آپریشن کے بعد درد ۱۱۷
گلا، دانت اور کان کے مسائل ۱۰۰	
کانوں کی تکلیف ۱۰۱	

حجامۃ کا علاج ارشادات نبوی ﷺ کی روشنی میں

١. عـن ابـن عباس رضي الله عنهما عـن النبي ﷺ قـال: الشِّـفَـاءُ فِي ثَلاثَةٍ: فِي شَرطَةِ مِحْجَمٍ أو شَرْبَةِ عَسَلٍ، أو كيَّةٍ بنارٍ، وأنهى أمتي عن الكيّ.
[رواه البخارى، الطب رقم: ٥٧٨١]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضور اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ شفاء تین چیزوں میں ہے۔

ا۔ حجامۃ کے ذریعہ کٹ لگوانے میں ٢۔ شہد کے استعمال میں
٣۔ آگ سے داغنے میں۔ تاہم میں اپنی امت کو آگ کے داغنے سے روکتا ہوں۔

٢. عن جابر رضي الله عنه عن النبي ﷺ قـال: إن كان في شيءٍ من أدويتكم شـفاء، ففي شَرطَةِ مِحجَمٍ، أو شَرْبَةِ عَسَل، أو لَذْعَةٍ بِنارٍ، وَافَقَ الداءَ وما أحبُّ أن أكتوي. [رواه البخارى، الطب ٥٧٨٣]

حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی دواء میں شفاء موجود ہے تو حجامۃ کے ذریعہ کٹ لگانے میں ہے، یا شہد کے استعمال میں، یا پھر آگ سے داغنے میں (بشرطیکہ) یہ داغنا اُس مرض کو راست آجائے، لیکن میں آگ سے داغنے کو پسند نہیں کرتا۔

۳. عن أنس رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: إن أَمْثَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ به الحجامةُ، والقُسط البحري. [رواه البخاری، الطب٥٧٩٧]

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے بہترین دواء جس سے تم علاج کرو، وہ حجامۃ لگوانا ہے اور قسط البحری (سمندری جڑی بوٹی) سے علاج کرنا ہے۔

٤. عن جابر بن عبد الله أنه عاد المقنَّع، ثم قال: لا أَبْرَحُ حتى تَحْتَجِمَ؛ فإني سمعت رسول الله ﷺ: إن فيه شفاء. [رواه البخاری، الطب٥٧٩٧]

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے حضرت مُقَنَّع رضی اللہ عنہ کی عیادت کی اور فرمایا کہ جب تک تم حجامۃ نہ لگوالو، میں واپس نہیں جاؤں گا۔ اس لئے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا ہے کہ حجامۃ لگوانے میں شفاء ہے۔

٥. عن سمرة بن جندب، قال: دخل أعرابي من بني فَزارة على رسول الله ﷺ. وإذا حجام يَحْجِمه له من قرون، فشرطه بِشَفْرَة، فقال: ما هذا يا رسول الله؟ قال: هذا الحجم، وهو خير ما تَدَاوَى به الناس. [رواه النسائی و احمد ٢٠٠٩٤ وقال محققه: إسناده صحيح]

حضرت سَمُرۃ بن جُندب فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ کے پاس بنی فَزارۃ قبیلہ کا ایک دیہاتی آیا۔ اس وقت آپ ﷺ کو ایک حجام حجامۃ کر رہا تھا، پس حجام نے بلیڈ سے کٹ لگایا تو دیہاتی نے (تعجب سے) پوچھا۔ اے اللہ کے رسول! یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ حجامۃ ہے۔ یہ اُن سب علاجوں سے بہتر ہے، جو لوگ اختیار کرتے ہیں۔

٦. عن مالك بن صعصعة رضي الله عنه، قال: قال رسول الله ﷺ: ما مررت ليلة أُسْرِيَ بي على ملأ من الملا ئكة إلّا أمروني بالحجامة.

(رواه الطبرانی فی الأوسط والکبیر وقال الهیثمی رجاله رجال الصحیح)

حضرت مالک بن صَعْصَعَۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ معراج کی رات میرا فرشتوں کی جس جماعت پر بھی گزر ہوا، اُنہوں نے مجھے حجامۃ سے علاج کرانے کو کہا۔

اور اِسی مفہوم کی ایک حدیث امام ترمذی نے اپنی کتاب میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے، جس کے الفاظ یہ ہیں۔

٧. عن ابن مسعود رضي الله عنه، قال، حدَّث رسول الله ﷺ عن ليلة أسري به "أنه لم يمرّ على ملإ من الملا ئكة، إلا أمروه أن مُرْ أمَّتَك بالحجامة".

[رواه الترمذی، وقال حدیث حسن غریب، ٢٠٥٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے معراج کا واقعہ ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ (اُس رات) فرشتوں کی جس جماعت پر بھی گزر ہوا، اُنھوں نے آپ ﷺ کو کہا کہ آپ اپنی امت کو حجامۃ سے علاج کا حکم فرمائیں۔

٨. عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: قال نبيّ الله ﷺ: نعم العبد الحجّام، يَذْهَبُ بِالدم، وَيُخِفُّ الصُّلْبَ، وَيَجْلُوْ عَنِ الْبَصَر، وقال: إن رسول الله ﷺ حين عُرِجَ به: مامر على ملإٍ من الملا ئكة إلا قالوا: عليك بالحجامة.

[رواه الترمذی وقال حسن غریب ٢٠٥٣]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حجامۃ

سے علاج کرنے والا کیا ہی اچھا آدمی ہے کہ (فاسد) خون نکال دیتا ہے اور پشت کو ہلکا کر دیتا ہے اور نظر کو تیز کرتا ہے، اور ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ معراج کی رات نبی اکرم ﷺ کا گزر فرشتوں کی جس جماعت پر بھی ہوا انہوں نے آپ ﷺ سے کہا کہ آپ حجامۃ کو لازم پکڑیں۔

۹. عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: إن كان في شيء مما تَدَاوَوُن به خير، فالحجامة.

[رواه ابن ماجه، واللفظ له ابو داود كلاهما فى الطب ٣٤٧٦ وقال محقق ابن ماجه إسناده حسن]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ تم جن چیزوں سے علاج کرتے ہو اُن میں سے کسی میں خیر اور بہتری ہے تو وہ حجامۃ لگوانا ہے۔

۱۰. عن أبي كَبْشة الأنماري رضي الله عنه أنه حدثه، أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يحتجم على هَامَته وبين كتفيه، ويقول: مَنْ أَهْرَاق منه هذه الدماءَ فلا يضره أن لا يتداوى بشيء لشيء.

[رواه ابن ماجه، واللفظ له وابو داود كلاهما فى الطب ٣٤٨٤، وقال محقق ابن ماجه إسناده حسن]

حضرت ابو کَبْشہ اَنماری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ سرِ مبارک پر اور دونوں کندھوں کے درمیان حجامۃ لگوایا کرتے تھے اور فرماتے: جس شخص نے (حجامۃ کے ذریعے) اپنا خون نکلوا دیا تو اب اُسے کوئی خدشہ نہیں اس بات سے کہ وہ کسی بیماری کا کوئی علاج نہ کرائے۔

۱۱. عن عبد الرحمن بن أبي انعم، قال: دخلت على أبي هريرة رضي الله عنه

وهـو يحتجم، فقال لي: يا أبا الحكَم، احتجم، قال فقلت: ما احتجمت قط، قال: أخبرني أبو القاسم ﷺ أن الحجم افضل ما تداوى به الناس.

[رواه الحاكم، وقال صحيح على شرط الشيخين، ووافقه الذهبي]

عبدالرحمٰن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ حجامۃ لگوارہے تھے، مجھے دیکھ کر فرمانے لگے کہ اے ابوالحکم! (ان کی کنیت ہے): تم بھی حجامۃ لگوالو۔ میں نے کہا کہ میں نے تو کبھی حجامۃ نہیں لگوایا۔ اس پر حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس ﷺ نے یہ فرمایا ہے کہ لوگوں کے طریقۂ علاج میں سے حجامۃ لگوانا بہترین طریقۂ علاج ہے۔

۱۲. وعـن أبي هريرة رضي الله عنه قـال: قـال رسول الله ﷺ: مـن احتجم لِسَبْع عشرة من الشهر، كان له شفاء من كل داء.

[رواه الحاكم وقال صحيح على شرط الشيخين ووافقه الذهبي]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو چاند کی سترہ تاریخ کو حجامۃ لگوائے تو یہ حجامۃ لگوانا ہر بیماری کے لیے شفاء ہے۔

حجامۃ سے جادو کا علاج

قال ابن القيم في زاد المعاد [١٢٥/٤]: وقد ذكر أبو عبيد في كتاب "غريب الحديث" له بإسناده عن عبد الرحمن بن أبي ليلى: أن النبي ﷺ احتجم على رأسه بِقَرْن حين طُبَّ، قال أبو عبيد: معنى "طُبَّ" أي: سُحر.

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ پر جادو کیا گیا تو آپ ﷺ نے اپنے سر پر حجامۃ لگوایا۔

ابن قیم جوزی رحمہ اللہ اپنی کتاب "الطب النبوی" صفحہ نمبر ۱۴۶ میں لکھتے ہیں۔

وقد أَشْكَلَ على هذا مَن قلّ علمُه، وقال: ماللحجامة والسحر؟ وما الرابطة بين هذا الداء وهذا الدواء؟ ولو وجد هذا القائلُ بُقراط أو ابن سينا أوغيرَهما - قد نصّ على هذا العلاج - لتلقّاه بالقبول والتسليم، وقال: قد نص عليه من لا يُشَكُّ في معرفته وفضله.

یعنی بعض کم علم لوگوں نے اس حدیث پر اشکال کیا ہے کہ کہاں حجامت اور کہاں جادو! اور کیا تعلّق ہے اس بیماری اور اس دواء کے درمیان؟ اگر اعتراض کرنے والا البقراط، ابن سینا یا ان جیسے دیگر حکیموں کو دیکھتا کہ وہ حجامۃ سے جادو کا علاج کہتے ہیں، تو وہ ضرور اس کو مان جاتا۔ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حجامۃ کے ذریعہ جادو کا علاج ایسی ذات نے کیا ہے، جس کی پہچان اور فضیلت کے بارے میں ذرا بھی شک نہیں کیا جاتا (یعنی حجامۃ کے ذریعہ جادو کے علاج میں اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں ہے)

عورتوں کا حجامۃ لگانا اور لگوانا

مردوں کی طرح عورتوں کا حجامۃ لگانا اور لگوانا جائز ہے۔ اور ضرورت کے تحت مرد، نامحرم عورت کو حجامۃ لگا سکتا ہے اور عورت، نامحرم مرد کو حجامۃ لگا سکتی ہے۔

عن جابر رضي الله عنه أن أم سلمة استأذنت رسول الله صلى الله عليه وسلم في الحجامة، فأمر النبي صلى الله عليه وسلم أبا طَيْبة أن يحجمها. قال حسبت أنه قال: كان أخاها من الرضاعة، أو غلاماً لم يحتلم.

[صحيح: رواه أحمد: ۳۵۰/۳، وابن ماجه: ۳۴۸۰]

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حجامت (حجامۃ لگوانے) کی اجازت چاہی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطیبہ کو حکم فرمایا کہ وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو حجامۃ لگائے۔ (راوی کہتے ہیں کہ) میرا خیال ہے ابوطیبہ نے کہا کہ وہ اُم المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی ہیں، یا وہ نابالغ تھے۔

ضرورت کے تحت عورتوں کیلئے نامحرم مردوں کا علاج معالجہ کرنا اور اسی طرح مردوں کیلئے نامحرم عورتوں کا علاج معالجہ کرنا جائز ہے۔ بخاری کی درج ذیل روایت سے اس کے جواز کا ثبوت ملتا ہے۔

عن الرُّبَيِّعُ بنت مُعَوِّذٍ بن عَفْرَاءَ قالت: كنا بغزوٍ مع رسول الله صلى الله عليه وسلم نَسْقي القوم ونخدِمهم ونَرُد القتلى والجَرْحى إلى المدينه.

حضرت رُبَیِّع بنت مُعَوِّذ بن عَفْراء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم (خواتین) ایک غزوہ

میں رسول ﷺ کے ساتھ تھیں۔صحابہ کرام کو پانی پلاتی تھیں اوران کی خدمت کرتی تھیں اور شہداء اور زخمیوں کو واپس مدینہ لے آتی تھیں۔

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے فتح الباری جلد (١٠) صفحہ نمبر (١١١) میں فرمایا کہ مذکورہ حدیث "ونداوي الجرحى ونرد القتلى" (یعنی ہم زخمیوں کا علاج اور شہداء کو مدینہ لے آتی تھیں) کے الفاظ سے بھی وارد ہوئی ہے۔اس حدیث سے عورتوں کیلئے مردوں کے علاج کا جواز ثابت ہوتا ہے تاہم مردوں کیلئے نامحرم عورتوں کا علاج معالجہ اس حدیث پر قیاس کرتے ہوئے ثابت کیا جائے گا۔

مسئلہ یہ ہے کہ ضرورت کے وقت نامحرم مرد یا عورت کا علاج معالجہ جائز ہے اور ضرورت کے وقت نامحرم مرد یا نامحرم عورت کا دیکھنا اور ہاتھ لگانا جائز ہے، شرعی عذر کے بغیر حرام ہے۔

حجامۃ کن تاریخوں میں لگانا چاہیئے؟

قمری مہینے کی ١٧، ١٩ اور ٢١ تاریخوں میں حجامۃ لگانا چاہیئے۔

عن ابن عباس رضي الله عنهما، أنه قال: إن خير ما تحتجمون فيه يومَ سبع عشرة ويوم تسع عشرة ويوم إحدى وعشرين.

[صحيح: رواه الترمذي، صحيح الجامع: ٢٠٦٦]

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین دن جن میں تم حجامۃ لگواتے ہو، وہ (قمری مہینے کے) سترھویں، انیسویں اور اکیسویں کے دن ہیں۔

روزہ کی حالت میں حجامۃ لگوانا

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: احتجم النبي صلی اللہ علیہ وسلم وهو صائم.

[صحيح البخاري، رقم: ۱۹۳۹]

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجامۃ لگوایا۔ جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے تھے۔

حجامۃ لگانے پر اجرت لینا

حجامۃ لگانے کے عوض اجرت لینا جائز ہے، جیسا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے واضح ہے۔

أخبرنا حميد الطويل عن أنس رضی اللہ عنہ: أنه سئل عن أجر الحجام، فقال: احتجم رسول صلی اللہ علیہ وسلم، حجمه أبو طَيْبَة، وأعطاه صاعين من طعام وكَلَّمَ مَوَالِيَه، فَخَفَّفوا عنه وقال: إن أمثلَ ما تداويتم به الحِجامة ...... إلخ.

[رواه البخاري، رقم: ٥٦٩٦]

حضرت حمید رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے حجامۃ لگانے والے کی کمائی سے متعلق پوچھا گیا، تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجامۃ لگوایا اور حجامۃ ابو طیبہ نے لگایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (معاوضہ کے طور پر) اُسے دو صاع (3½ سیر) وزن کے برابر اجناس دیئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطیبہ کے آقا (مالک) سے ابوطیبہ کی آمدنی کا جو حصہ ان کے آقا کے لئے تھا اس کے بارے میں گفتگو فرمائی تو انھوں نے ابوطیبہ کی آمدنی سے اپنے حصے میں کمی کر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین علاج جسے تم استعمال کرتے ہو حجامۃ لگانا ہے۔

حجامۃ کے عام فوائد

۱۔ خون صاف کرتا ہے اور حرام مغز (medulla) کو فعال بناتا ہے۔

۲۔ شریانوں پر اچھا اثر ہوتا ہے۔

۳۔ پٹھوں کے اکڑاؤ کو ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔

۴۔ دمہ اور پھیپھڑوں کے امراض اور انجائنا کے لئے مفید ہے۔

۵۔ سر درد، سر اور چہرے کے پھوڑوں، دردِ شقیقہ اور دانتوں کے درد کو آرام دیتا ہے۔

۶۔ آنکھوں کی بیماریوں اور (conjunctivitis) میں مفید ہے۔

۷۔ رحم کی بیماریوں اور ماہواری کے بند ہوجانے کی تکالیف اور ترتیب سے آنے کیلئے مفید ہے۔

۸۔ گٹھیا اور عرق النساٗ نقرس کے دردوں میں مفید ہے۔

۹۔ فشار خون میں آرام پہنچاتا ہے۔

۱۰۔ کندھوں، سینہ اور پیٹھ کے درد میں مفید ہے۔

۱۱۔ کاہلی، سُستی اور زیادہ نیند آنے کی بیماریوں میں مفید ہے۔

۱۲۔ ناسور (ulcers)، دنبل (Boil)، مہاسوں (pimples) اور خارش میں مفید ہے۔

۱۳۔ دل کے غلاف (pericarditis) اور ورمِ گردہ (nephritis) میں مفید ہے۔

۱۴۔ زہر خورانی (Food Poisoning) میں مفید ہے۔

۱۵۔ مواد بھرے زخموں کے لئے مفید ہے۔

۱۶۔ الرجی میں مفید ہے۔

۱۷۔ جسم کے کسی حصّہ میں درد ہو تو اس جگہ لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔
۱۸۔ صحت یاب لوگ بھی کرا سکتے ہیں، کیونکہ یہ سنت ہے اور اس میں بیماریوں سے روک ہے نیز اس سے طبیعت میں نشاط آ جاتا ہے۔

ہمارے تجربہ میں جن امراض میں لوگوں کو شفاء حاصل ہوئی درج ذیل ہیں

جیسا کہ ہر علاج میں ایک معروف بات ہے کہ بعض مریضوں کو مکمّل فائدہ ہوتا ہے اور بعضوں کو کم فائدہ ہوتا ہے اور بعضوں کو عارضی فائدہ ہوتا ہے کیونکہ شفاء اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

۱۔ خاص طور پر دردِ سر۔
۲۔ ٹینشن کی وجہ سے دردِ سر۔
۳۔ ڈپریشن۔
۴۔ شقیقہ۔ (Migraine)
۵۔ کندھوں کا درد۔
۶۔ گردوں کا درد۔
۷۔ بلڈ پریشر۔
۸۔ سر میں چکر آنا۔
۹۔ کان کے اندر آوازیں آنا۔
۱۰۔ کمر کا درد۔
۱۱۔ عرق النسأ۔
۱۲۔ ایڑی کا درد۔
۱۳۔ لاتوں کا درد۔
۱۴۔ نفسیاتی مرض۔
۱۵۔ سحر (جادو)۔
۱۶۔ برص کی بیماری میں افاقہ ہوتا ہے۔
۱۷۔ گھٹنوں کا درد۔
۱۸۔ الرجی۔
۱۹۔ کسی بھی مقام پر درد ہو، وہاں حجامۃ لگایا جائے انتہائی مفید ہے۔

حجامۃ لگانے کیلئے ضروری اشیاء

۱۔ دستانے (صرف ایک مرتبہ استعمال کریں)۔

۲۔ ٹشو پیپر۔

۳۔ نیا بلیڈ صرف ایک بار استعمال کیا جائے۔

۴۔ گلاس، حجامۃ لگانے کے لئے۔

حجامۃ لگانے کا طریقہ

۱۔ ہاتھوں پر دستانے چڑھالیں، درد کے مقام کی جِلد کو اچھی طرح صاف کرلیں۔ بال ہوں تو انہیں سیفٹی ریزر سے صاف کردیں ورنہ گلاس جِلد پر نہیں چپکے گا۔ گلاس کے اندر چھوٹا سا ٹشو پیپر جلا کر ڈال دیں اور گلاس کو درد کی جگہ پر رکھ کر ہاتھ سے دبائے رکھیں۔ ٹشو پیپر کے جلنے سے گلاس کے اندر کی آکسیجن ختم ہوجائے گی، اندر خلا ہوگا اور باہر کی ہوا کے دباؤ کے باعث گلاس جِلد پر چپک جائے گا، اندرونی دباؤ کے باعث مریض کی جِلد ابھر کر گلاس کے اندر نصف کرہ کی شکل میں چلی جائے گی، جسم کا خون جِلد کی سطح پر آکر جمع ہوجائے گا۔

۲۔ گلاس کو ایسے ہی 5 منٹ چپکا رہنے دیں اور پھر انگلی کی مدد سے اسے الگ کردیں۔

۳۔ جِلد کے اُبھرے ہوئے حصّہ پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ سے بلیڈ سے ہلکے ہلکے چیرے لگادیں، لیکن یہ چیرے نسوں اور رگوں کے قریب نہ لگائیں۔

۴۔ جب بلیڈ کو اس کے غلاف سے نکالیں تو اس کی دھار کو ہاتھ نہ لگے اس معاملہ میں مکمّل احتیاط کریں۔

۵۔ اب ایک مرتبہ پھر ٹشو پیپر میں آگ لگا کر گلاس کے اندر رکھ دیں، تا کہ آکسیجن کے جلنے سے اس کے اندر خلا پیدا ہو جائے، گلاس کو اسی سرخ دائرہ والی جِلد پر دوبارہ چپکا دیں، خلا کے دباؤ کے باعث چیرہ کے اندر سے خون رِس رِس کر گلاس مین جمع ہونے لگے گا، گلاس کو اسی حالت میں پانچ منٹ تک رہنے دیں، یہاں تک کہ اس کے اندر خون جمع ہو کر جمنے لگے پھر گلاس کو نکال دیں۔

٦۔ بہتر یہ ہے کہ حجامۃ انہی دنوں میں لگایا جائے، جو اللہ کے رسول ﷺ نے بتلائے ہیں، یعنی چاند کی ۱۷، ۱۹ اور ۲۱ تاریخ کو، تاہم ضرورت کے تحت کسی دن بھی لگایا جاسکتا ہے۔

۷۔ حجامۃ صبح سویرے لگانا بہتر ہے، تاہم ضروری ہے کہ انسان خالی پیٹ ہو۔ کھانے کے 4 گھنٹے بعد اور مشروبات پینے کے 1½ گھنٹے بعد انسان کا معدہ خالی ہو جاتا ہے لہٰذا اگر اس کا اہتمام کرلیا جائے تو مضائقہ نہیں۔

۸۔ حجامۃ کا عمل مکمل ہو جانے کے بعد دستانے، ریزر بلیڈ اور گلاس کو احتیاط کے ساتھ ضائع کر دیں اور انہیں دوبارہ استعمال نہ کریں، اور بہتر یہ ہے کہ انہیں زمین میں نیچے دبا دیں جیسا کہ آپ ﷺ نے حکم فرمایا۔

۹۔ حجامۃ لگنے کے بعد غسل کر لیں، یہ مستحب ہے اور ایک گھنٹہ تک کچھ نہ کھائیں۔

۱۰۔ چونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اپنے مریضوں کا علاج صدقہ سے کرو، اس لیے ہم اپنے مریضوں کو تلقین کرتے ہیں کہ کچھ صدقہ کر دیں، اور شکرانے اور شفاء کی نیت سے دو رکعت نفل پڑھ لیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں سنت پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائی۔

تنبیہ: اس کا اہتمام کیا جائے کہ گلاس جو استعمال کیا گیا ہے کسی دوسرے فرد پر نہ استعمال کیا جائے کیونکہ ایسا کرنے سے ہیپا ٹائیٹس B اور C اور ایڈز کے لگنے کا خطرہ ہے۔ حجامۃ لگانے کیلئے کئی قسم کے آلات مارکیٹ میں دستیاب ہیں، اگران کو استعمال کریں تو ان کے گلاس کو صرف ایک مرتبہ استعمال کریں۔

حجامۃ کے لئے احتیاطی تدابیر

۱۔ کمزور اور بہت زیادہ دبلے افراد حجامۃ نہ لگوائیں۔

۲۔ معمر افراد جو کہ بہت کمزور ہیں اس وقت تک حجامۃ نہ لگوائیں، جب تک اشد ضرورت نہ ہو۔

۳۔ پانی کی کمی کا شکار (dehydration) بچوں کو حجامۃ نہ لگوائیں۔

۴۔ جگر کے شدید امراض میں مبتلا اشخاص حجامۃ نہ لگوائیں۔

۵۔ اسقاط کی مریضہ حجامۃ نہ لگوائیں۔

۶۔ غسل کے فوری بعد حجامۃ نہ لگوائیں۔

۷۔ قئے ہو جانے کے فوری بعد حجامۃ نہ لگوائیں۔

۸۔ گردہ کی صفائی کروانے والے مریض حجامۃ نہ لگوائیں۔

۹۔ دل کا (Valve) تبدیل کروانے والے حضرات حجامۃ نہ لگوائیں، البتہ کسی ماہر کی نگرانی میں ایسا کر سکتے ہیں۔

۱۰۔ حجامۃ لگوانے کے فوری بعد (ایک گھنٹے تک) کچھ کھانے سے احتراز کریں۔

۱۱۔ گھٹنے پر سوجن ہونے کی صورت میں حجامۃ اس کے اوپر نہیں بلکہ ہٹا کر لگانا چاہیئے۔

۱۲۔ پَیر کی رگیں سوجی ہوں تو حجامۃ اس حصّہ سے دور لگائیں اور بہت زیادہ احتیاط کریں۔

۱۳۔ (hemophilia) اور خون کی بیماریوں میں جن میں خون رکتا نہیں حجامۃ نہیں لگانا چاہیے۔ (اس فن کے ماہرین اس کا علاج کر سکتے ہیں)

۱۴۔ کم فشارِ خون (low blood pressure) کے مریضوں کی صورت میں کمر کے قریب کی ریڑھ کی ہڈیوں کے قریب حجامۃ نہیں لگانا چاہیے۔ حجامۃ وقفہ وقفہ سے لگانا چاہیے، ایسے مریض کو ایک ہی وقت میں ایک یا دو سے زیادہ حجامۃ نہیں لگانا چاہیے۔

۱۵۔ خون کی کمی کے مریضوں کو ایک کے بعد دوسرا حجامۃ لگاتے وقت ان کی جسمانی کیفیت اور قوتِ برداشت کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ بے ہوشی کی حالت میں حجامۃ کے تمام آلات ہٹالیں اور مریض کو میٹھا مشروب پلائیں۔

۱۶۔ کسی نئے مریض کو حجامۃ لگانے سے پہلے اُسے نفسیاتی طور پر تیار کر لینا چاہیے ایسا کرنے کے لئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ اسے کسی دوسرے مریض کو حجامۃ لگتے دکھائیں اور حجامۃ کے فوائد پر روشنی ڈالیں۔

۱۷۔ حاملہ عورت کو ابتدائی تین مہینوں میں حجامۃ نہیں لگانا چاہیے۔

۱۸۔ حجامۃ لگانے سے قبل مریض سے اس کی مندرجہ ذیل بیماریوں کے بارے میں تحقیق ضرور کرلیں۔ ذیابیطس، دل کے امراض، جگر کے امراض، سرطان، رباط

کی ٹوٹ پھوٹ (ligament Rupture) اور گھٹنوں کا ورم۔

۱۹۔ عورت کے لئے حجامۃ لگانے والا اُس کا محرم ہو یا پھر کوئی اور عورت حجامۃ لگائے۔ بصورت مجبوری غیر محرم مرد بھی حجامۃ لگا سکتا ہے۔

۲۰۔ خون کا عطیہ دینے والے کو فوراً حجامۃ نہیں لگانا چاہیے، بلکہ دو تین دن کے بعد لگائیں۔

۲۱۔ نشہ آور ادویات کھانے والے کو حجامۃ نہیں لگانا چاہیے، جب تک کہ وہ ان کا استعمال ترک نہ کر دے۔ اسی طرح خوف زدہ شخص کو بھی حجامۃ نہ لگائیں، جب تک کہ وہ پرسکون نہ ہو جائے۔

۲۲۔ اگر کسی مریض نے دل میں (pace maker) لگوا رکھا ہو، تو اس کے دل پر حجامۃ نہ لگائیں۔

۲۳۔ خون کو پتلا کرنے والی ادویات (Asprin Clopidogret Warfarin) استعمال کرنے والے مریض حجامۃ نہ لگوائیں جب تک ان ادویات کو چھوڑ نہ دیں اور خون اپنی اصل حالت میں نہ آجائے۔

۲۴۔ (diabetes) کے مریض کو جب حجامۃ لگانا ہو تو اس صبح اس کی شکر (شوگر) ٹیسٹ کرلیں، شوگر تقریباً 100mg% ہونی چاہیے اور چیرے بالکل ہلکے لگائیں۔

نوٹ: Dry Cupping (خشک حجامۃ) وہ ہے جن کے اندر چیرہ نہیں لگایا جاتا ہے۔ ہمارا تجربہ یہ ہے کہ یہ زیادہ مفید نہیں ہے، کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ شفاء، کاٹنے والے بلیڈ کی دھار میں ہے۔

حجامۃ لگانے کے ممکنہ مقامات کی نشان دہی

امراض کے حوالہ سے حجامۃ لگانے کے مختلف مقامات ہوتے ہیں، جن پر عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ شفاء دیتا ہے۔

شفاء تو صرف اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ حجامۃ لگانے والے کی پارسائی اور خدا پرستی مریض کے لئے فائدہ کا باعث بنتی ہے۔ حجامۃ لگانے کا علم اور دوسروں کو اس کی تعلیم دینا ایک مفید علم ہے اس کی احادیث مبارکہ میں ترغیب دی گئی ہے جو خدمت کی اعلیٰ مثال ہے۔ بعض حیرت انگیز نتائج کے مشاہدہ سے حجامۃ لگانے والے کو اس بات کا اقرار کرنا پڑتا ہے کہ اس کے پاس کوئی طاقت نہیں ہے، اور یہ کہ شفاء اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے آتی ہے۔

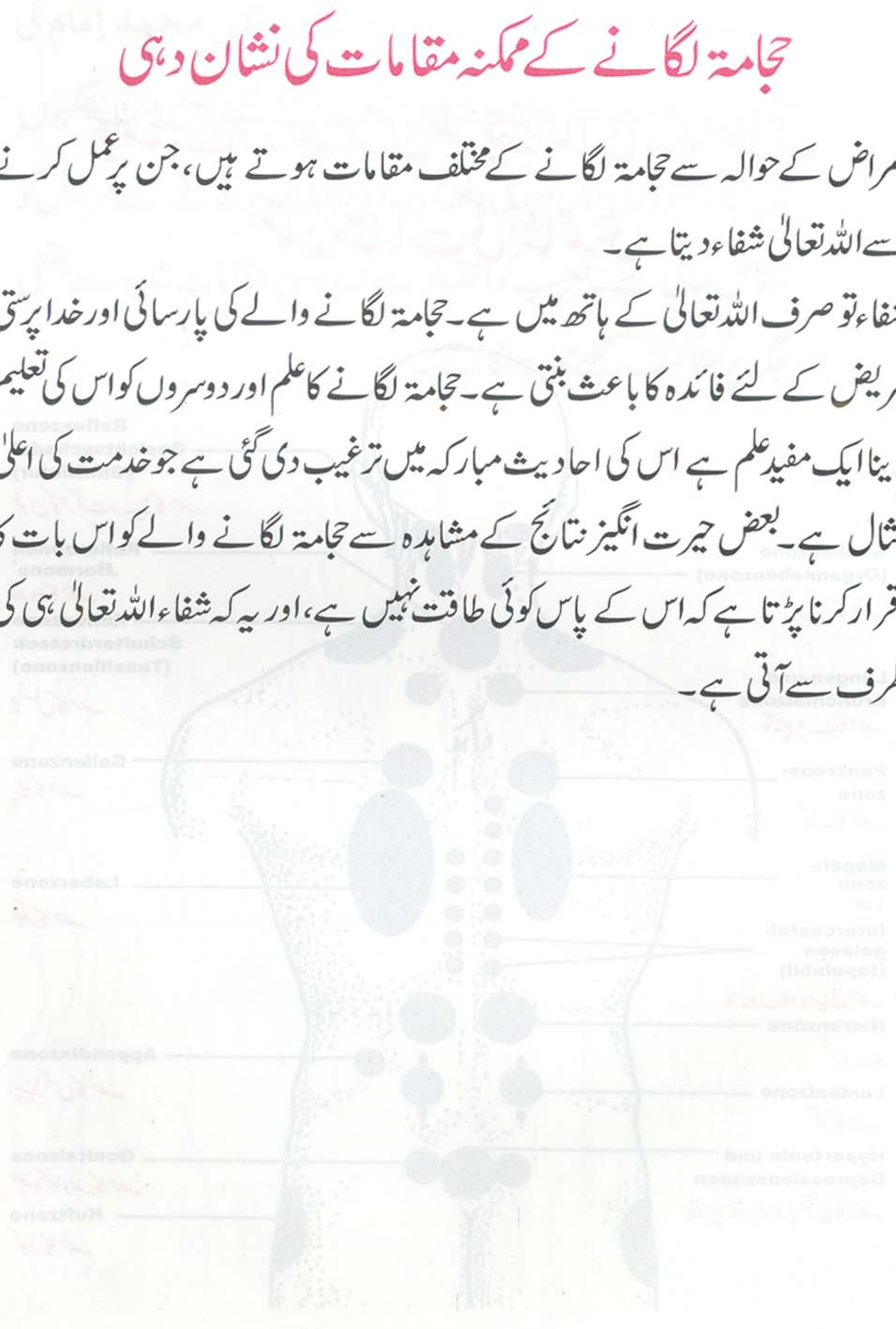

حجامہ کے ذریعہ جرمن طریقۂ علاج کے مطابق ممکنہ مقامات کی نشاندہی

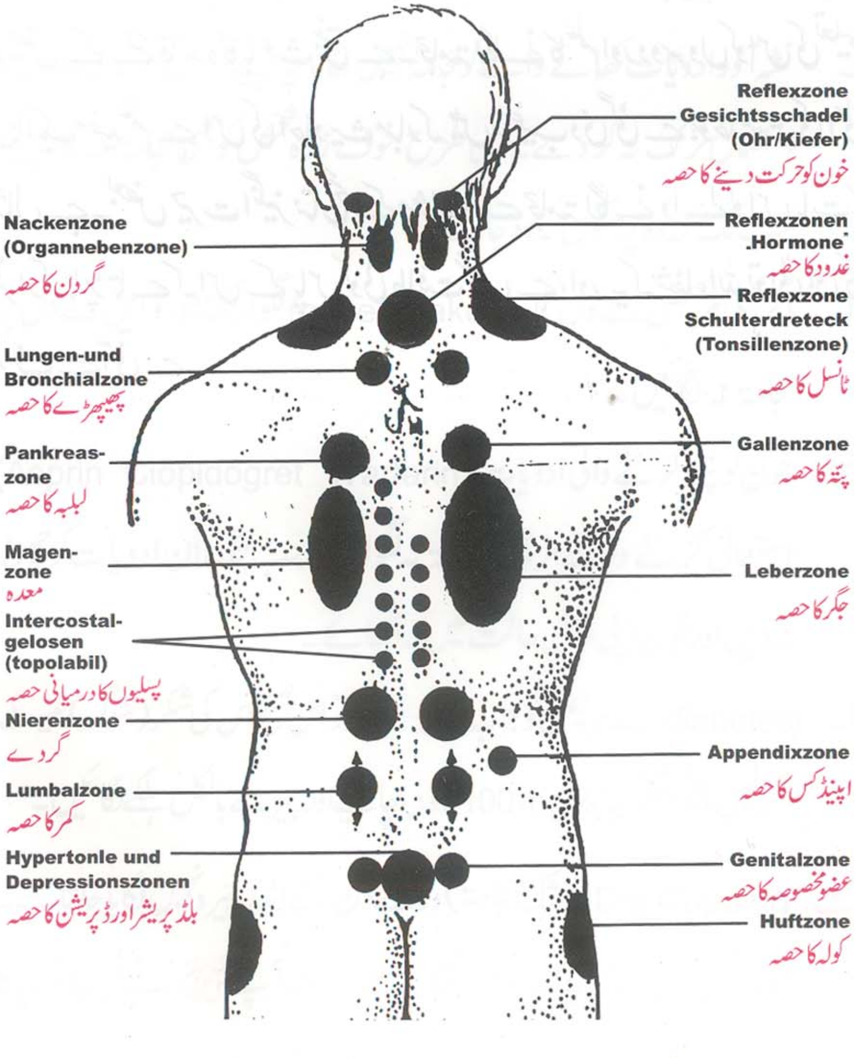

تنبیہ: نشانات تجویز کے درجہ میں ہیں جو کہ **مصطفی محمد إمام** کی کتاب "**الحجامة علاج نبوي**" سے لئے گئے ہیں، سب جگہوں میں لگانا ضروری نہیں اور کئی دفعہ ایک دو مقامات پر لگانے سے مریض کو شفامل جاتی ہے۔ طبیب کو اختیار ہے کہ وہ ان مقامات میں سے جتنی جگہ پر مناسب سمجھے حجامۃ لگائے۔

دونوں ہاتھوں اور دونوں
پیروں کا فالج
Quadriplegia

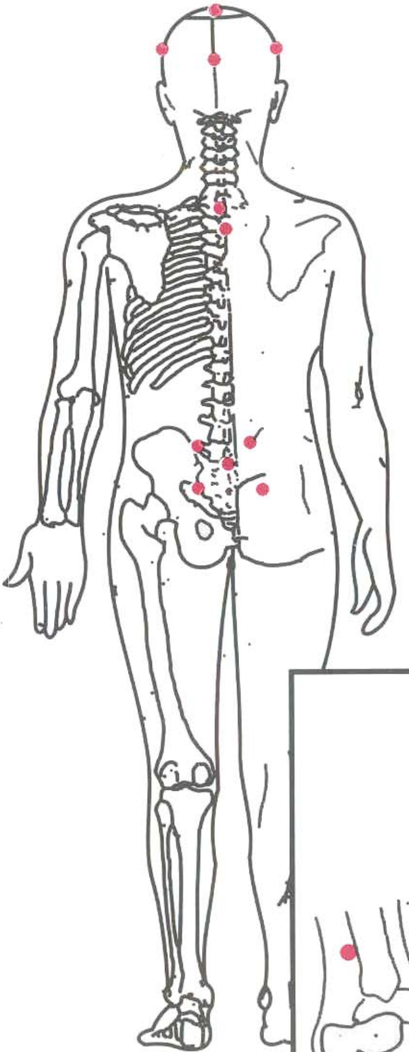

جوڑوں کا درد
Rheumatism & Joint inflammation

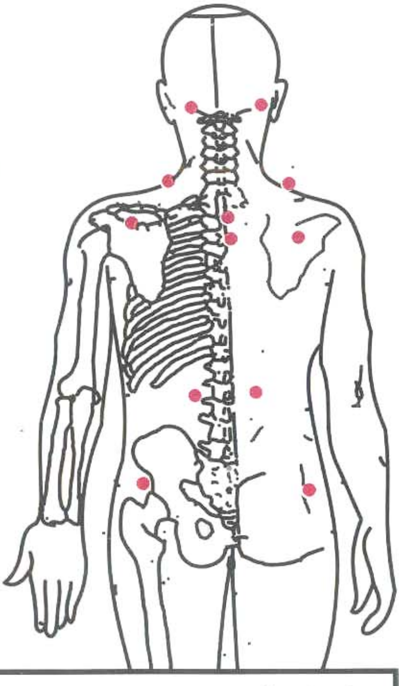

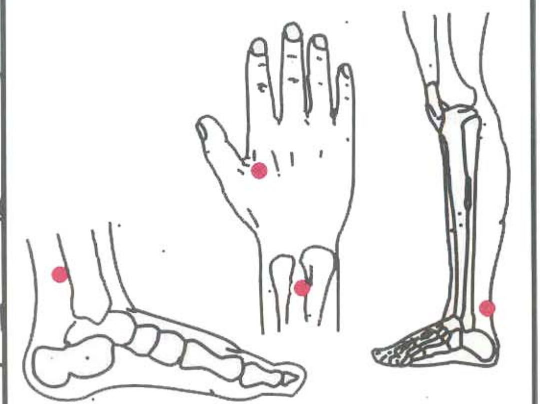

عرق النّساء
Sciatica

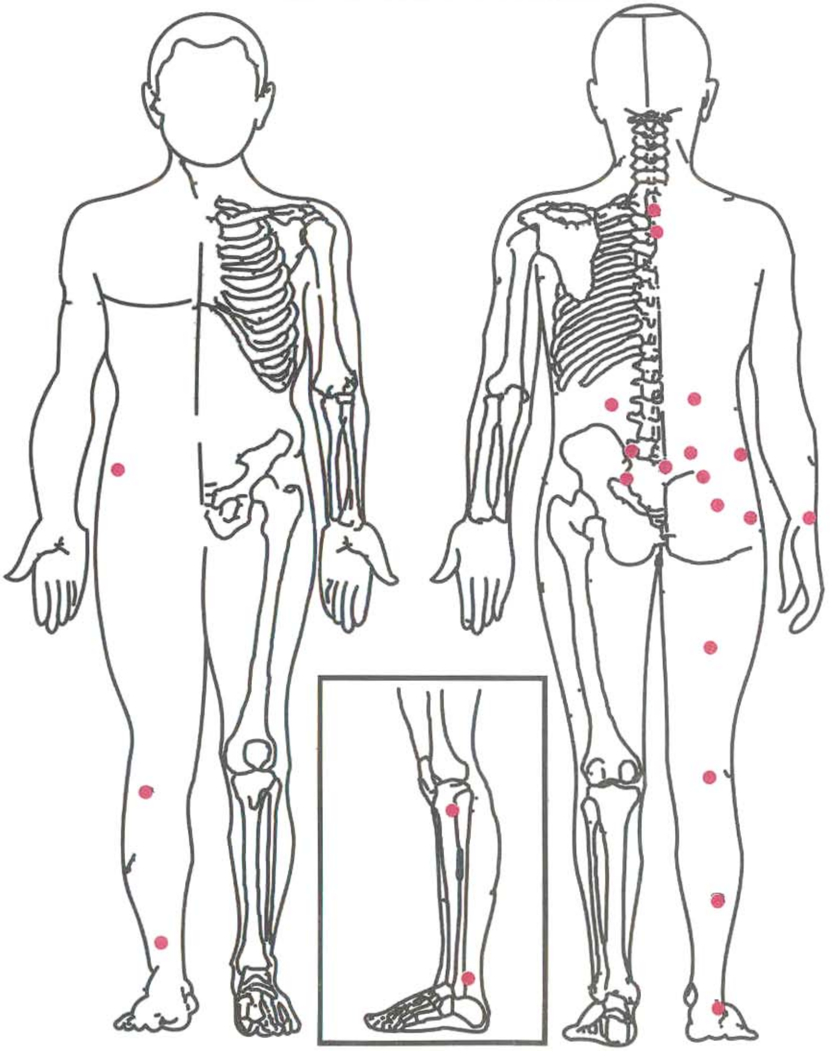

گردن اور کندھے کا درد

Neck & Shouder Pain

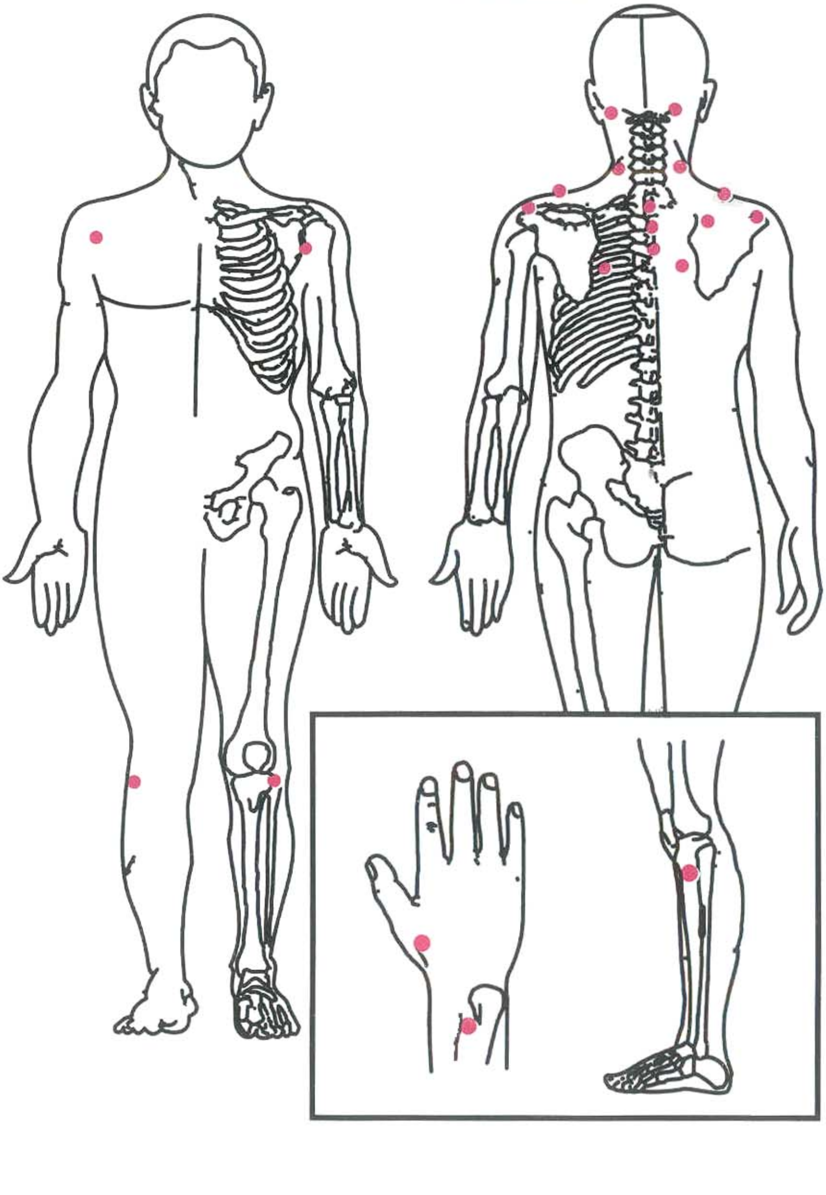

کمر کا درد

Back Pain

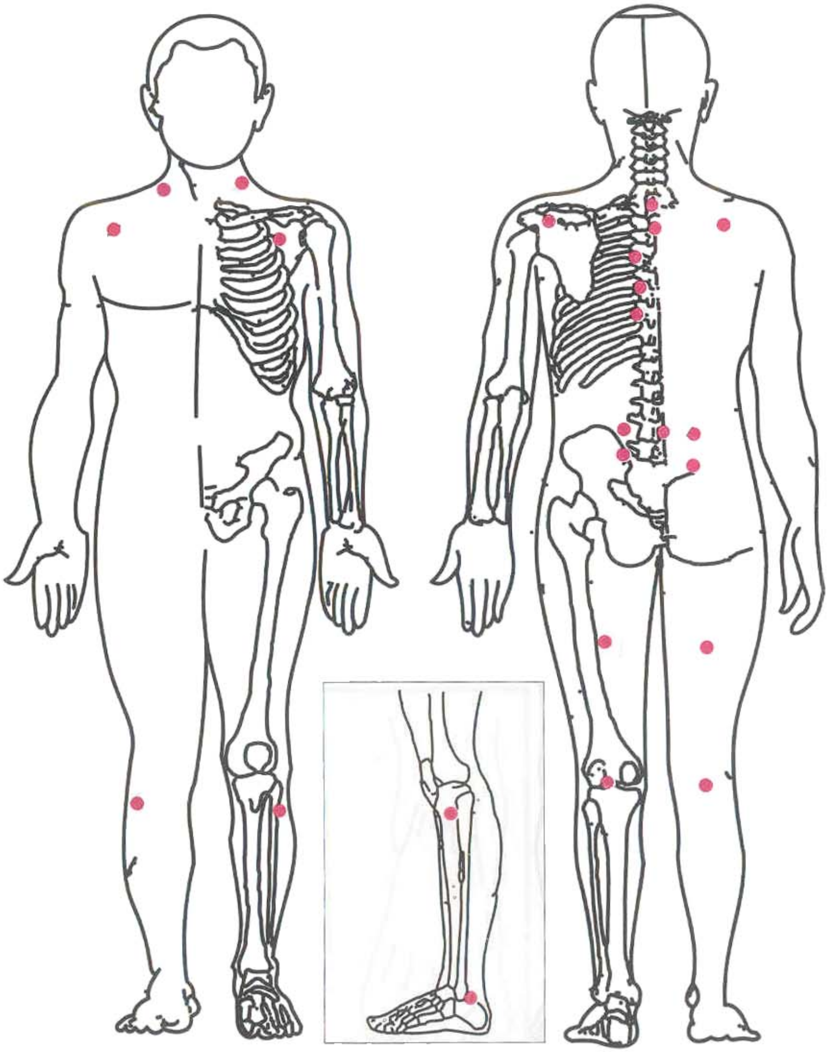

روماٹاوڈ

Rheumatoid Arthritis

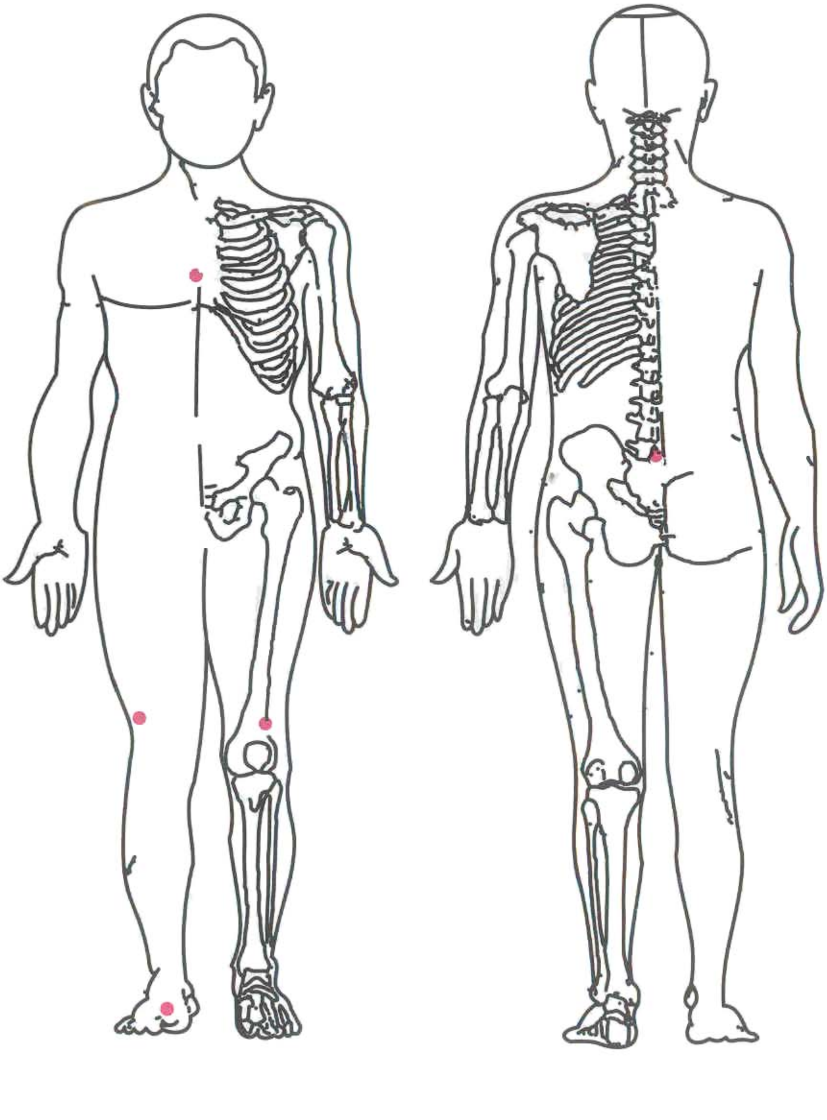

نِقرس (uric acid)

یورک ایسڈ بڑھنے کی وجہ سے جوڑوں کا درد

Gout

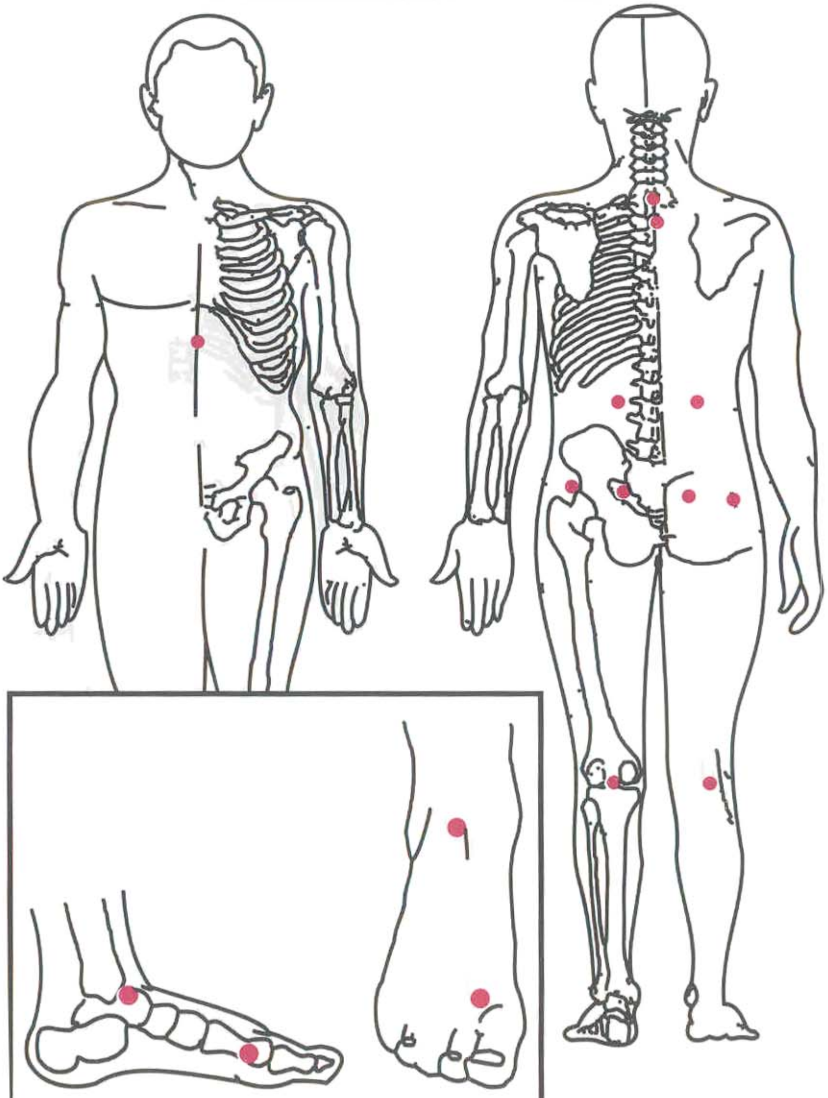

فالج

Hemiplegia or Paraplegia as a result of an accident or stroke

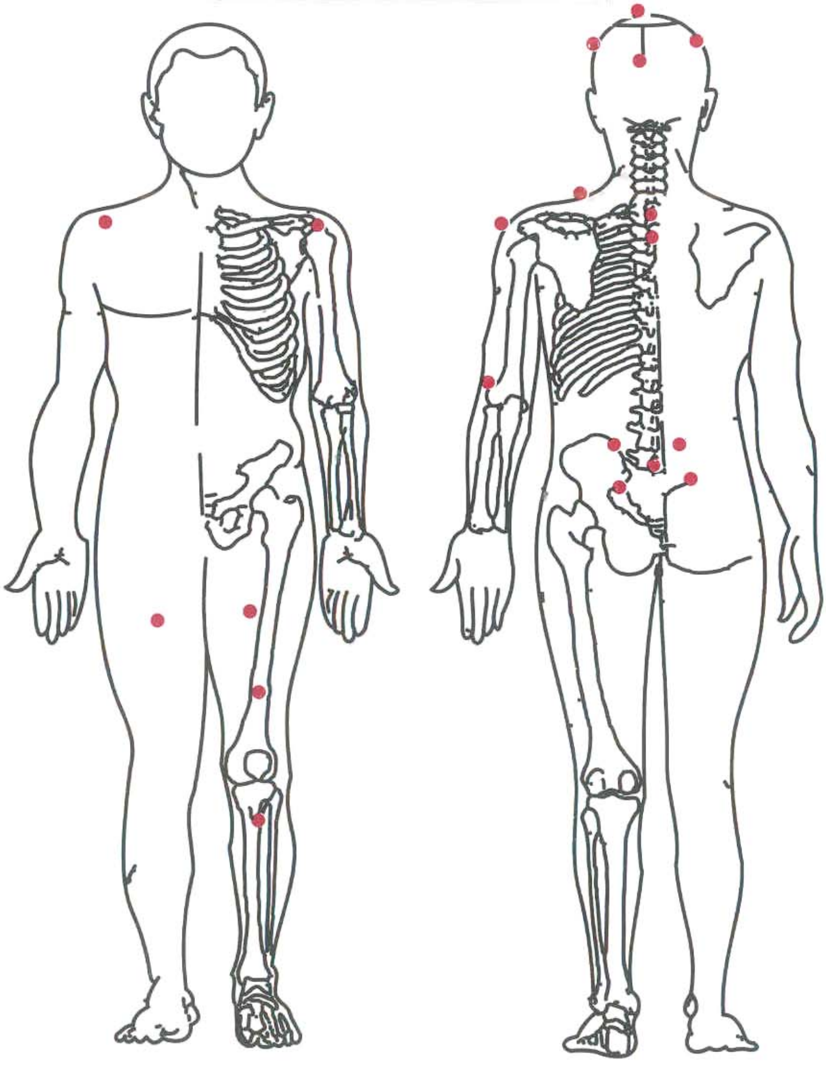

تھکان
Fatigue

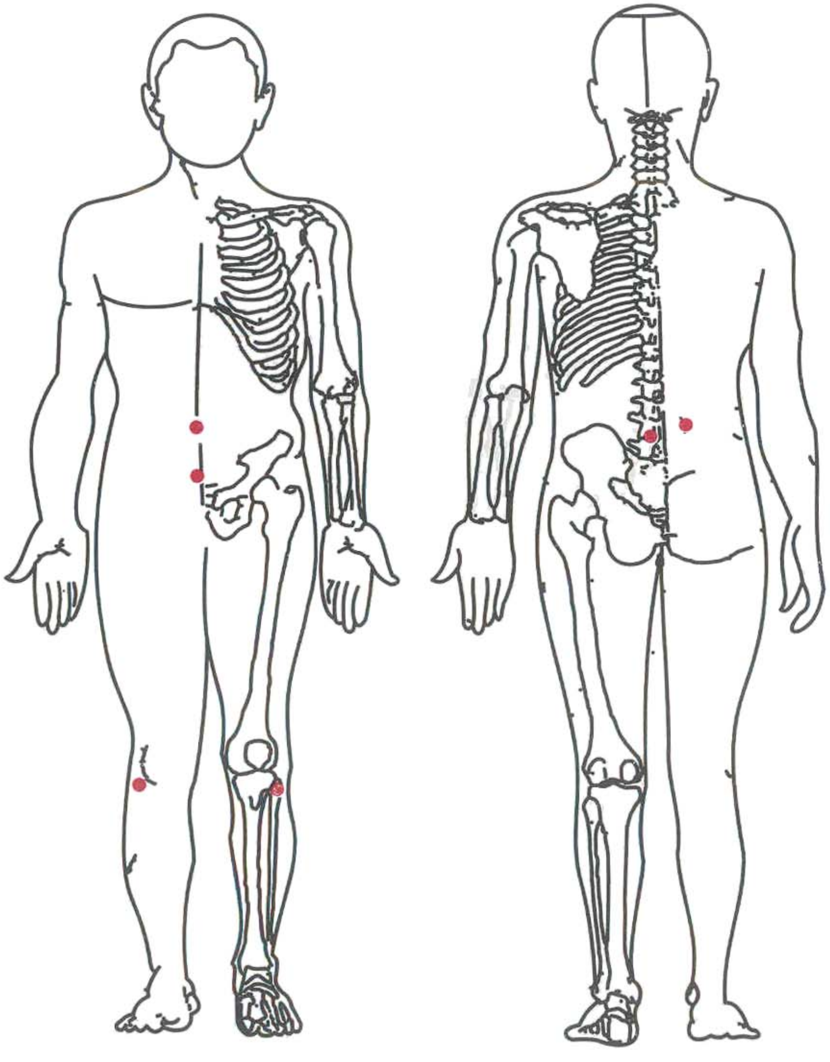

لاتوں کا درد
Leg Cramp

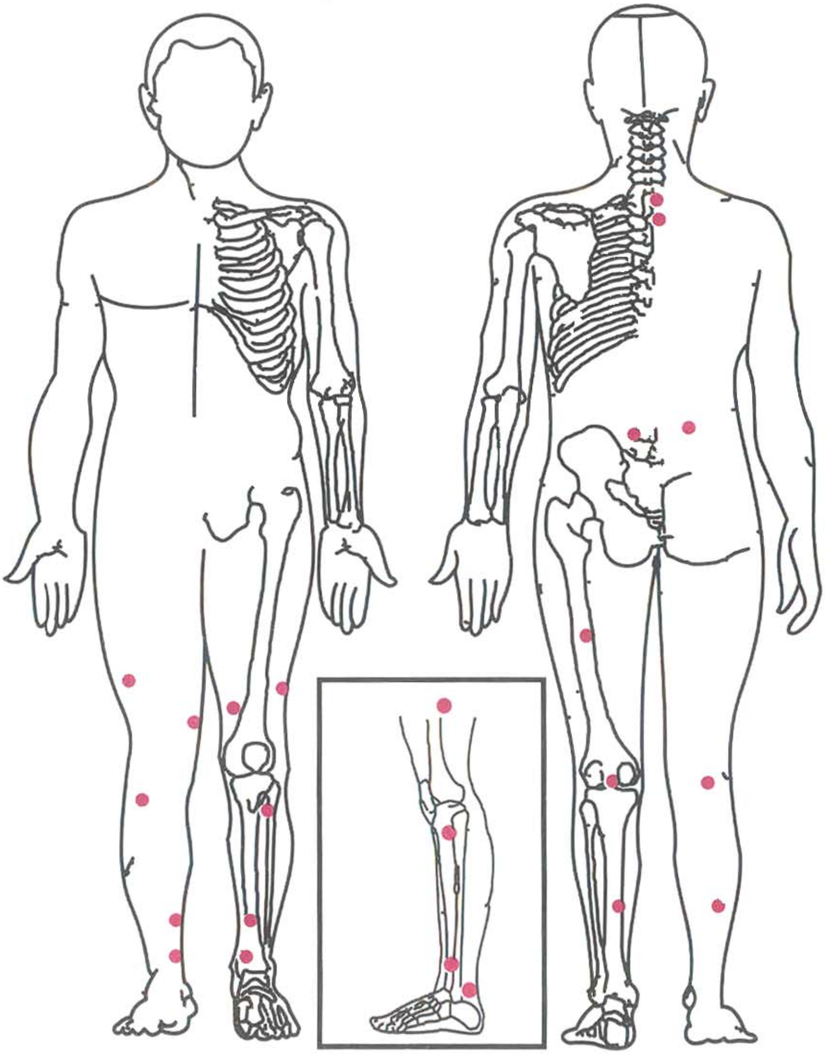

دفاعی طاقت کم ہو جائے

Deficient Immune System

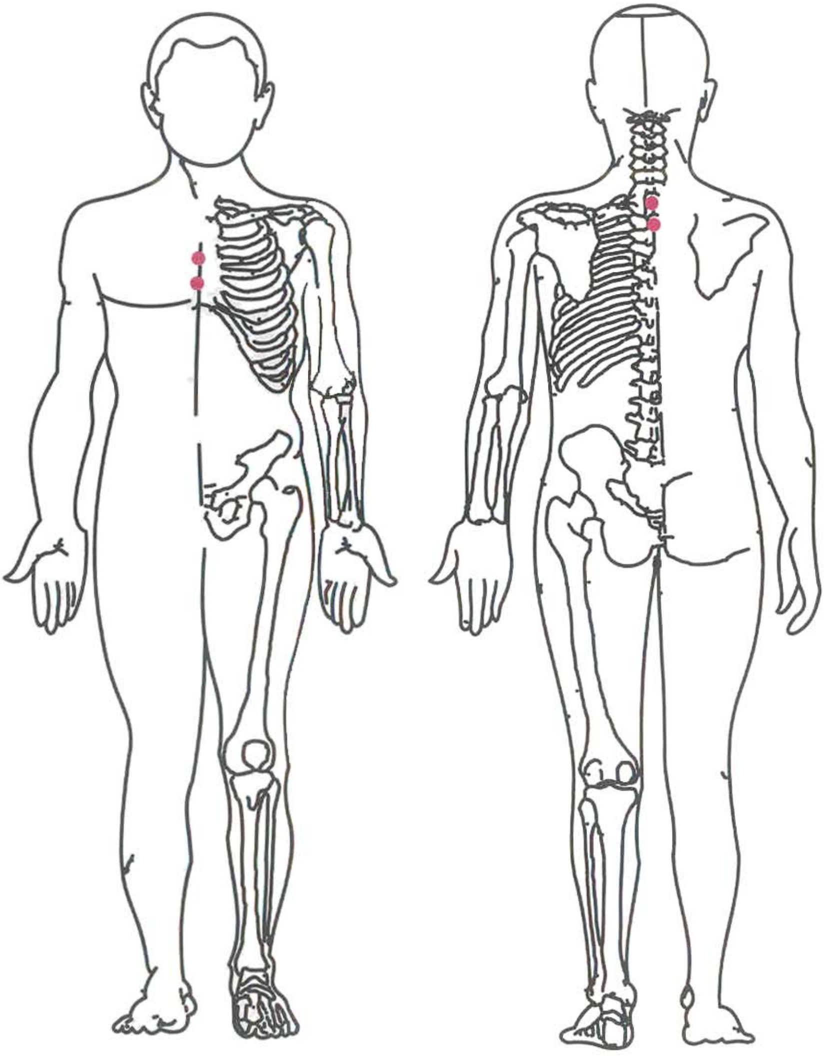

ہاتھوں کا سن ہو جانا

Carpal-Tunnel Syndrome & Arm Numbness and Elbow Conditions

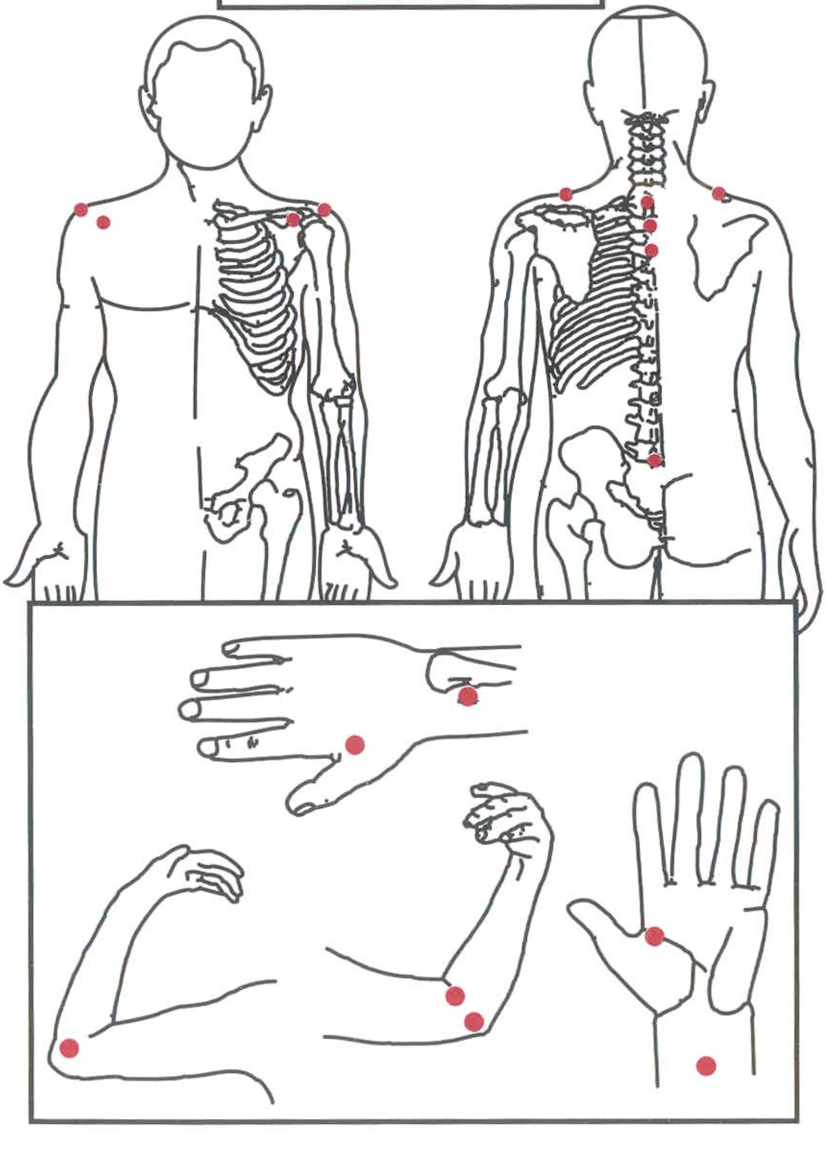

خون کی گردش کو بہتر کرنے کیلئے

Blood Circulation Activation

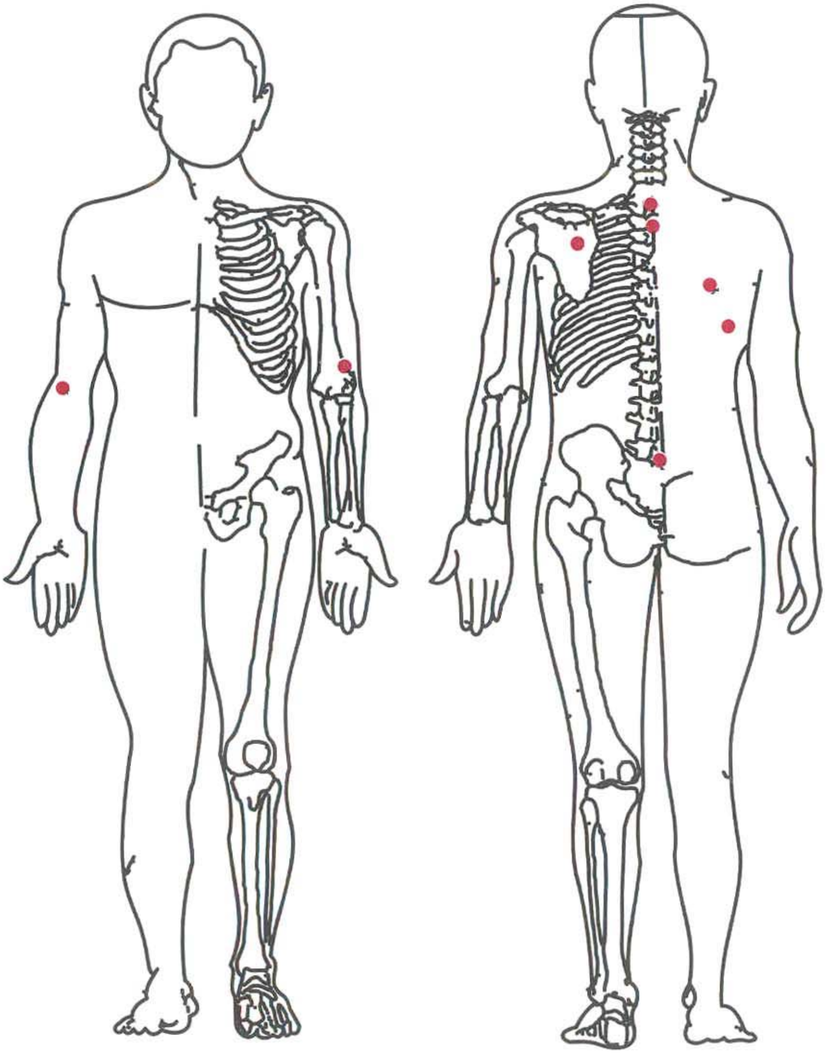

گھٹنوں اور لاتوں کا درد

Leg-Knee Pain

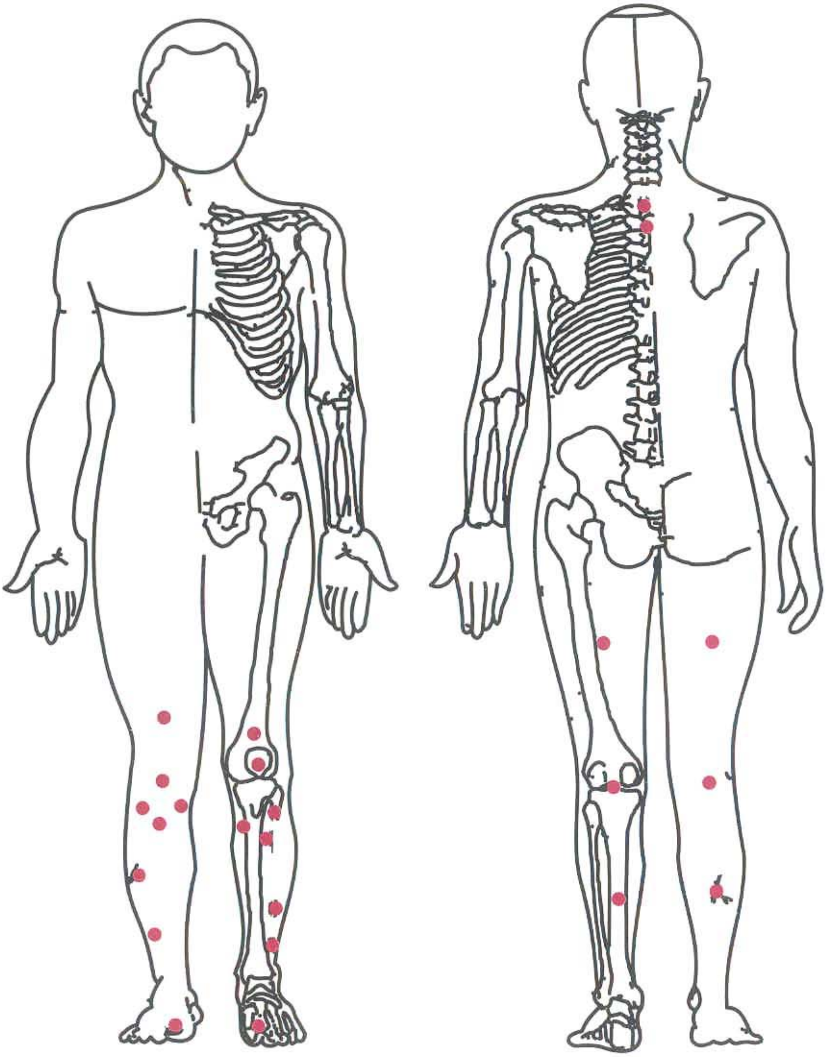

سن لاتیں اور ان میں درد

Leg Pain and Numbness

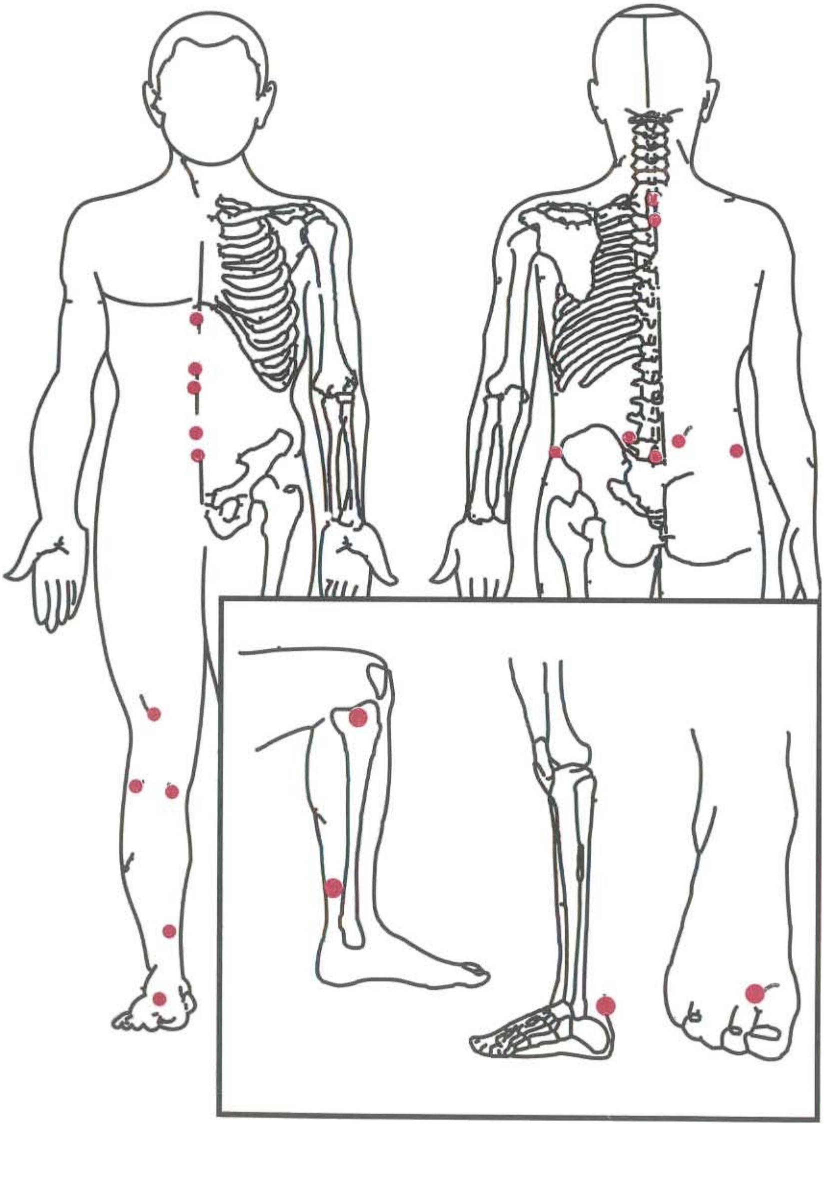

ناف کا ہرنیا

Umbilical Hernia

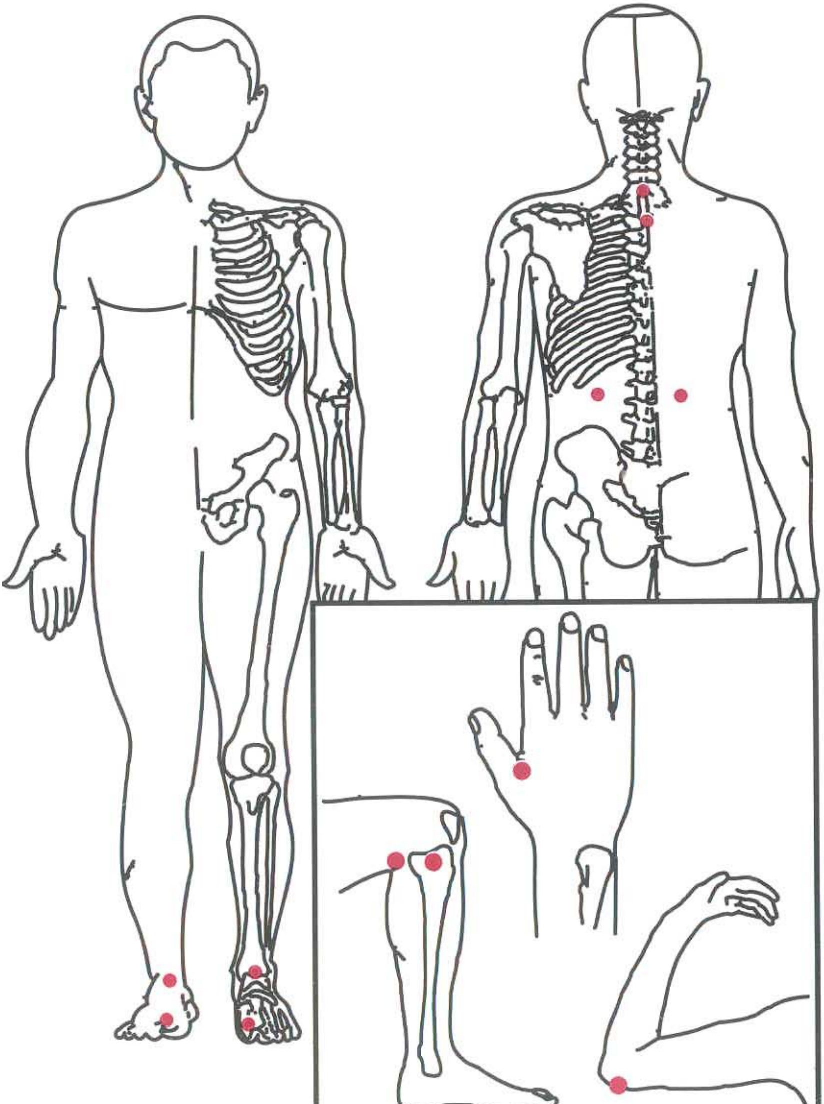

پیٹ کا درد

Abdominal Pain

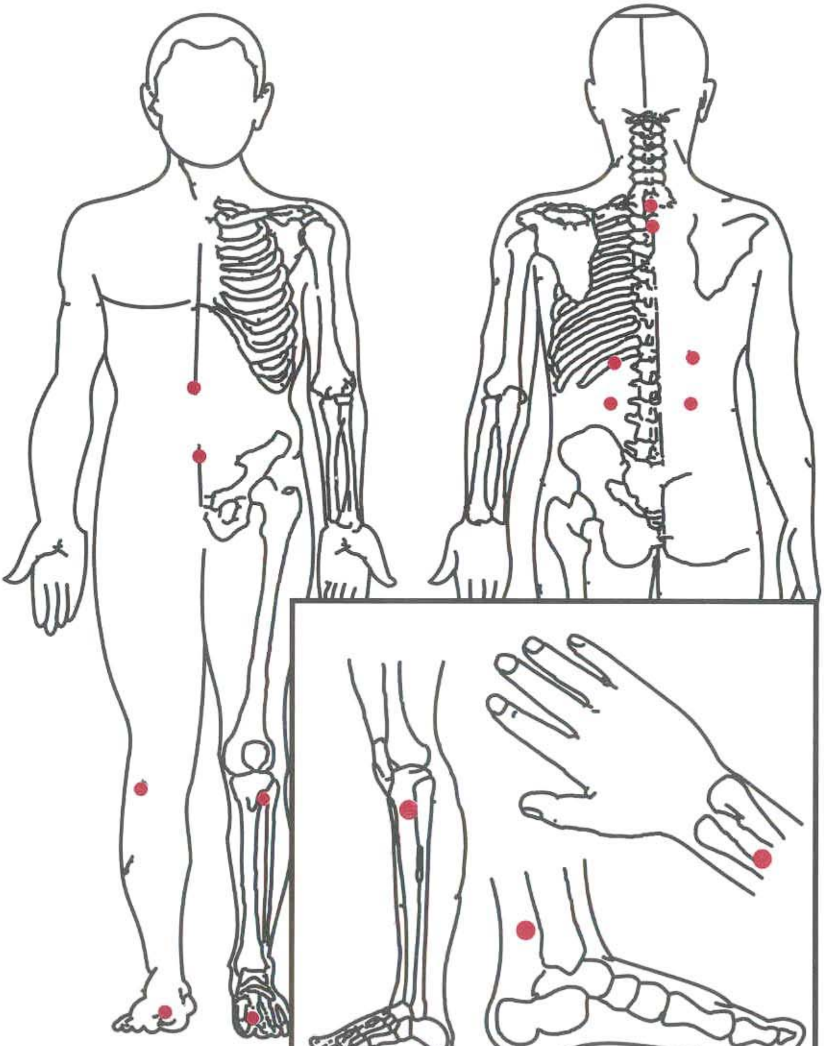

سینے کا درد

Chest Pain

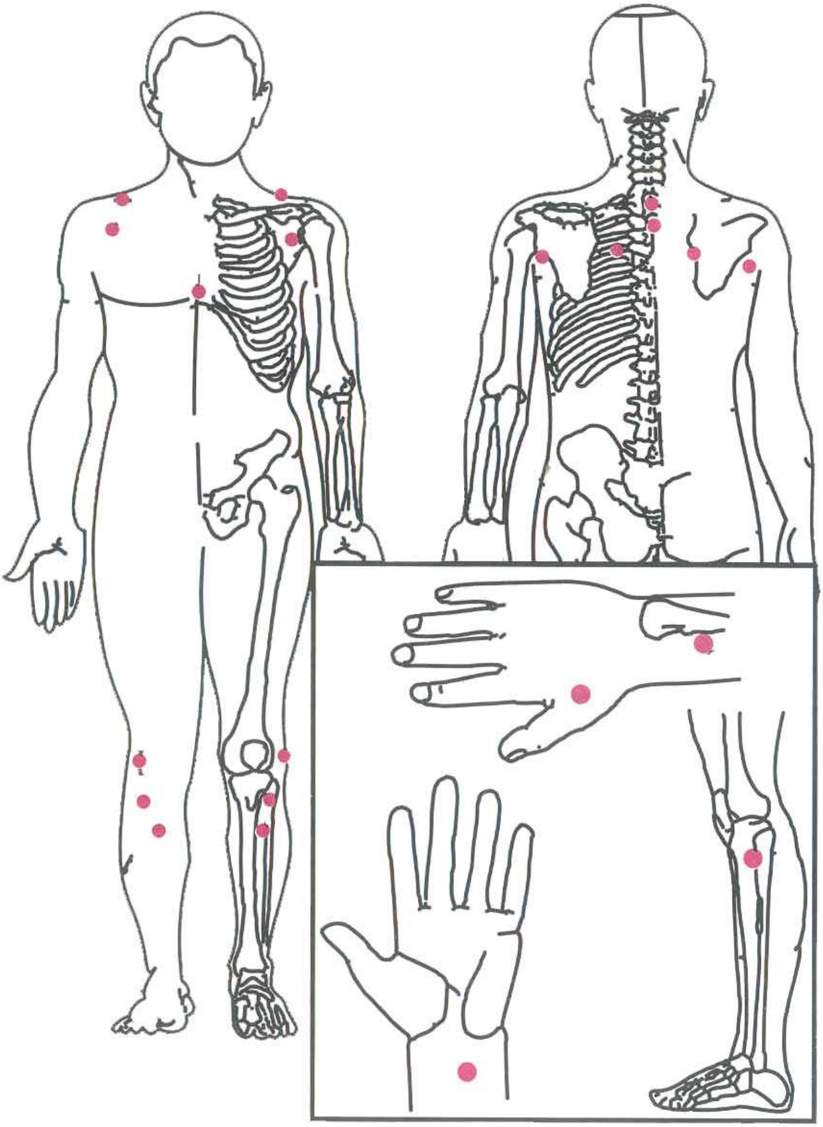

خونی پیچش
Dysentery

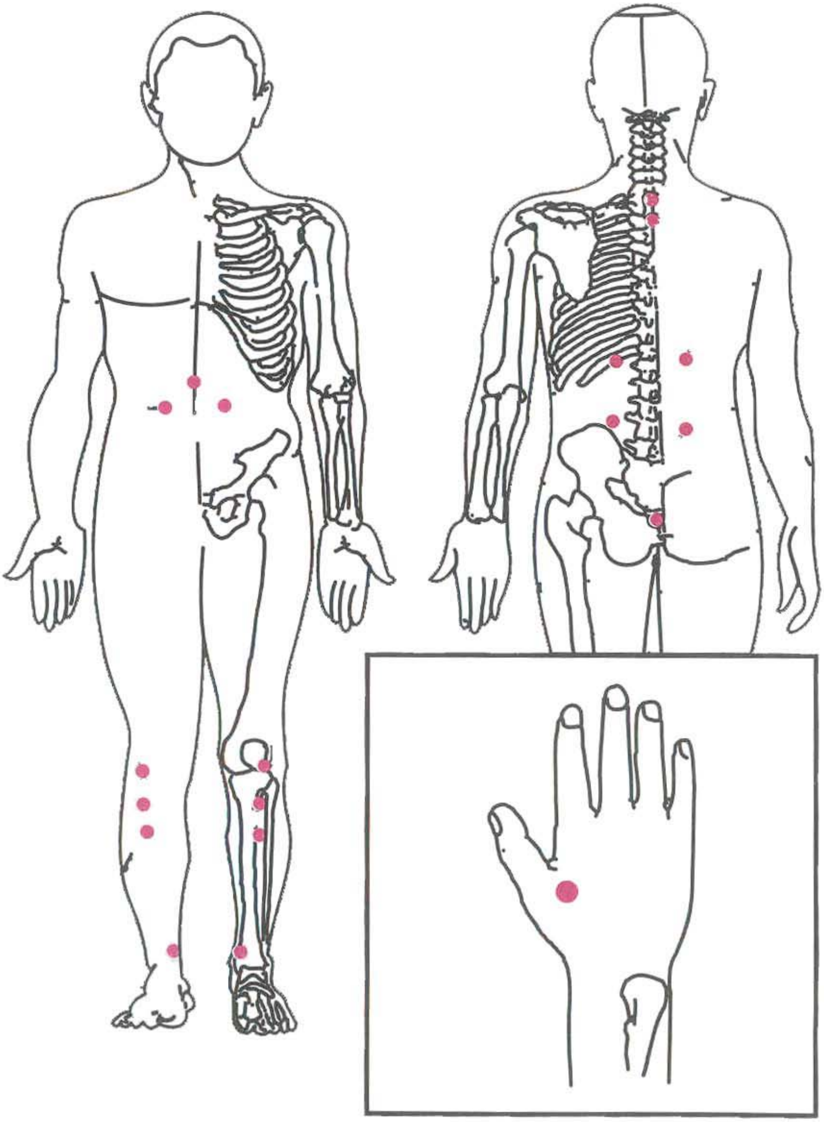

پیٹ کے نچلے حصے کا درد

Pelvic Pain

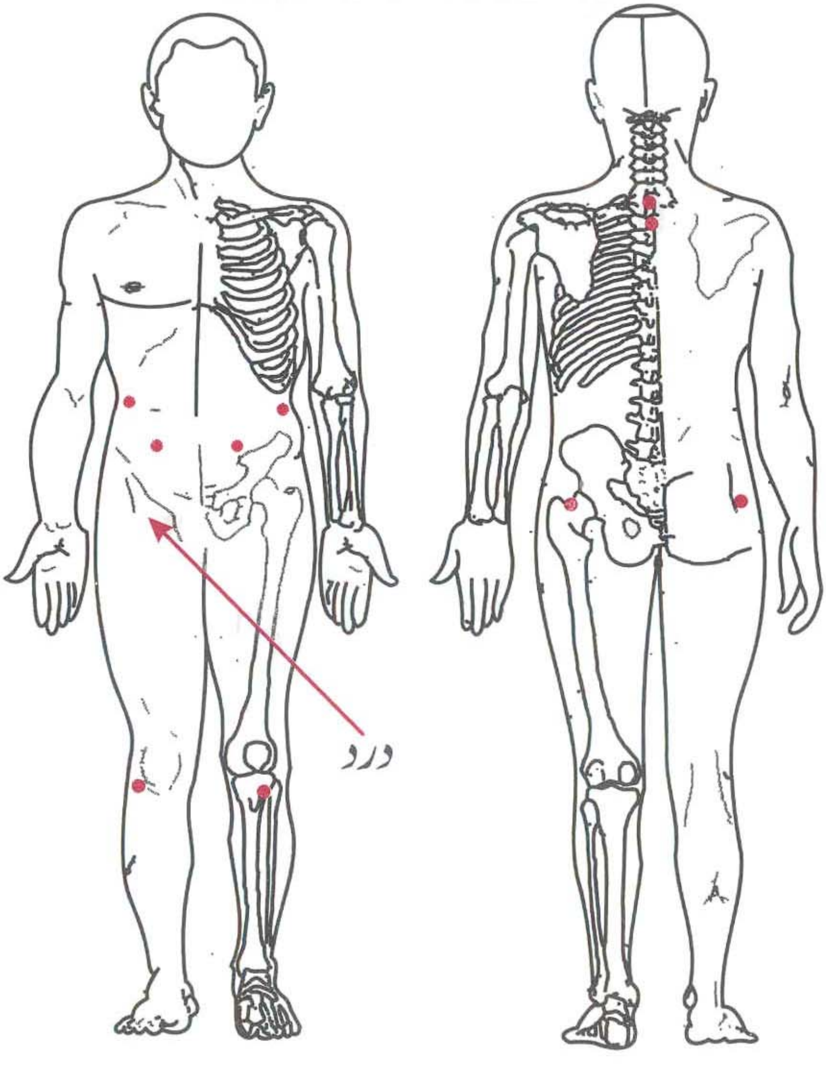

رانوں کا درد
Thigh Pain

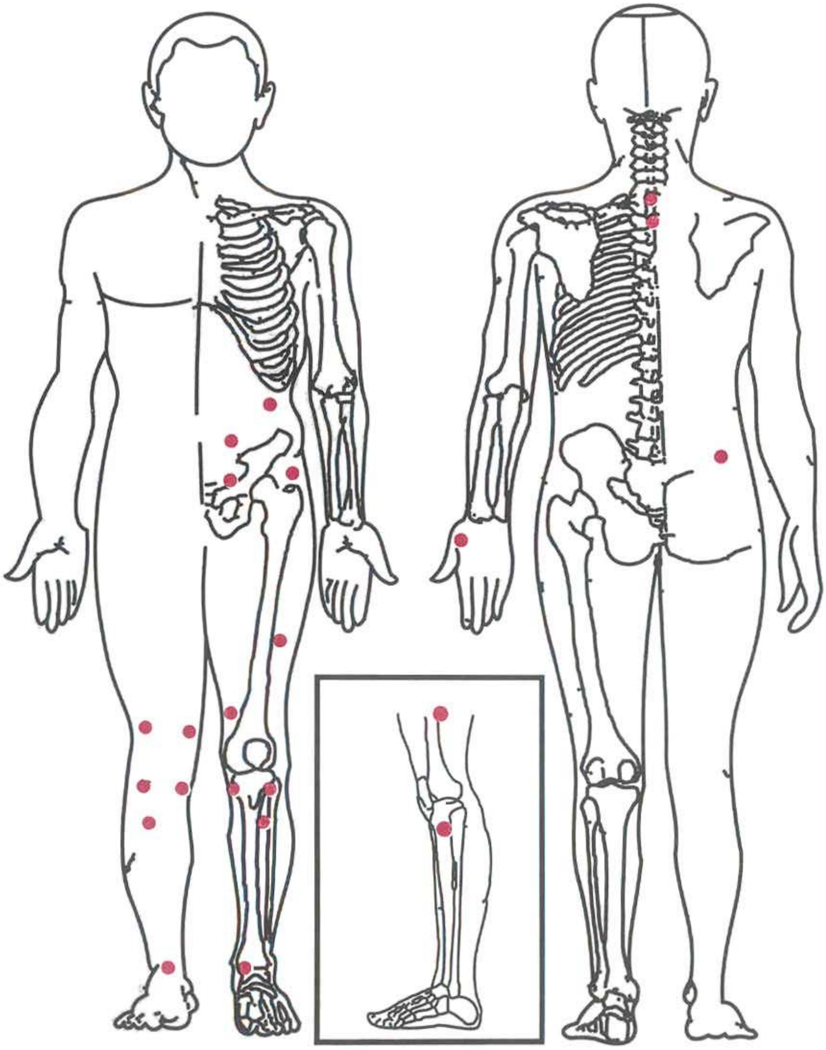

بواسیر، فشر، مقعد سے انتڑی
باہر آجائے

Haemorrhoids Anal Fissure, Rectal Prolapse

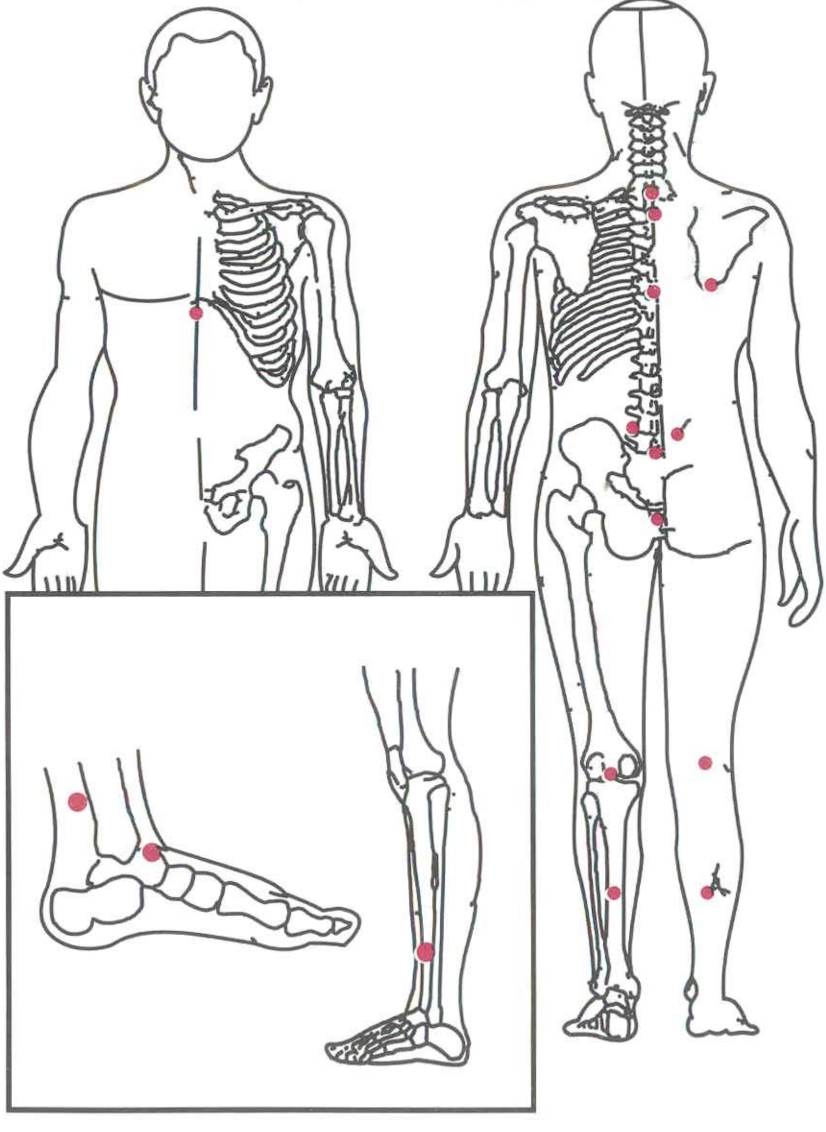

کمر کا درد

Disc Hernia “Lumbago

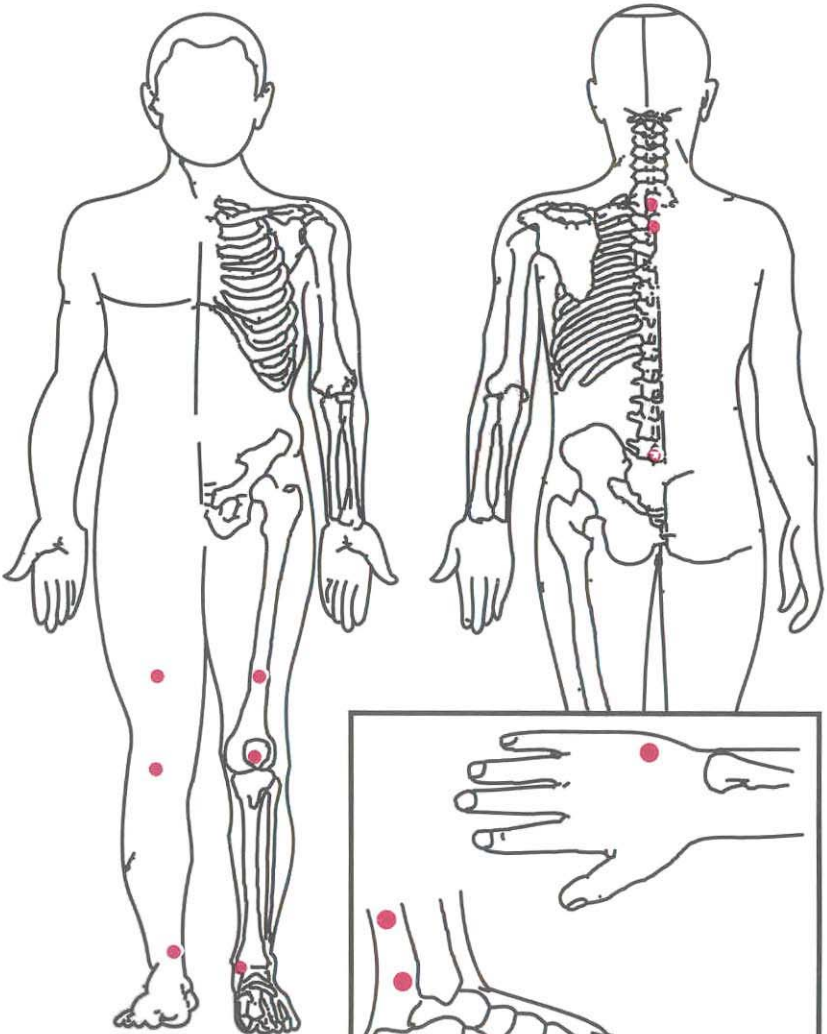

پیشاب کے غدود کے مسائل

Prostatic Problems

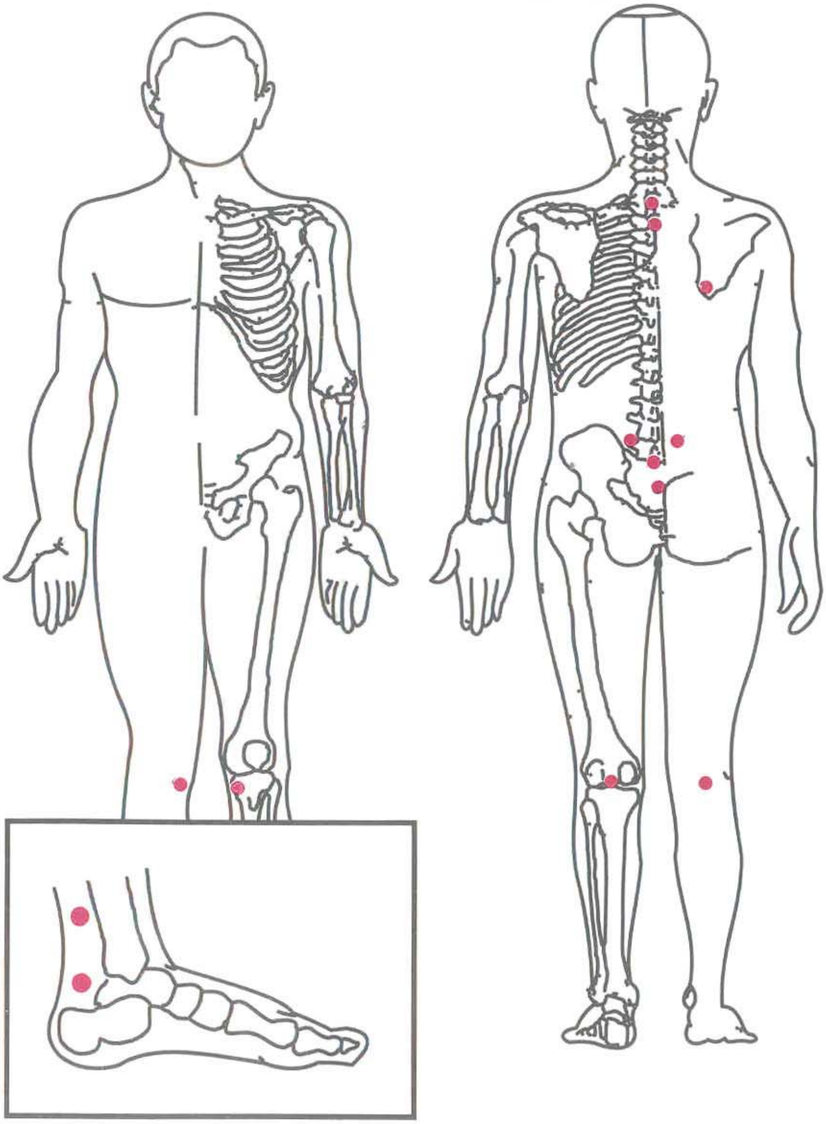

ناسور، پاخانہ کی جگہ
Fistula

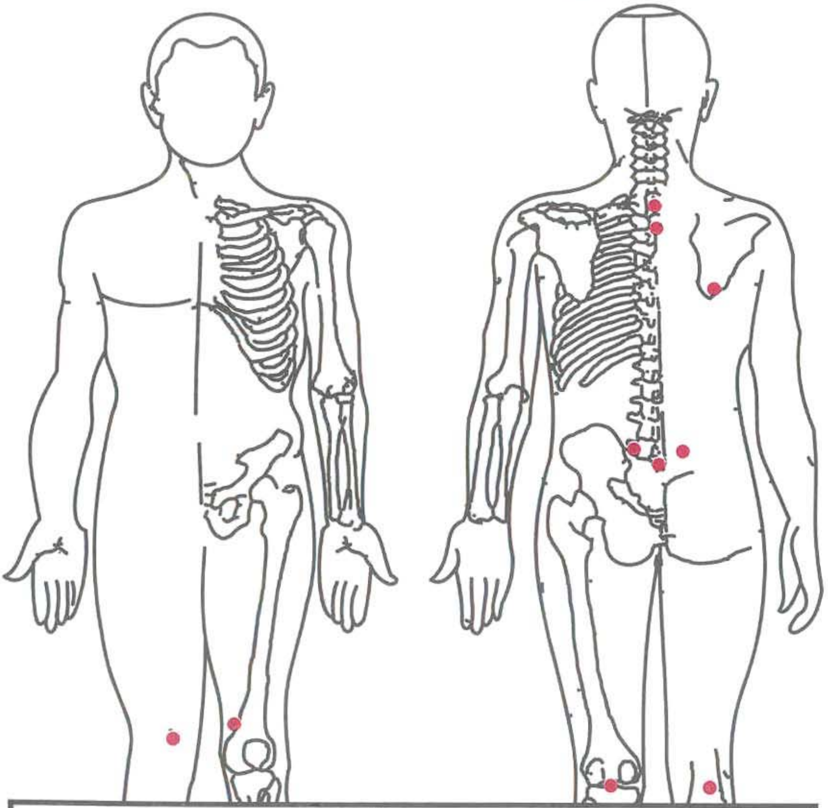

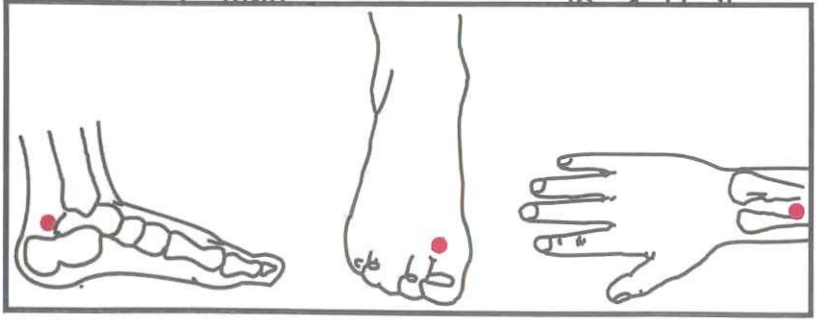

کھانسی

Cough

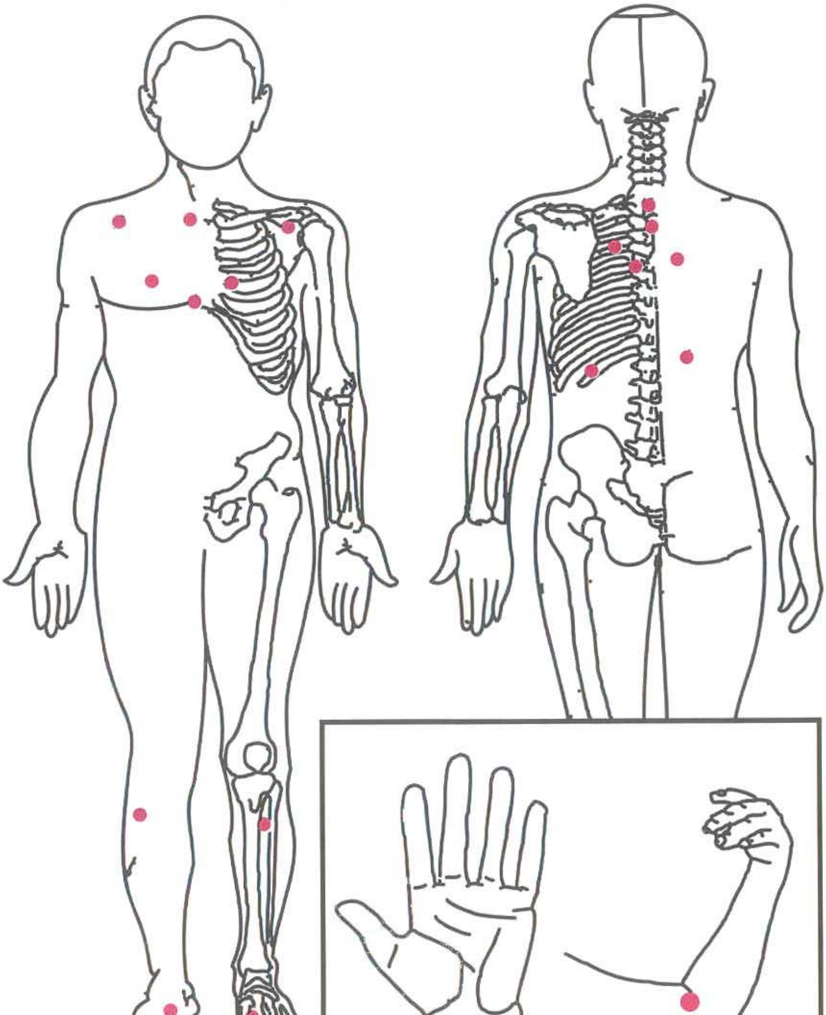

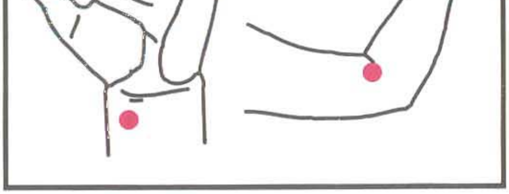

قوت باہ، مردانہ طاقت کمزور پڑ جائے

Loss of Sexual Desire and impotence "Genital Problems"

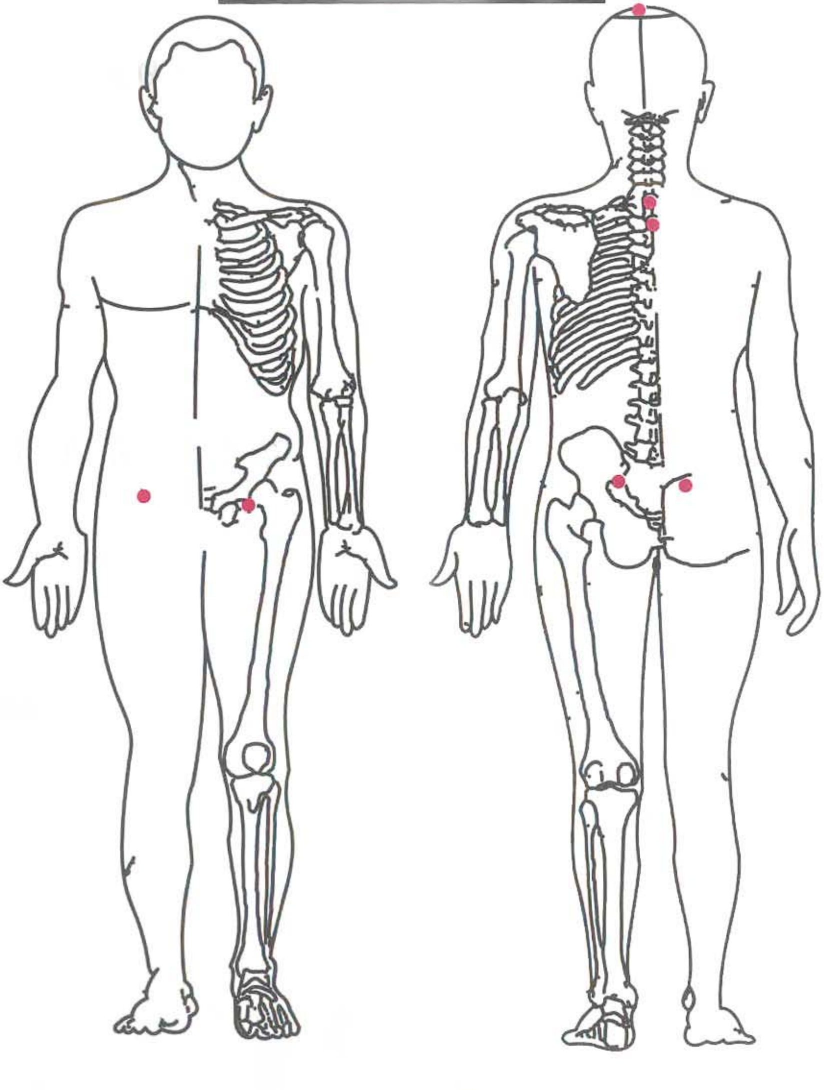

T.B. نمونیہ، اور سینہ کی بیماریاں

Breast Conditions
Pneumonia & Tuberculosis

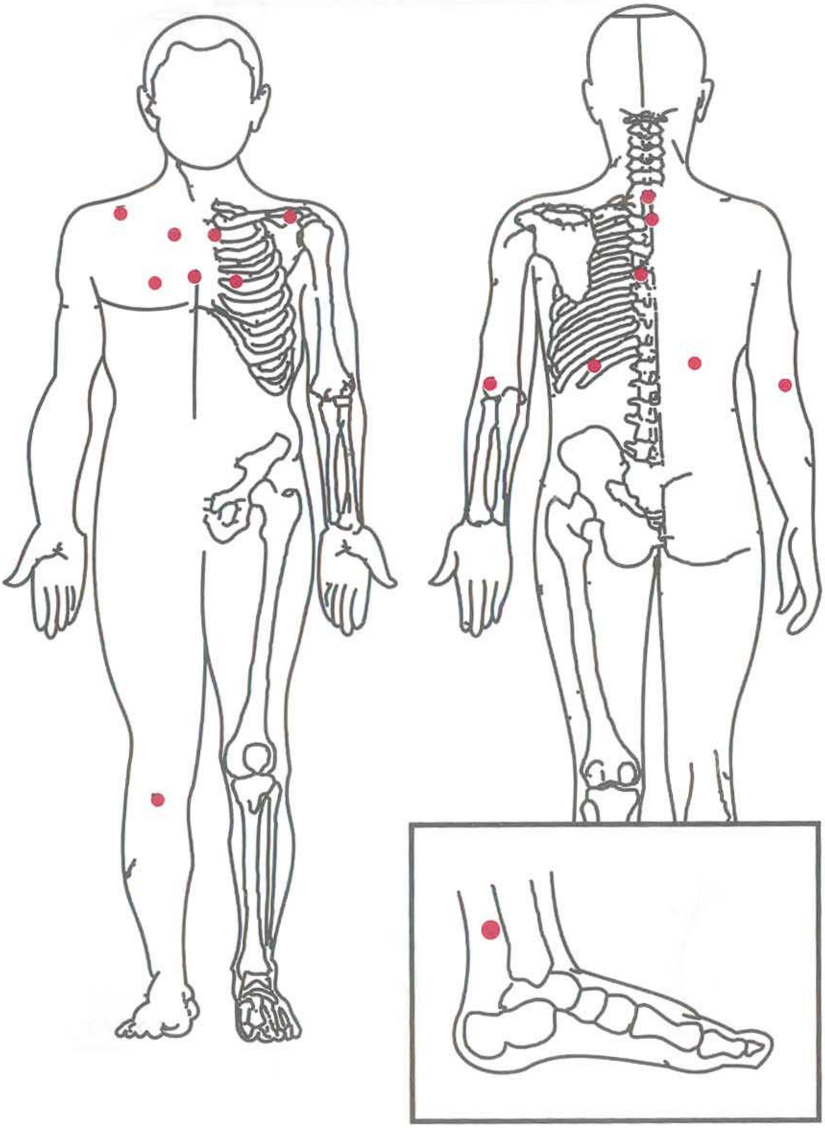

انفلوانزا

Influenza

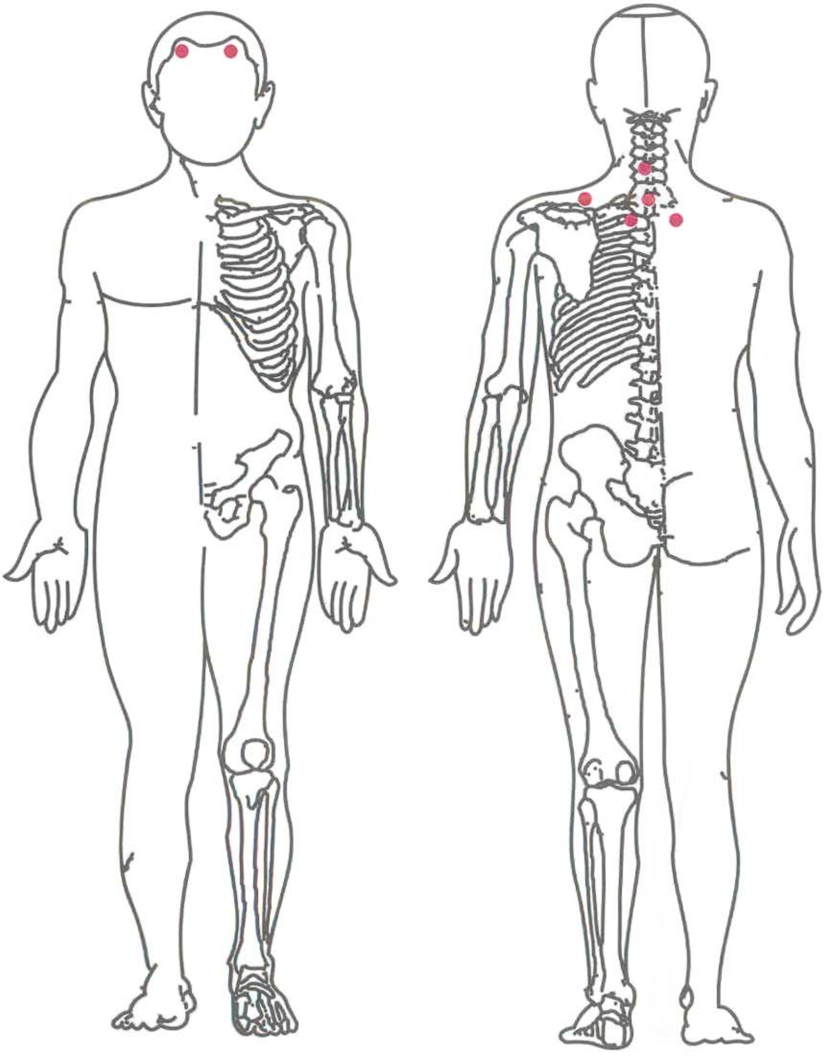

پیشاب کا غیر ارادی طور پر نکل جانا

Nocturnal Enuresis and urinary Incontinence

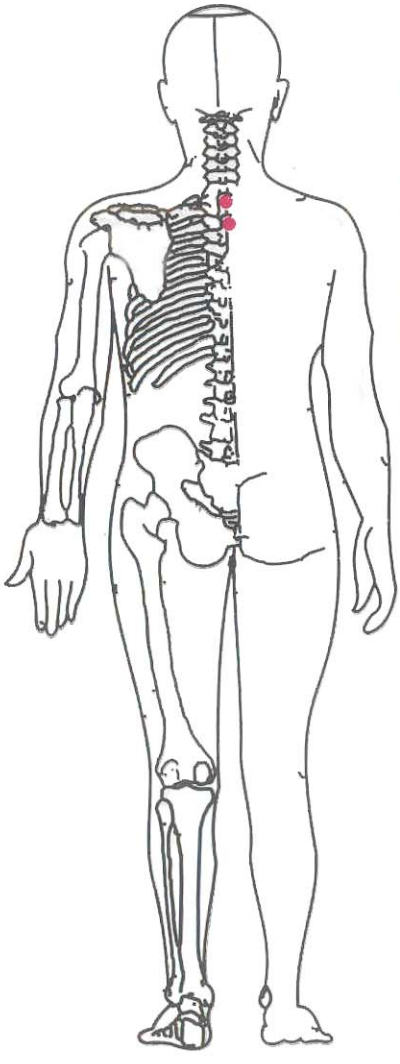

B.P. بلڈ پریشر کم ہو جانا

Hypotension Low Blood Pressure

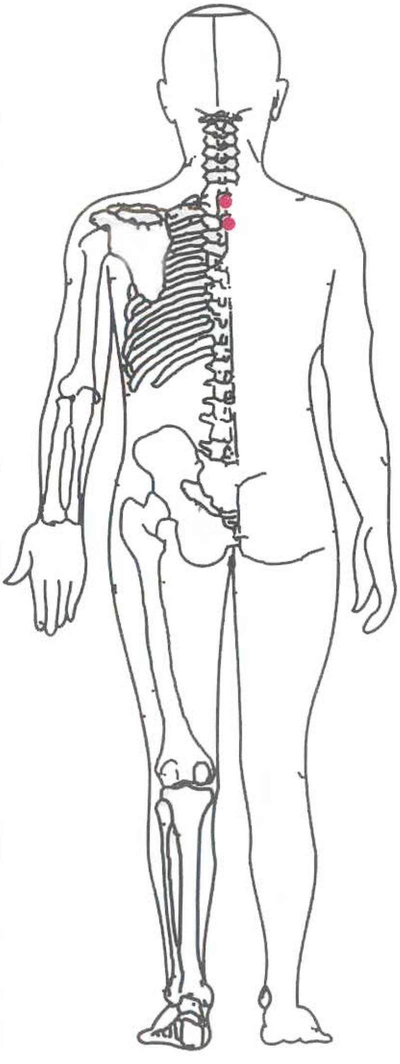

بلڈ پریشر B.P.

High Blood Pressure

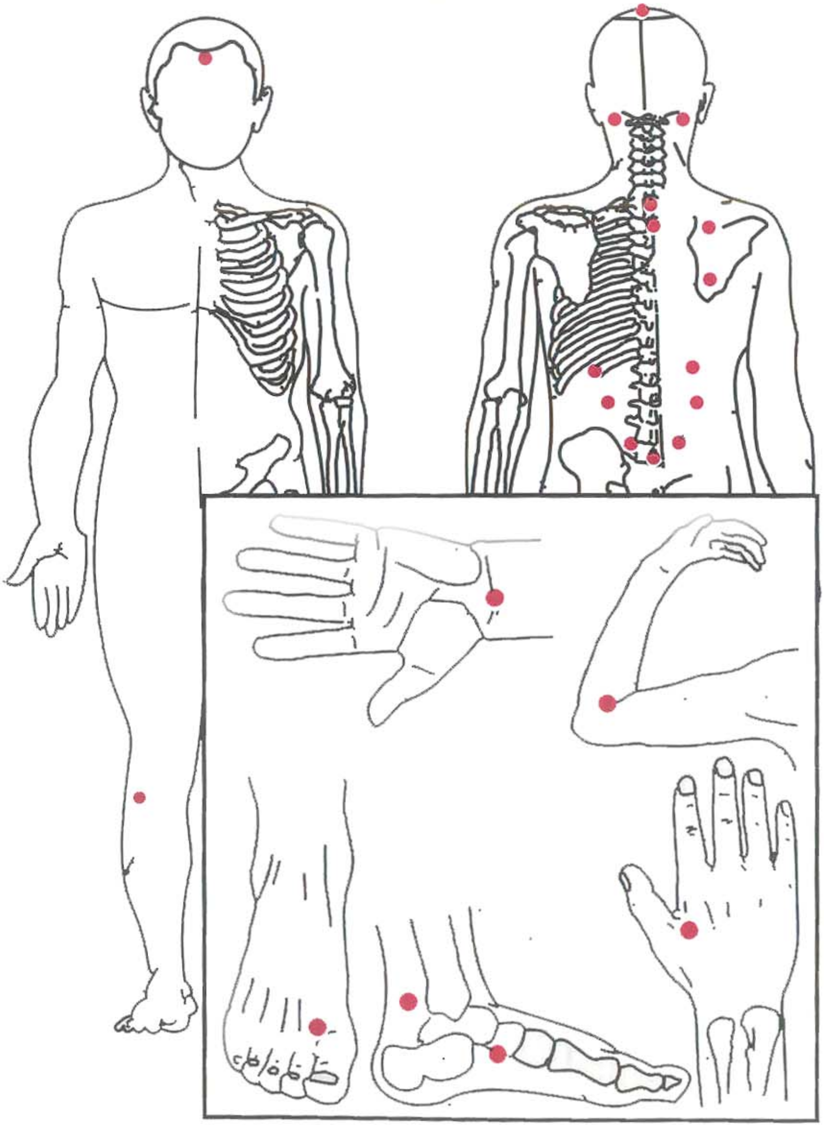

گردے کا درد

Kidney Conditions "Renal Colic"

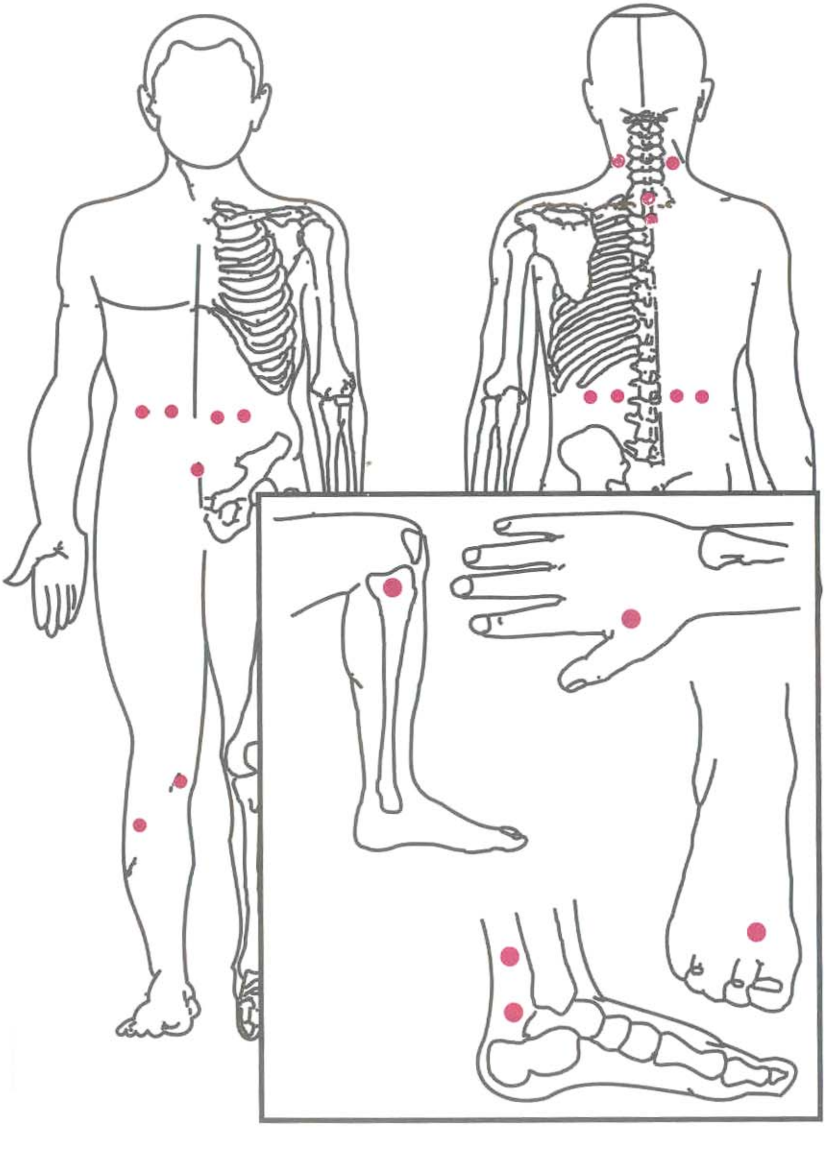

پیٹ کی جلن، بدہضمی، پیپٹ کا السر

Peptic Ulcer, Heart burn and Indigestion abdominal Distention

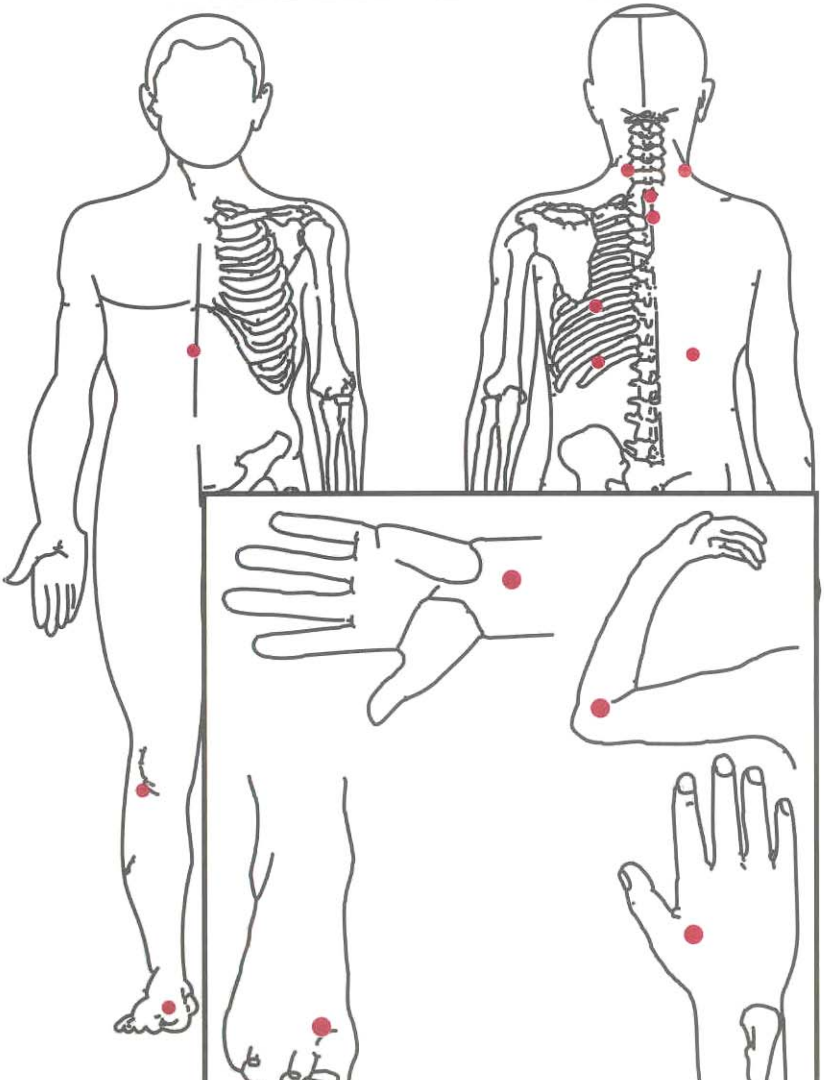

بڑی آنت کے مسائل

Colon Problems
Irritable Colon

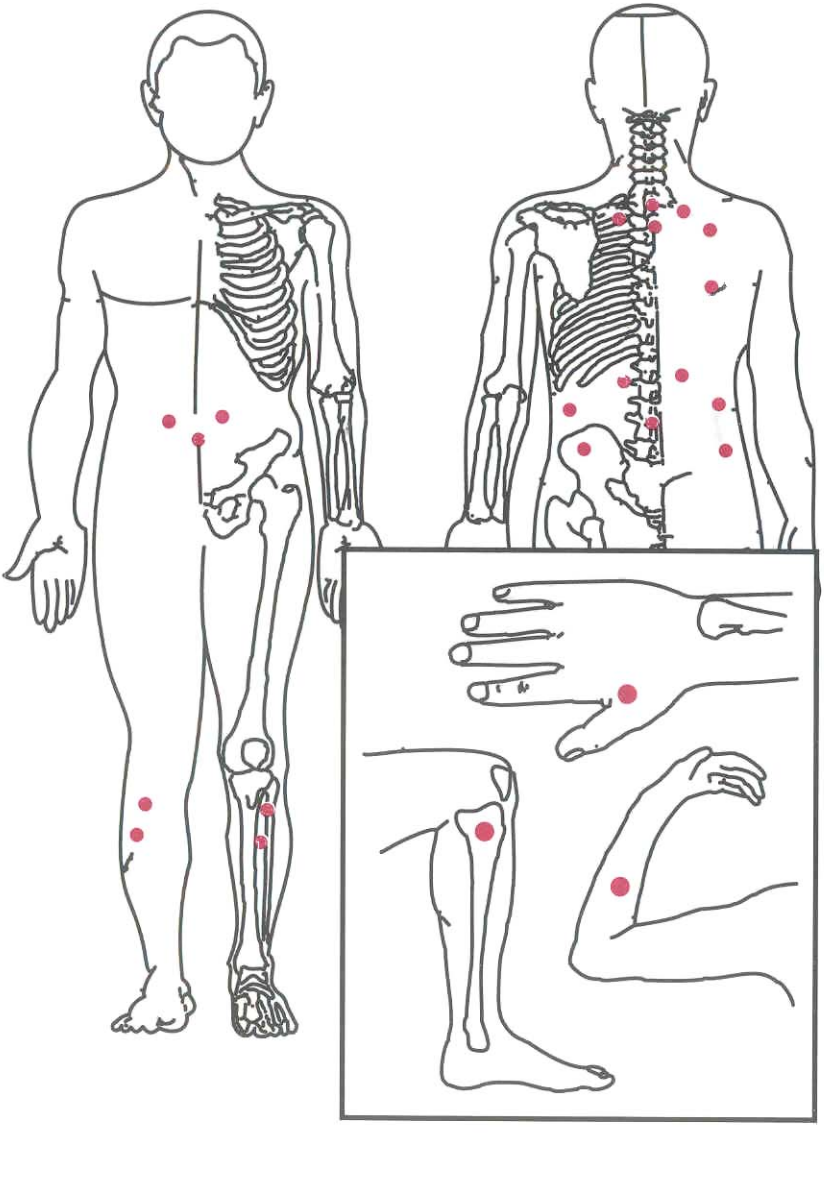

گردے کی پتھری

Kidney Stones

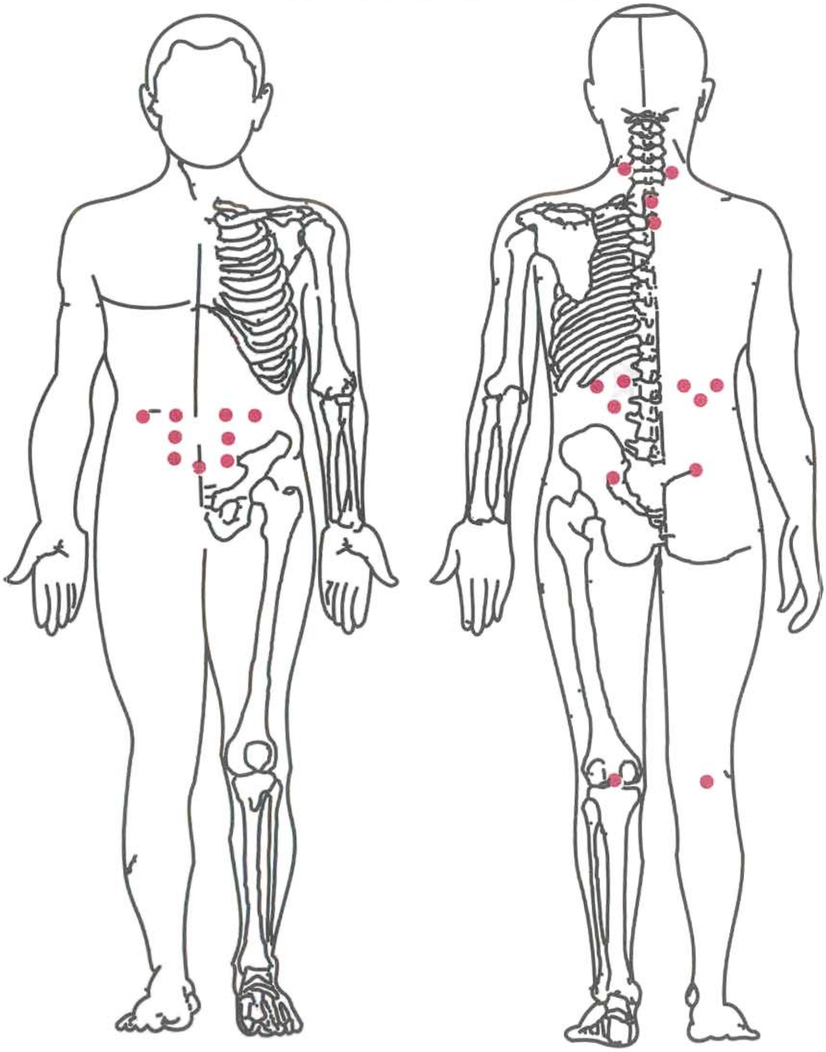

دست، پیچش

Diarrhea

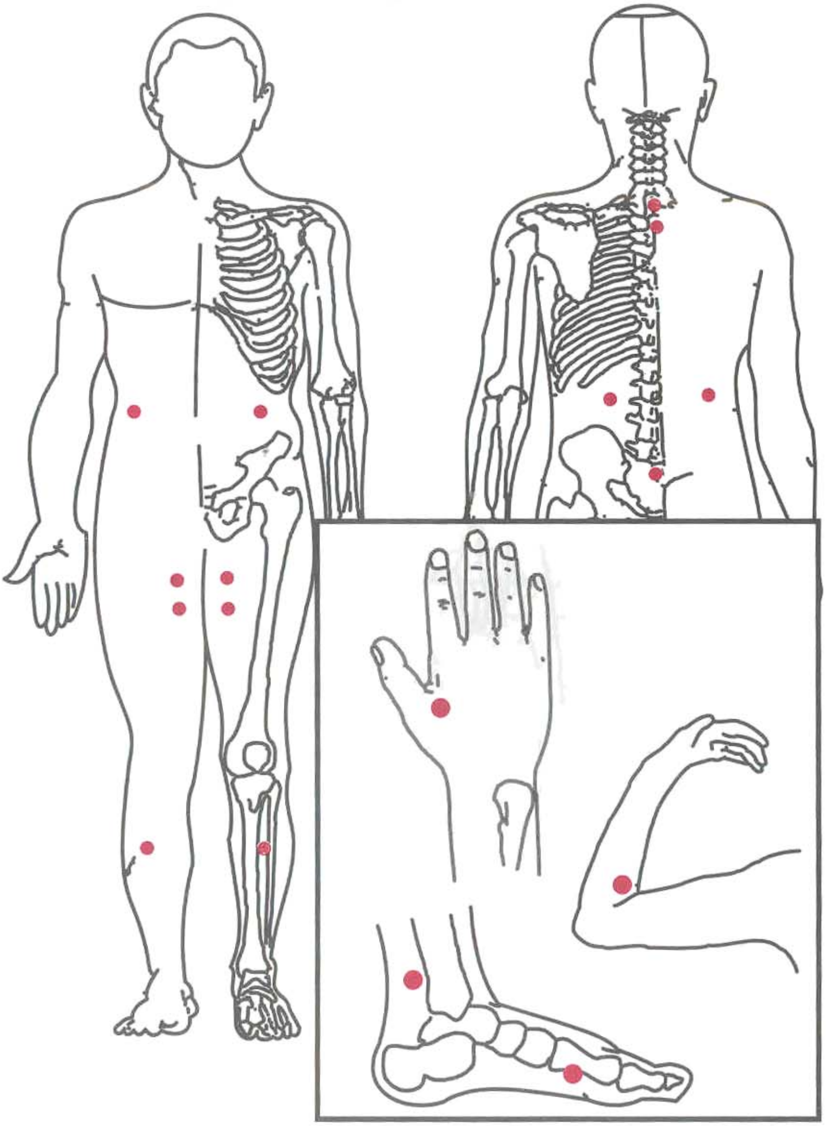

قبض

Constipation

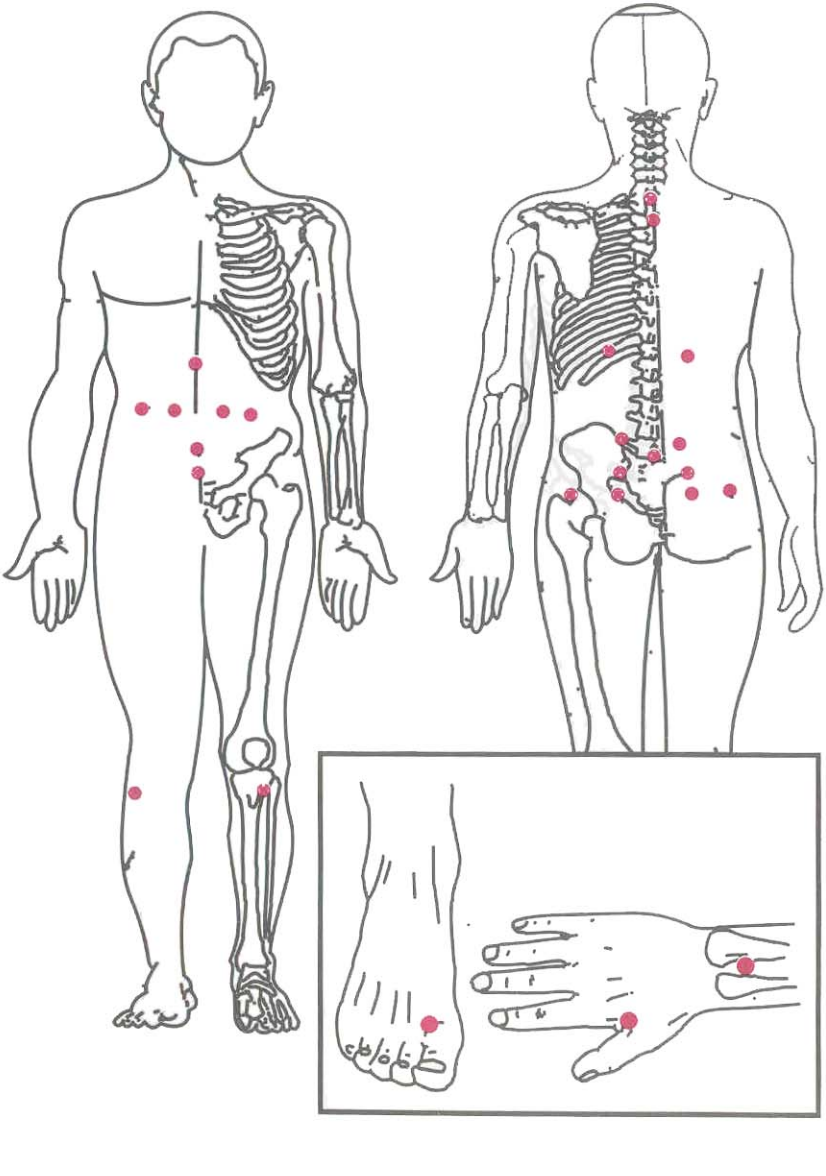

مثانہ میں ورم
Cystits

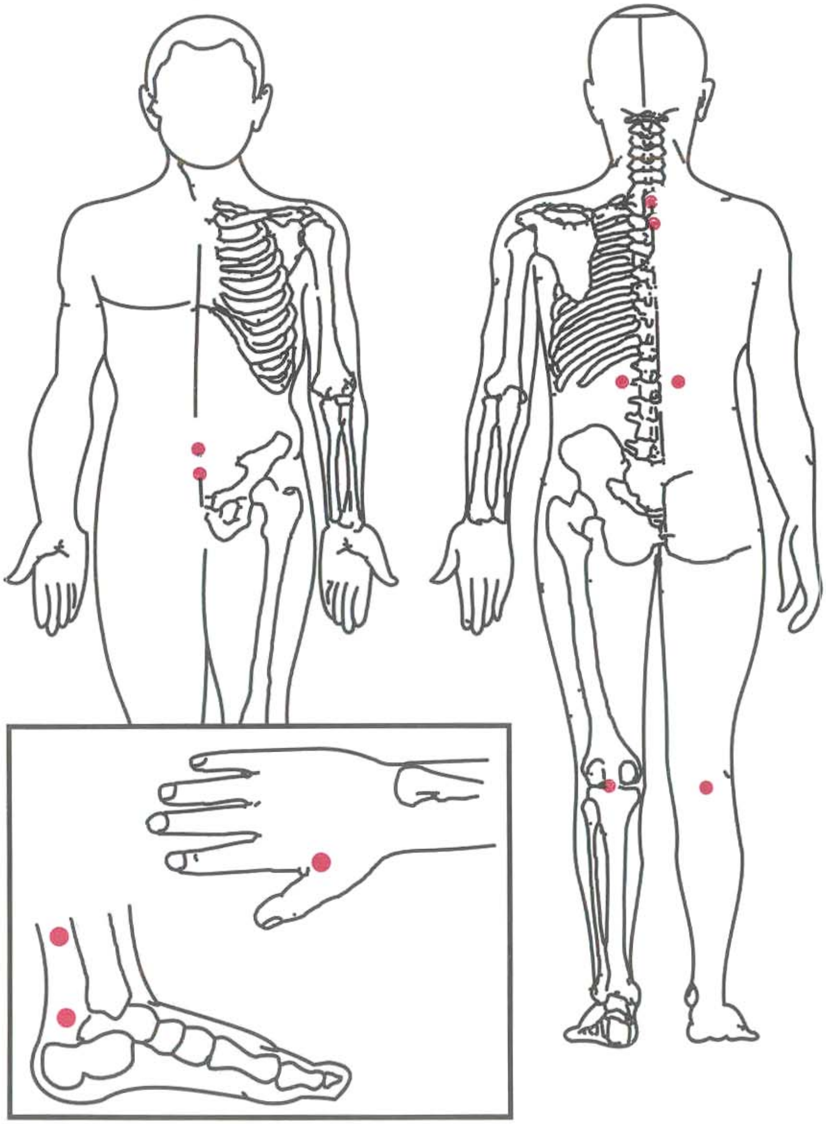

خون کی گردش کے مسائل

Blood Circulation Problems

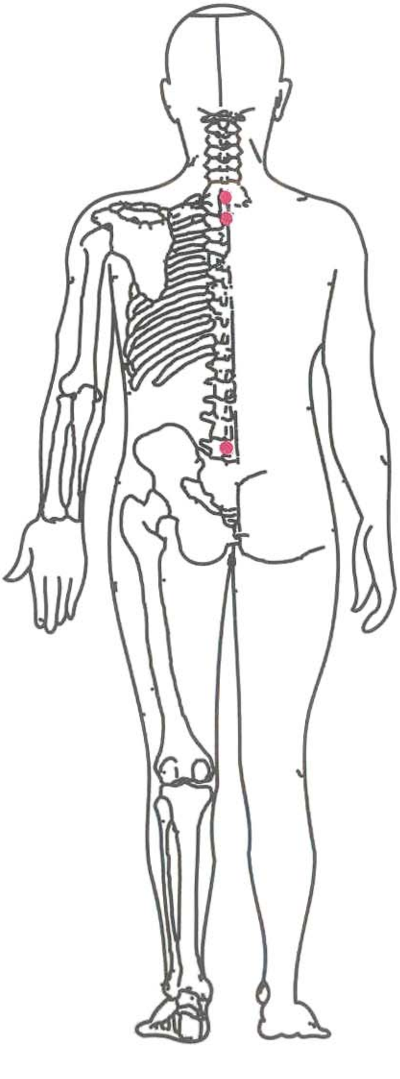

پیشاب کا بند ہو جانا

Urinary Condition Urine Retention

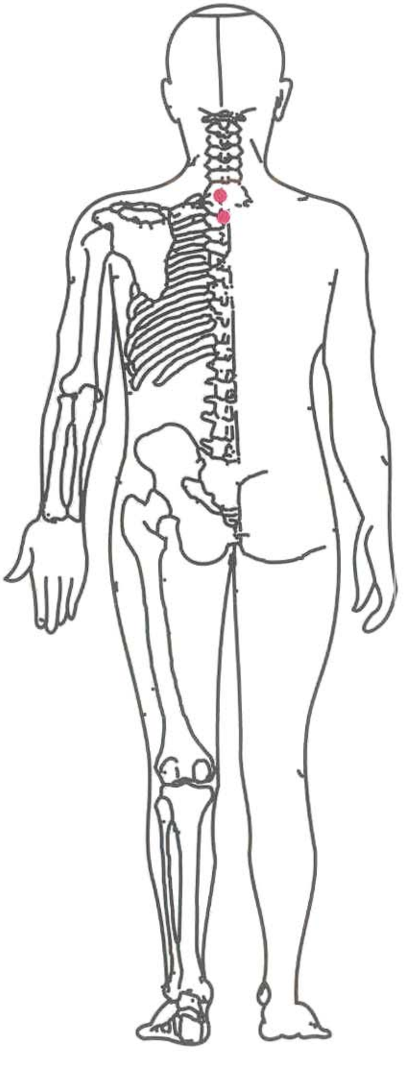

بے خوابی
Insomnia

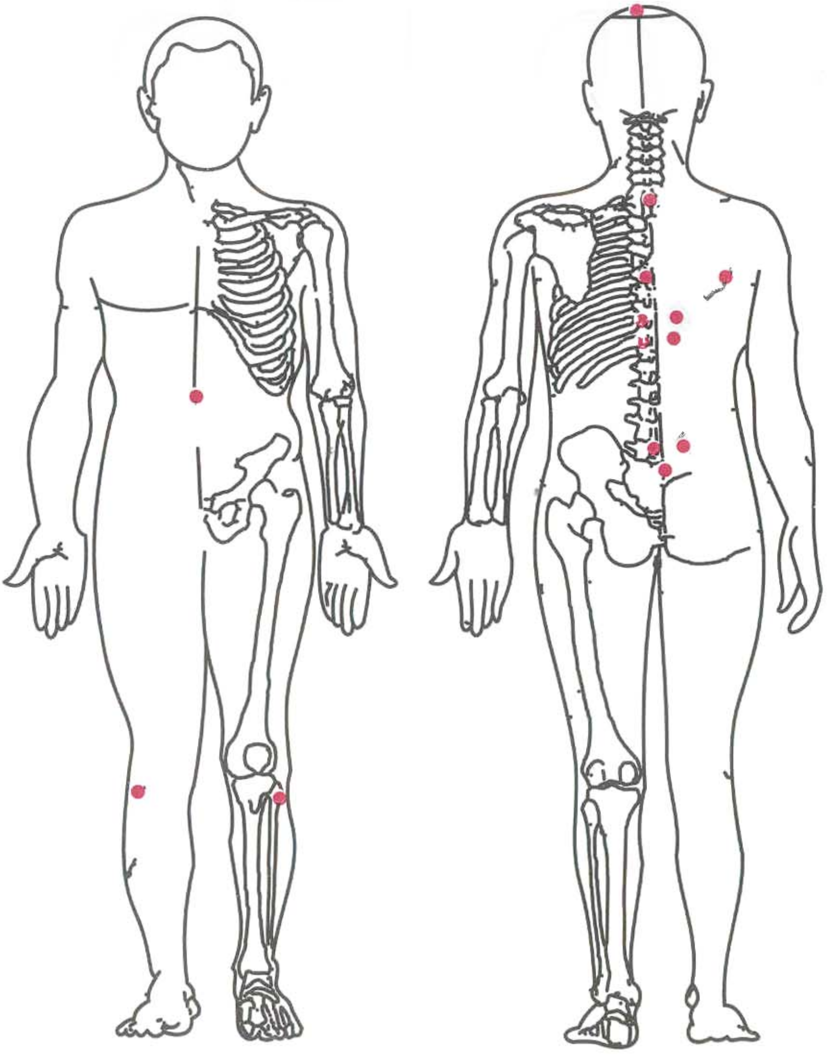

غم، ذہن کا اضطراب

Depression - Anxiety Stress

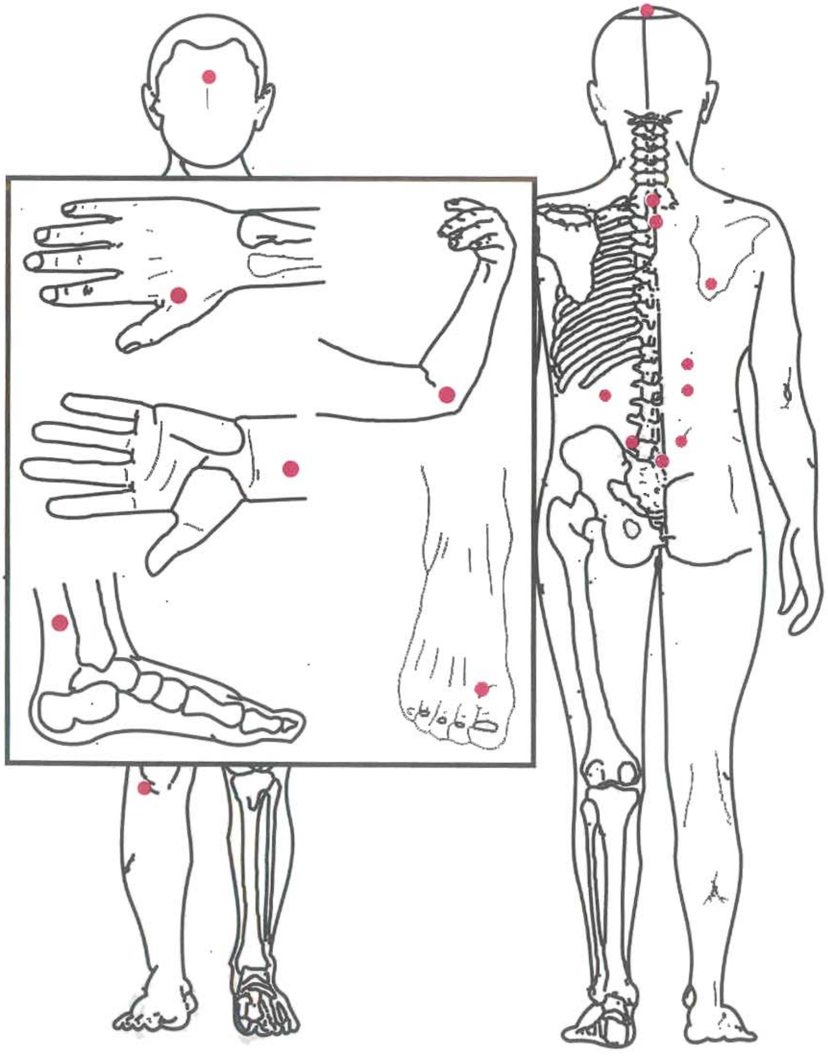

ایڑیوں کے درد کیلئے

Heel Pain

نیند کا زیادہ آنا

Excessive Sleepness

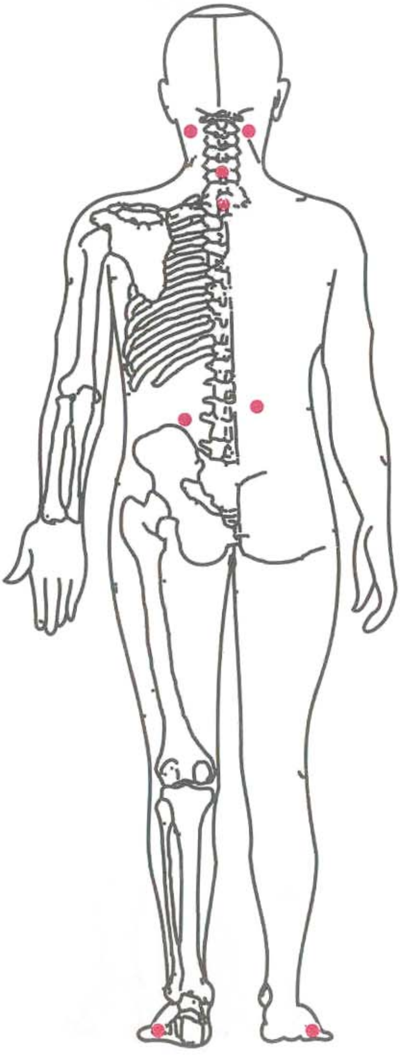

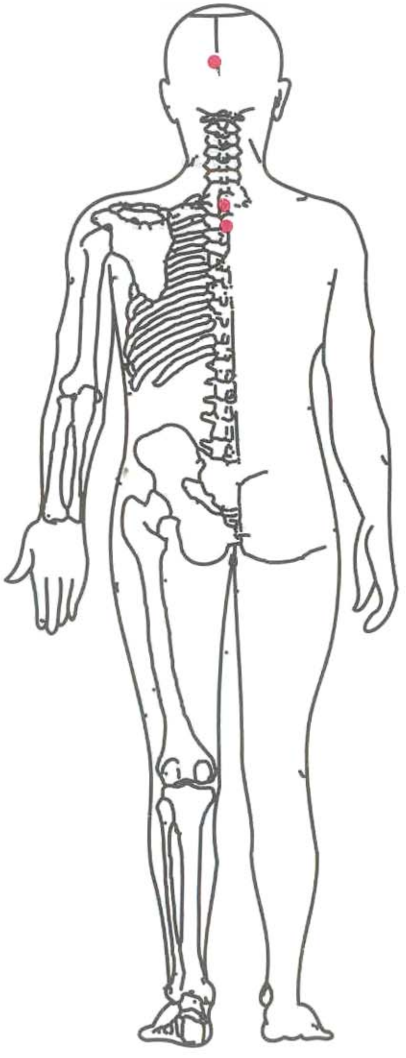

متلی، اُلٹی

Nausea Vomiting

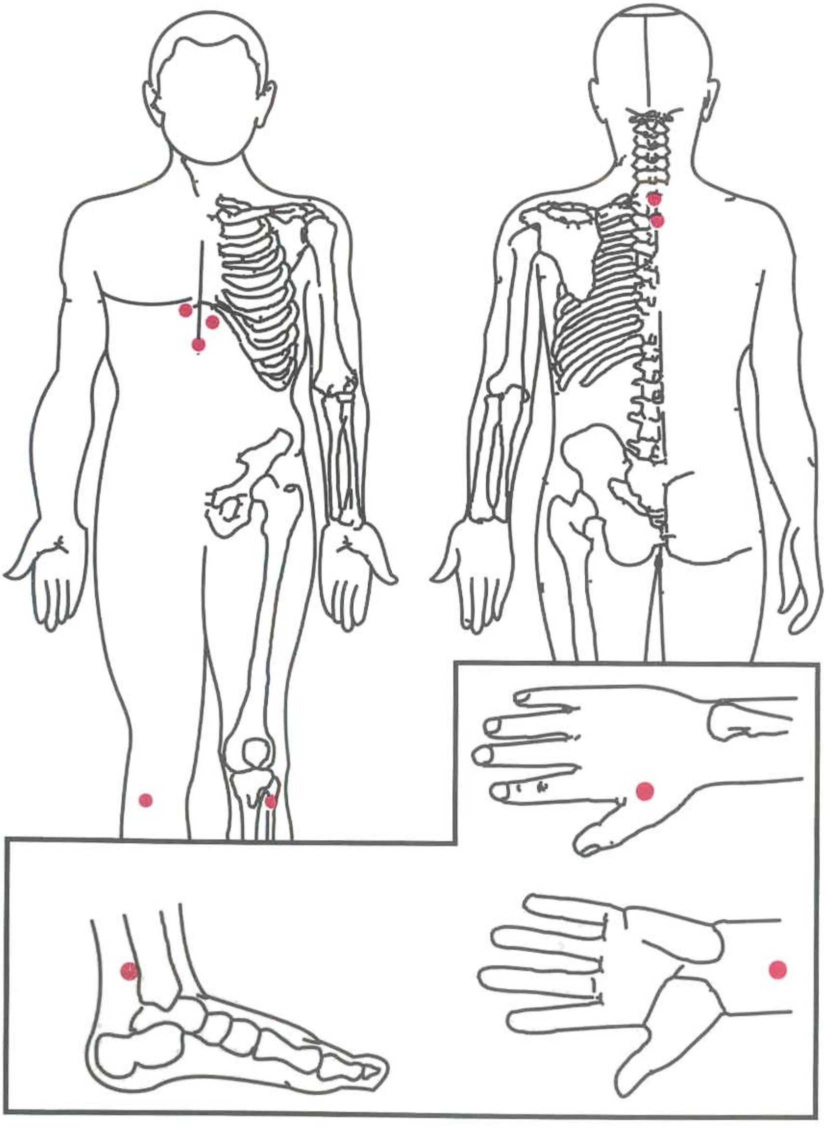

شوگر کی بیماری

Diabetes Mellitus

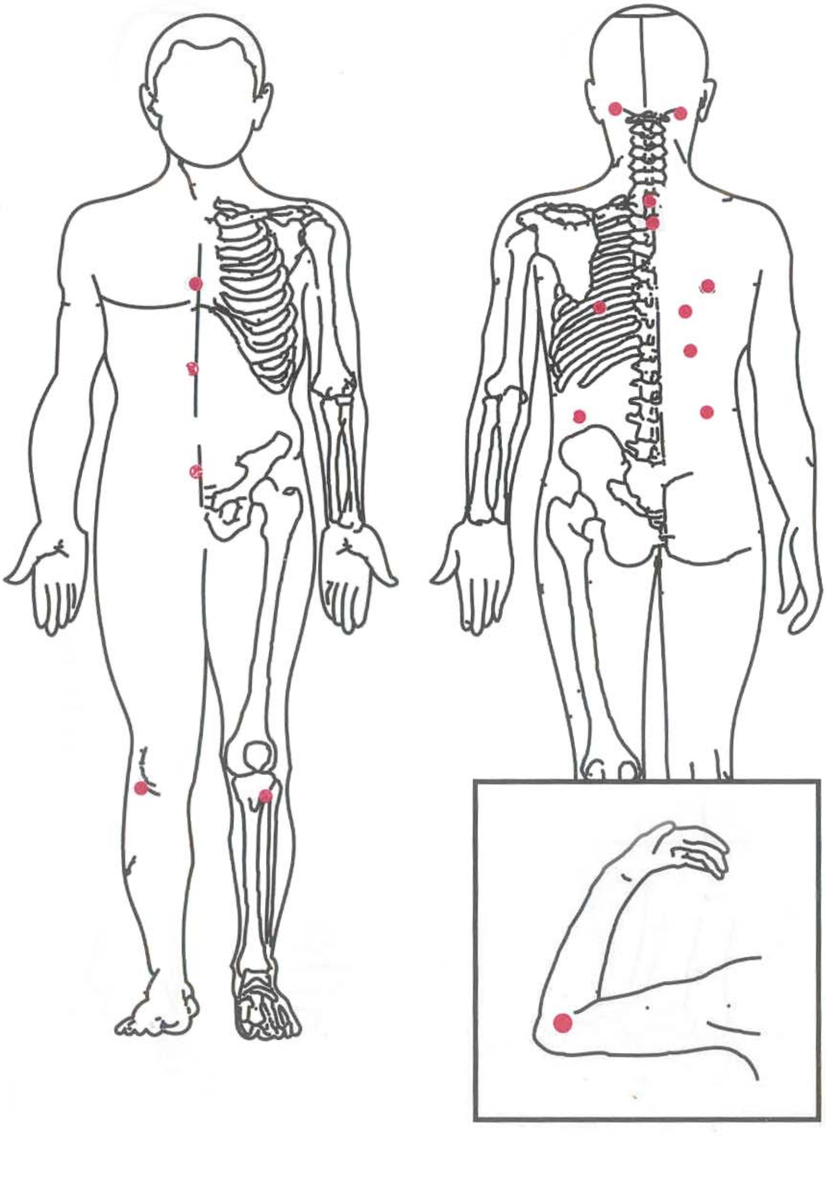

دل کے امراض
Heart Diseases

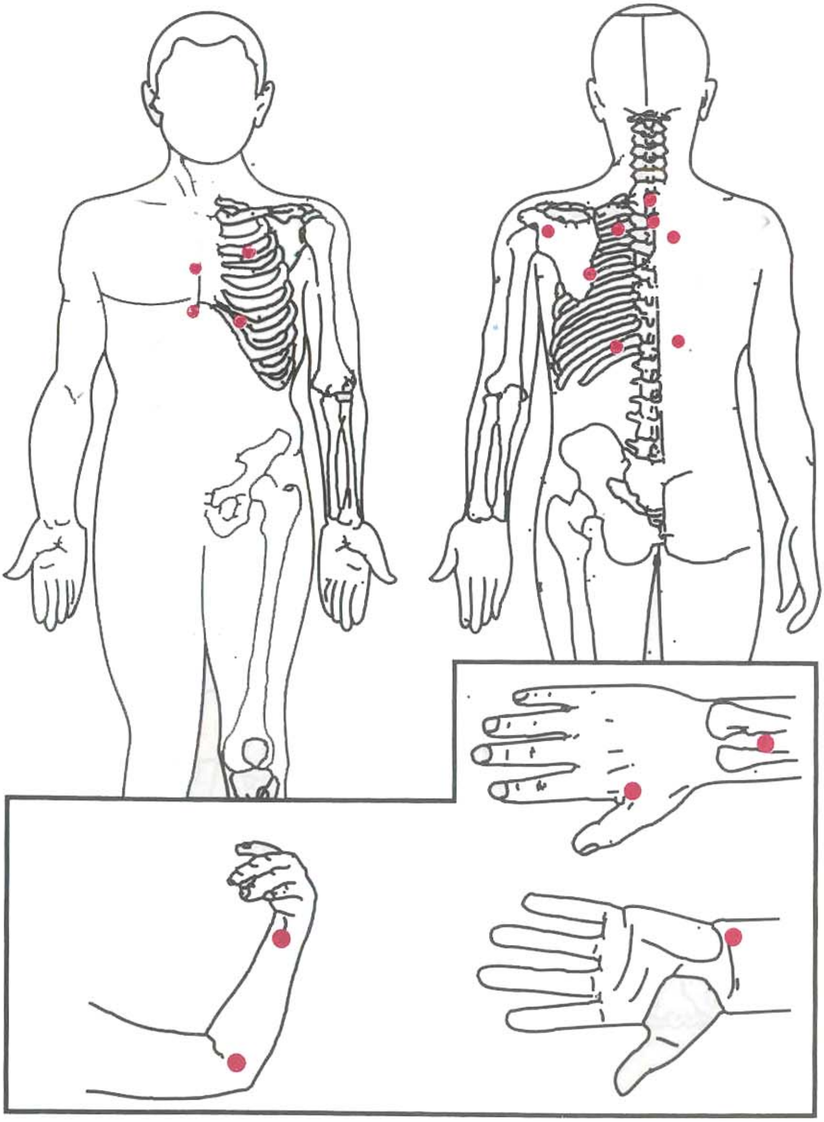

شوگر کا کم ہونا

Hypoglycemia

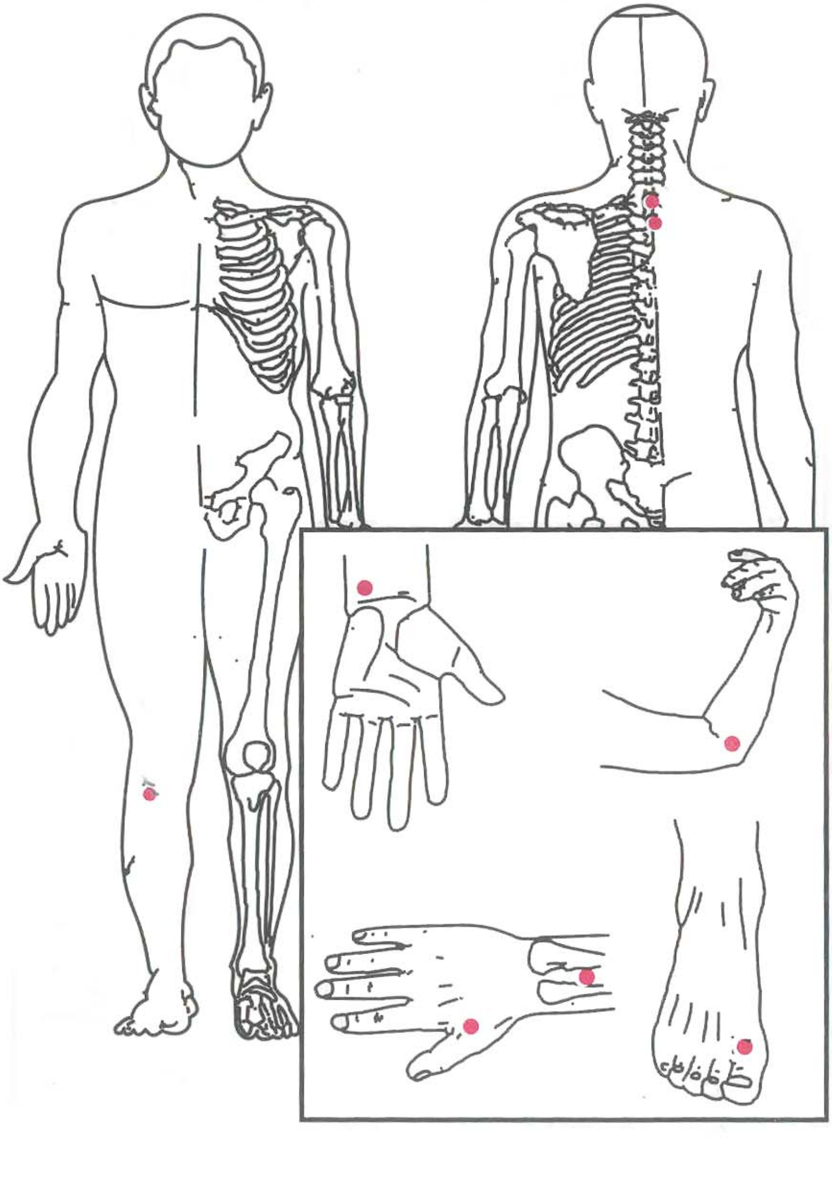

لبلبہ کی بیماری

Pancreatitis

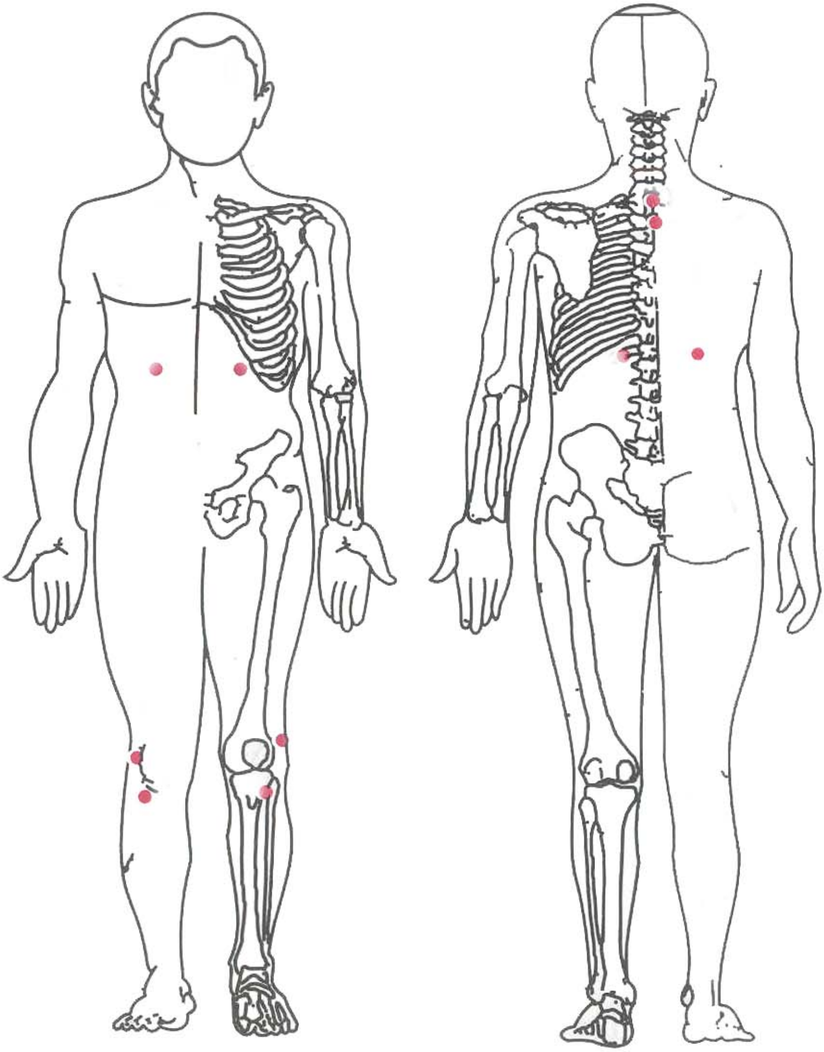

یرقان
Jaundice

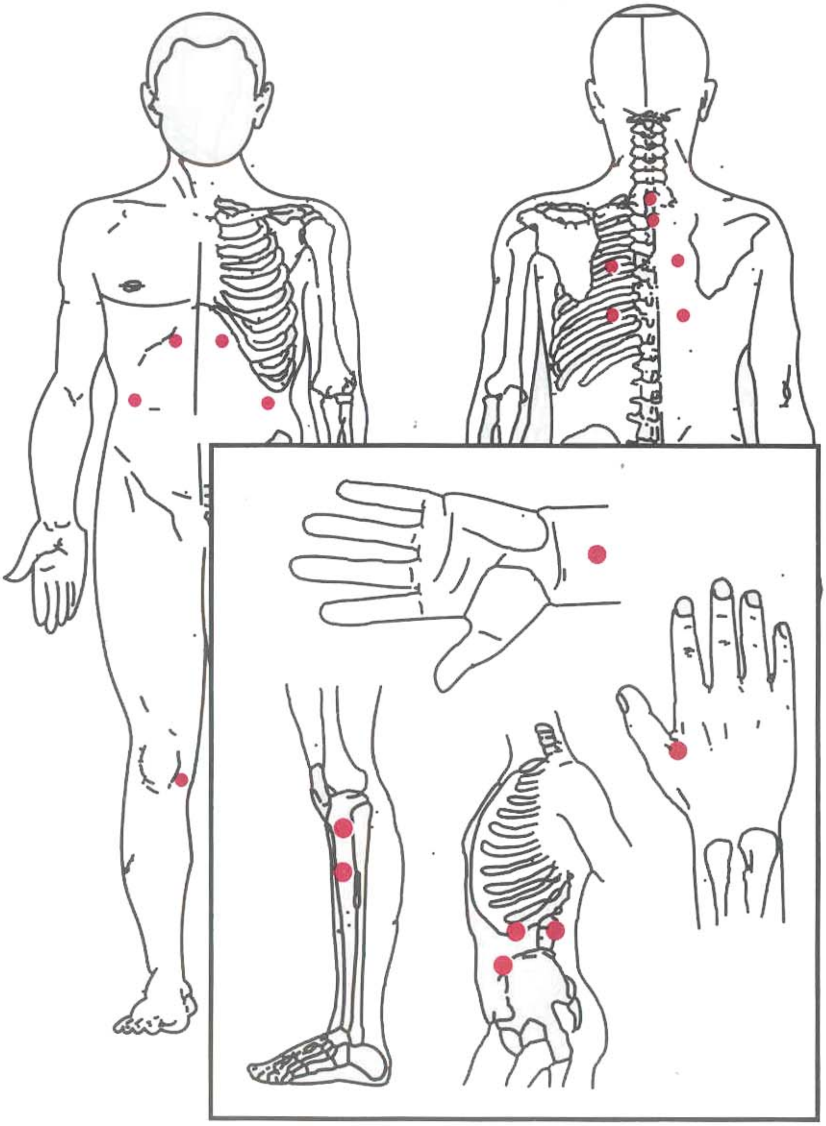

پتہ کی پتھری

Biliary Stones

کولسٹرول کا بڑھ جانا

High Cholesterol

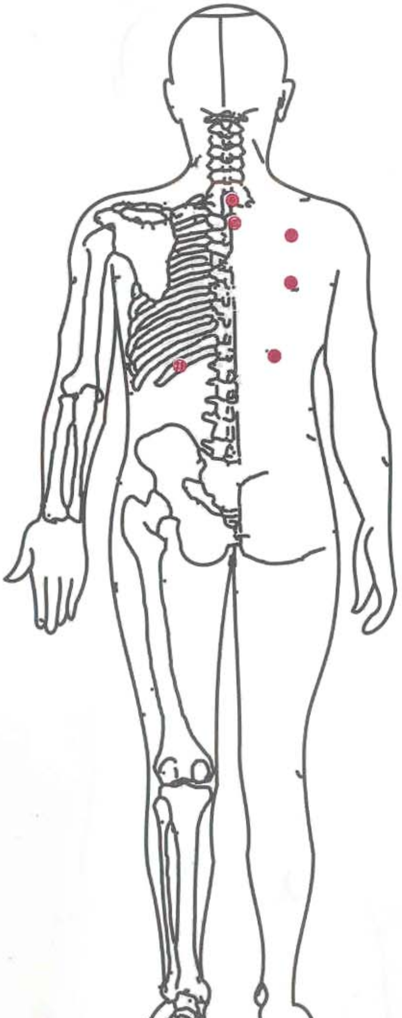

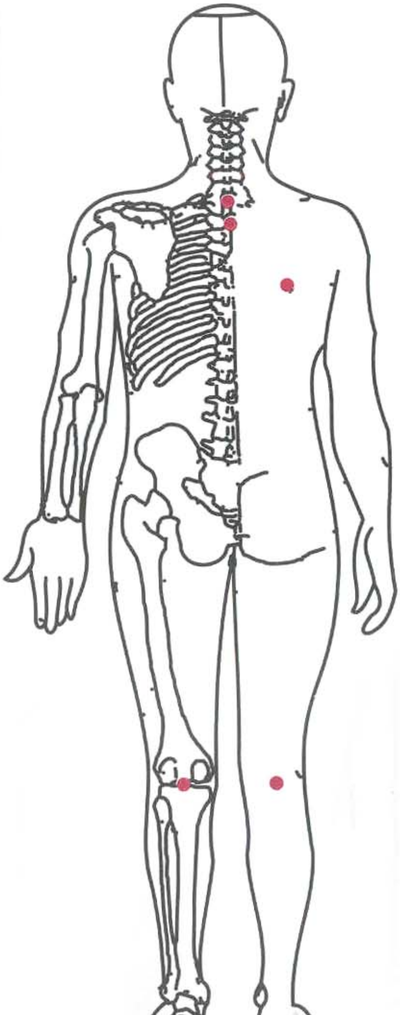

جگر کی بیماریاں

Liver Problems

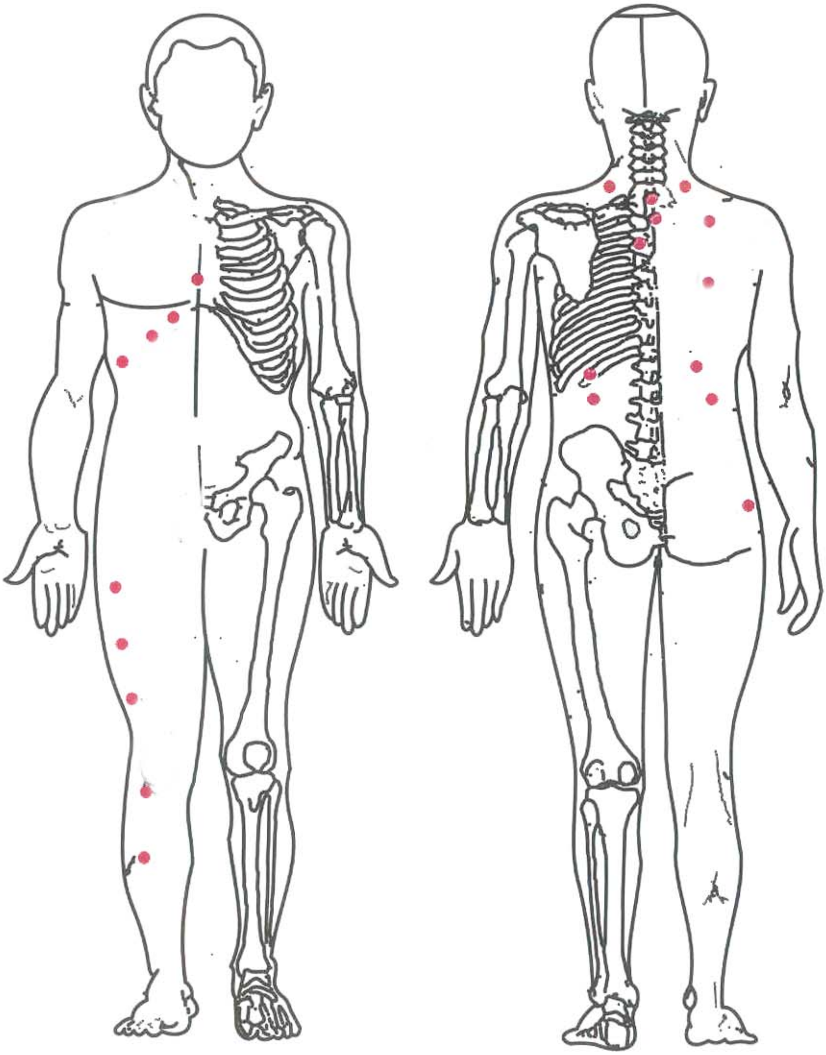

پتہ کی بیماری اور پتہ کا درد

Gallbladder Condition
Biliary Colic

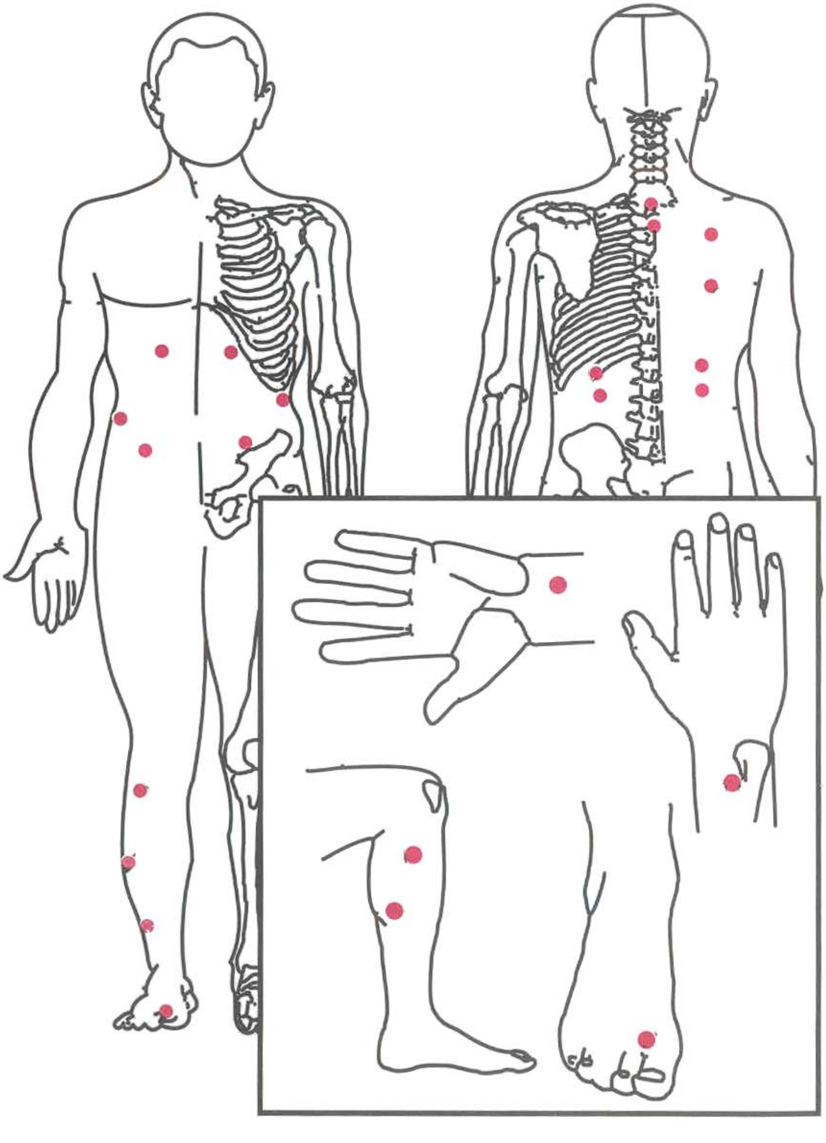

یرقان وائرس C

Virus C

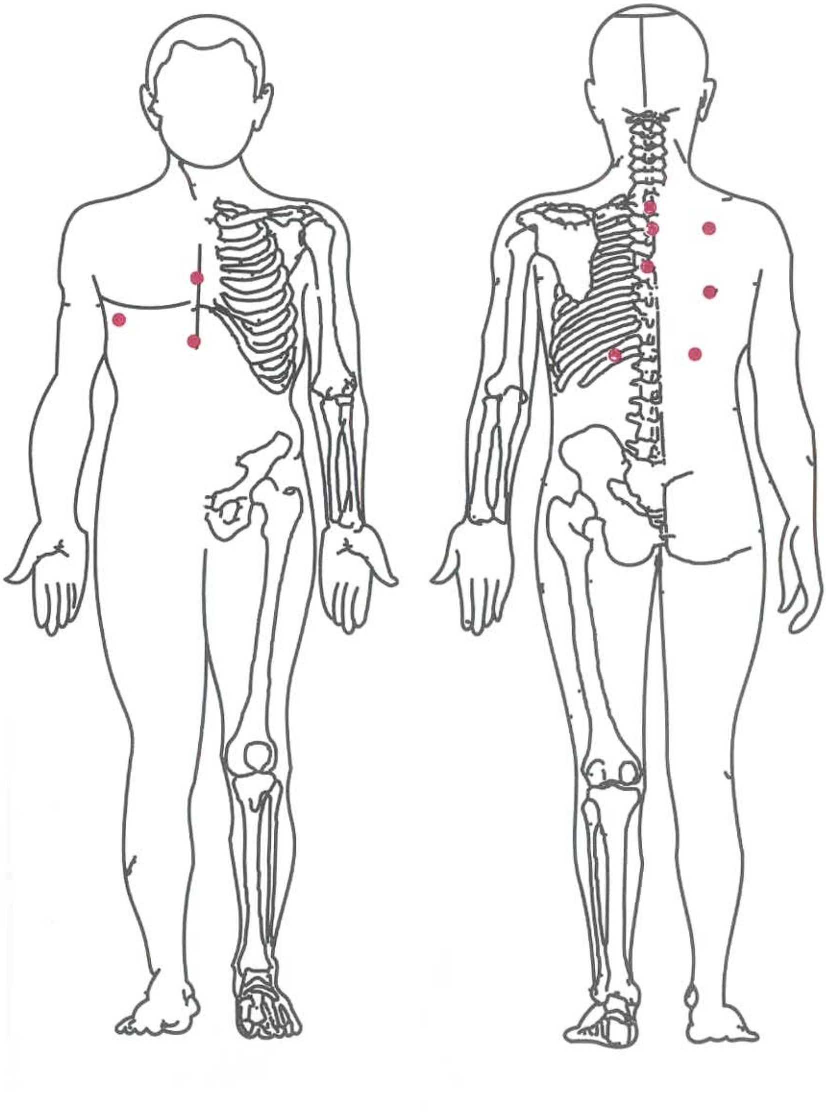

پاؤں کی رگوں کا پھول جانا
Varicose Veins

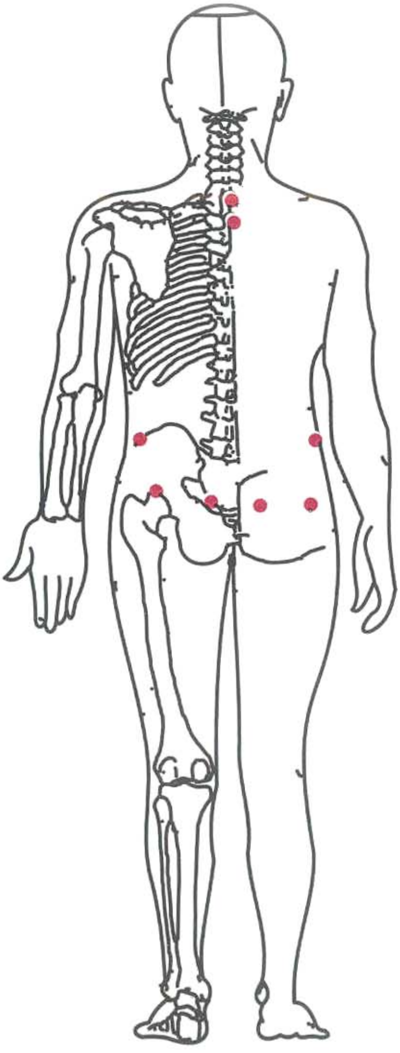

جگر، ہیپا ٹائیٹس
Hepatitis

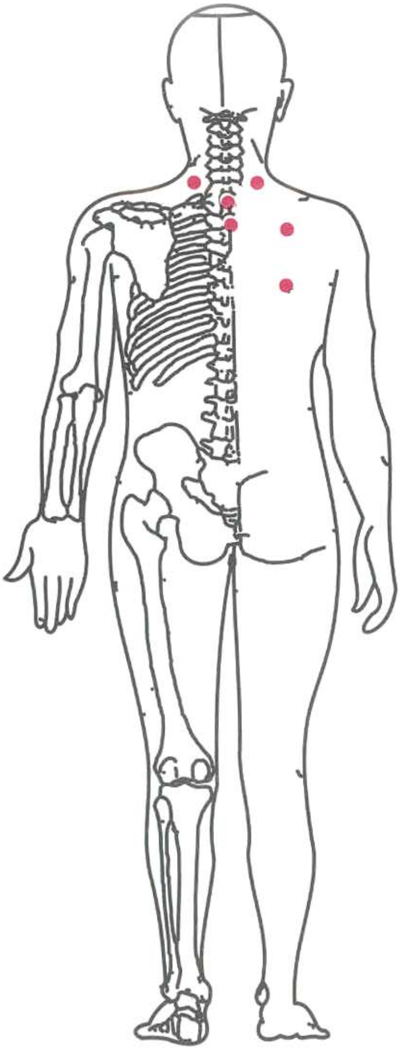

فوطوں کی رگوں کا پھول جانا

Varicocele of Testis

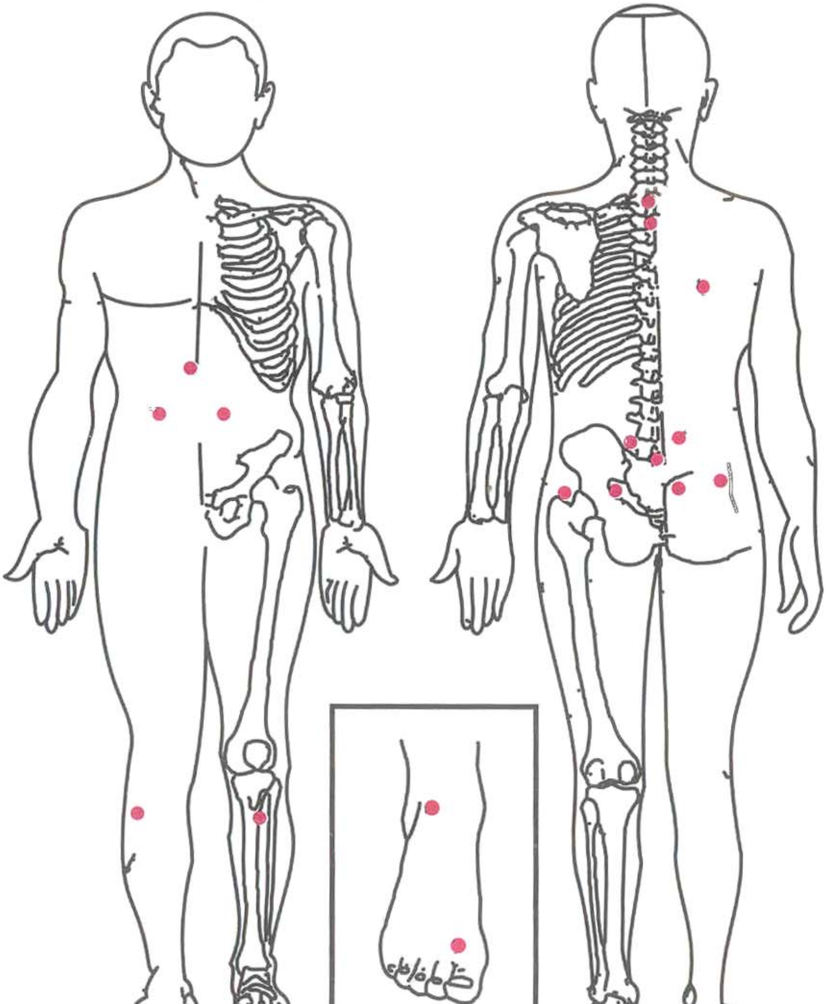

دفاعی طاقت میں کمی کی وجہ سے بیماری

Immunity Diseases

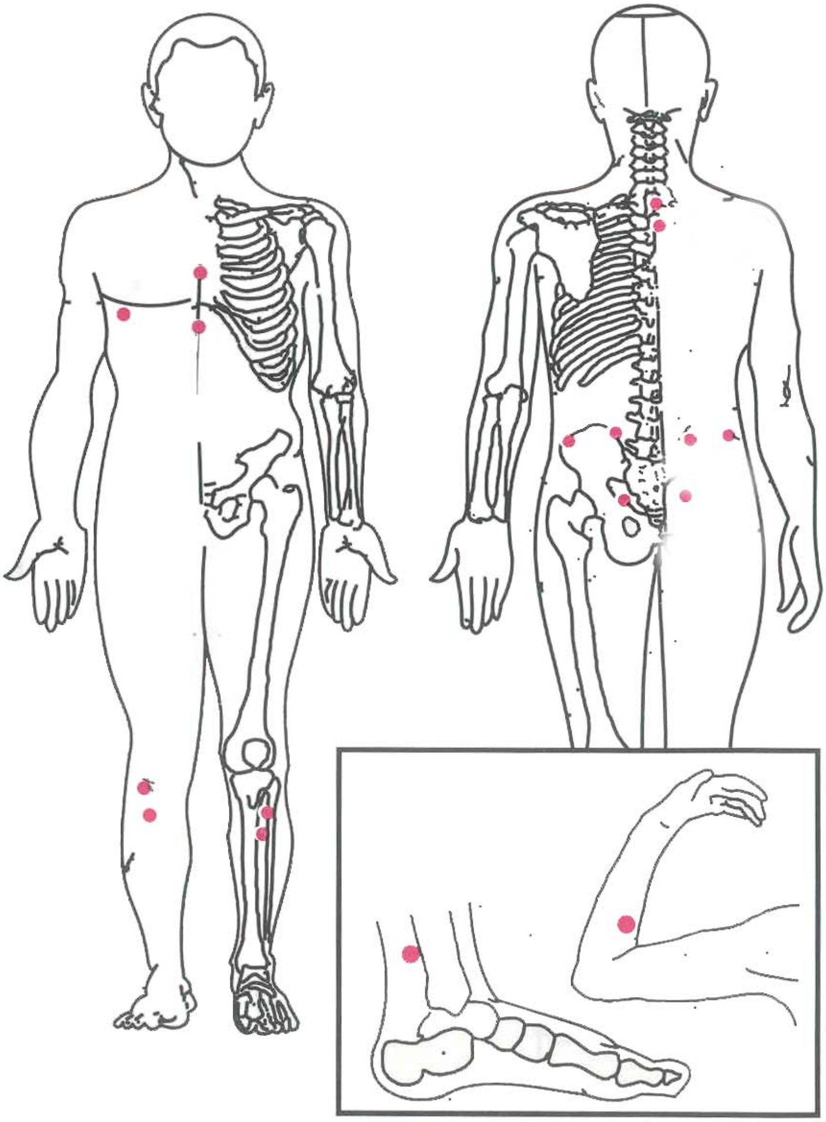

جلد کی بیماری اور جلد میں خارش

Skin Diseases & Itching

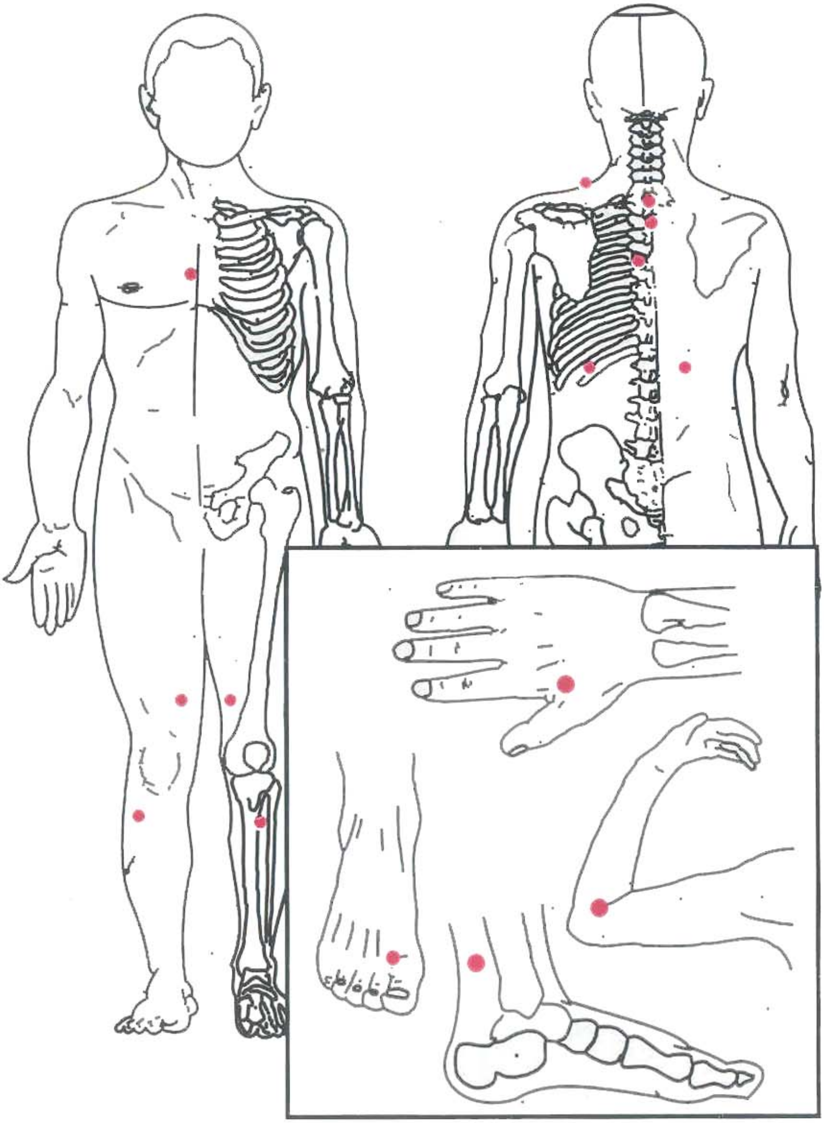

مرض فیل

Elephantiasis

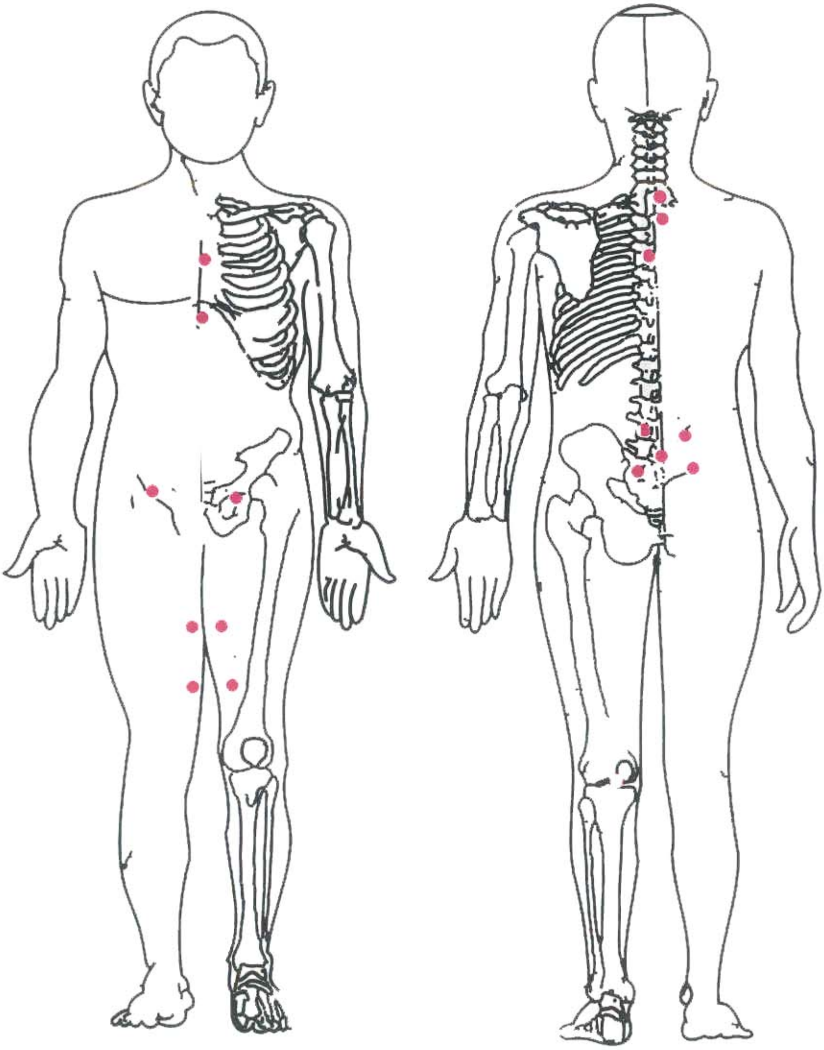

گلے کے غدود کے مسائل

Thyroid Gland Conditions

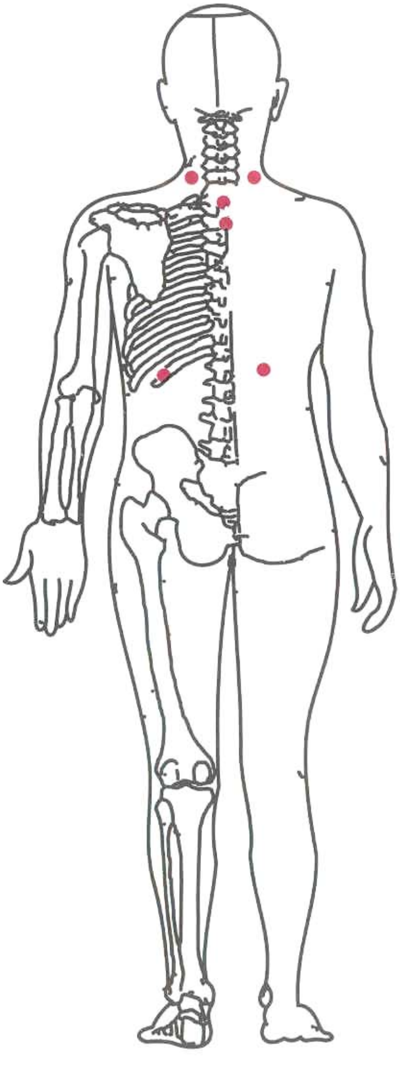

سر کا گنجا پن

Alopecia

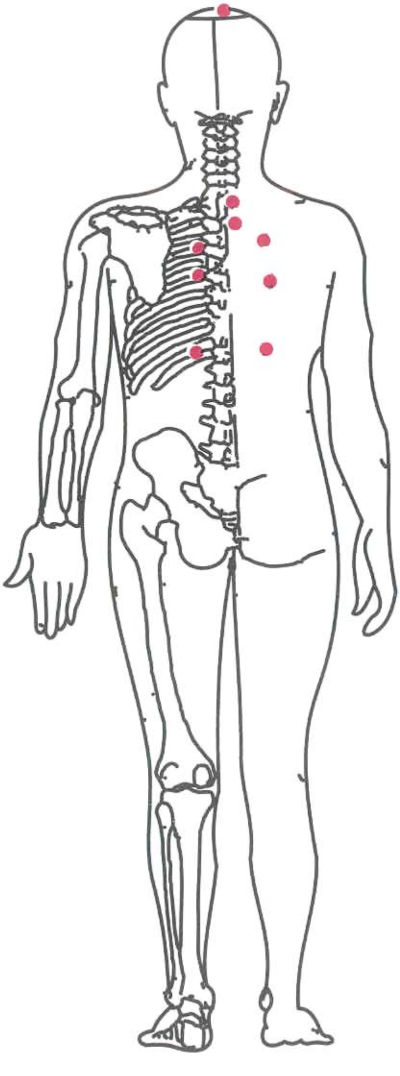

خارش
Eczema

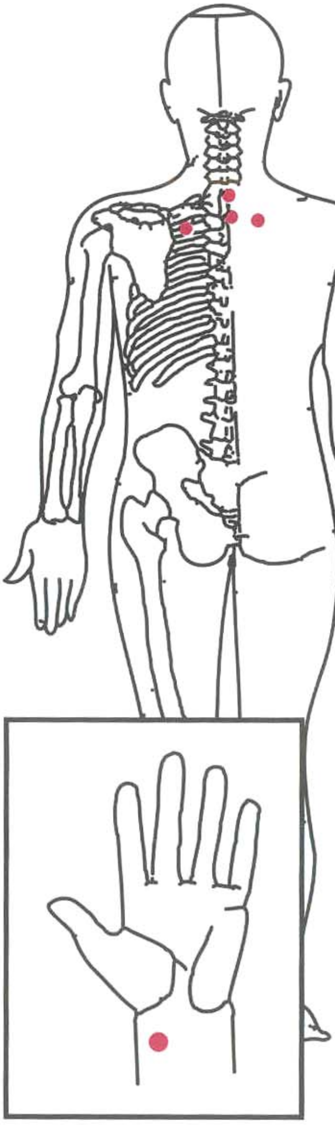

جلد میں سفید چھلکوں کا نکلنا
Psoriasis

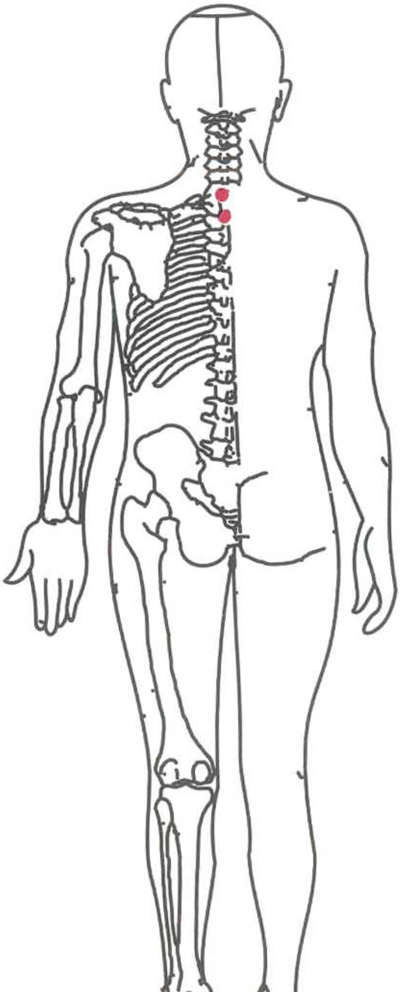

بھوک کا نہ لگنا

Loss of Appetite

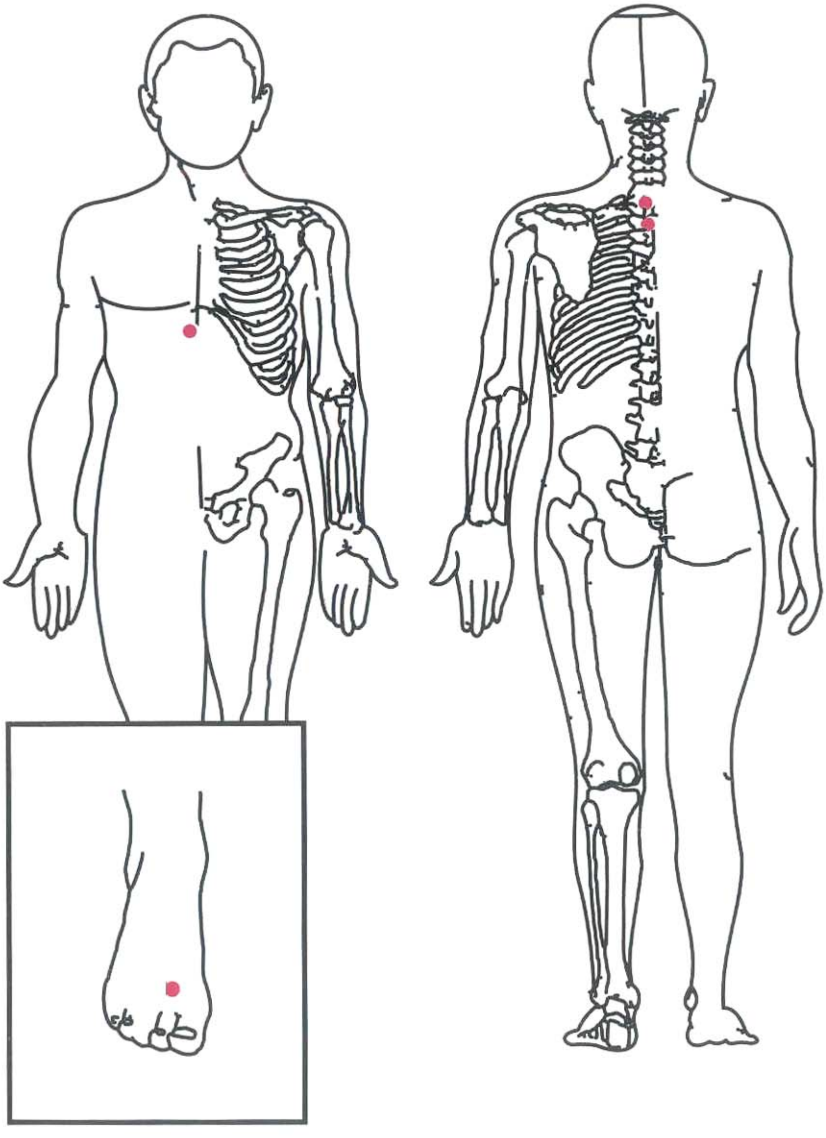

موٹاپا

Obesity

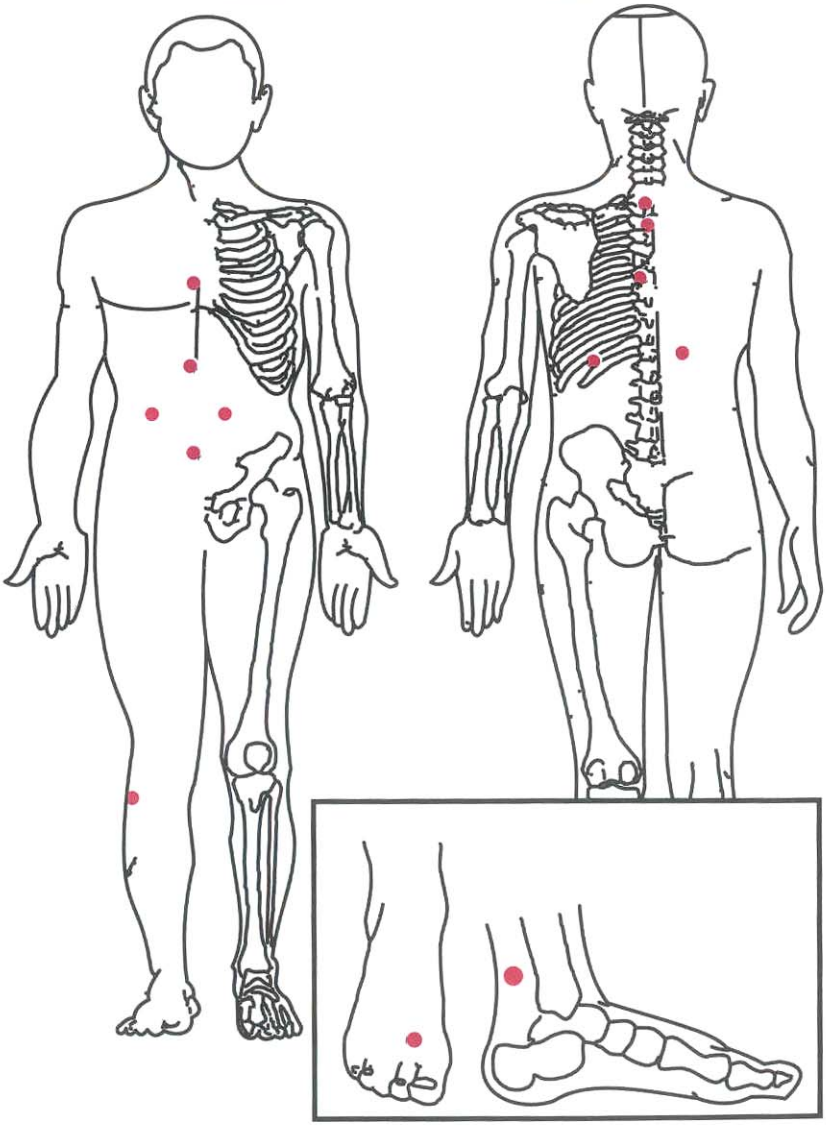

دبلا پن

Underweight

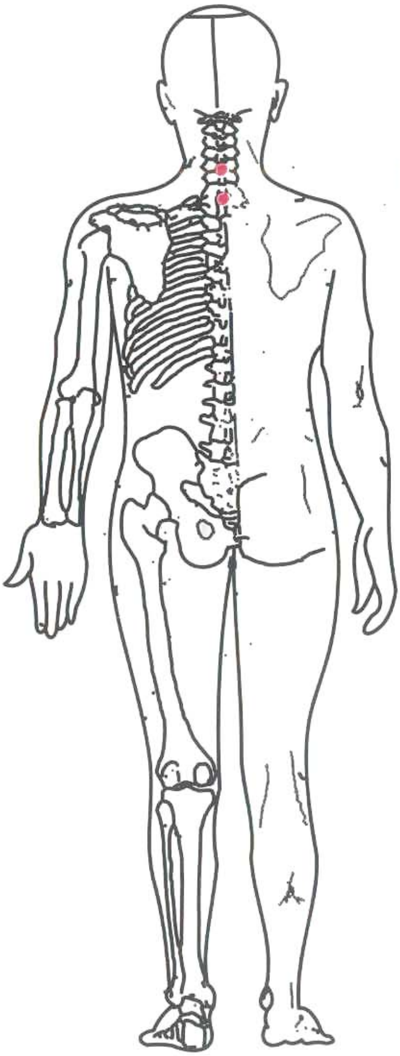

قبض کی وجہ سے سردرد

Headache as result of Constipation

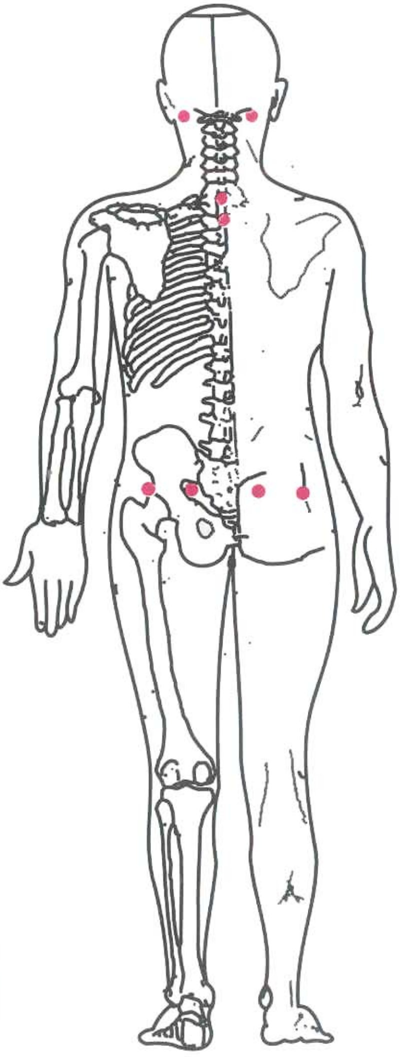

مرد کا بانجھ پن

Men's Sterility

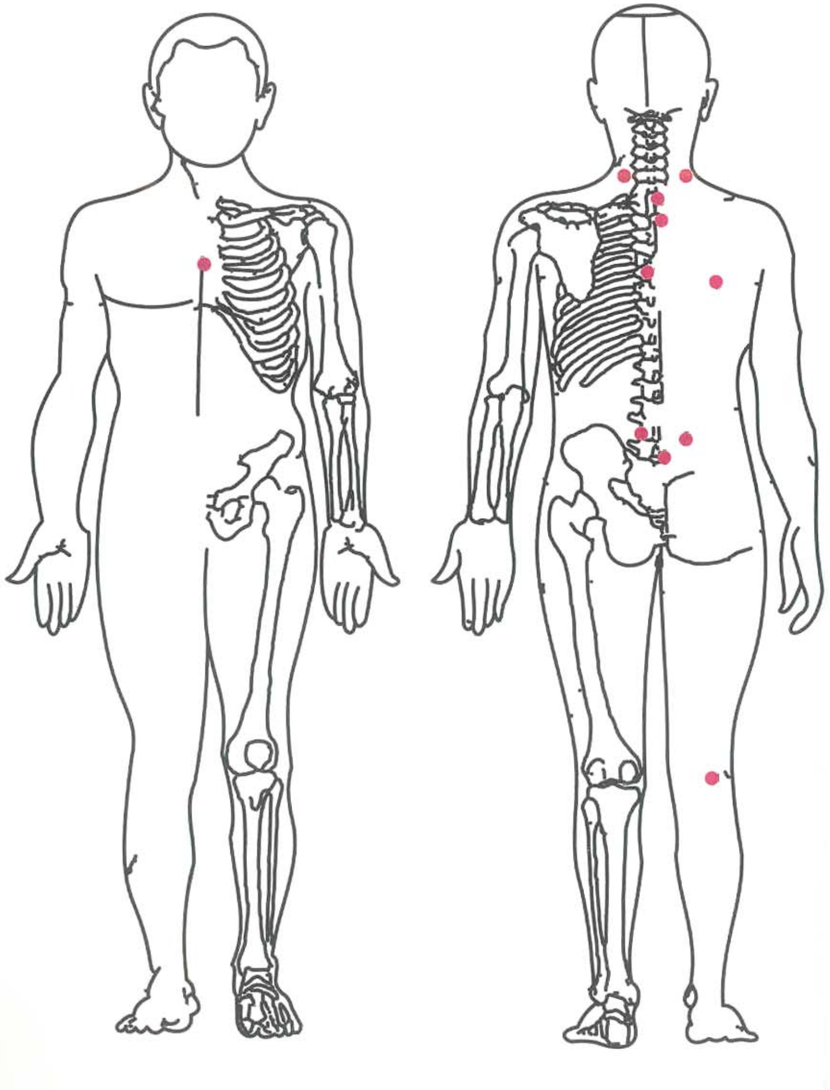

آنکھ کی وجہ سے سر درد

Headache as a result of Eye diseases

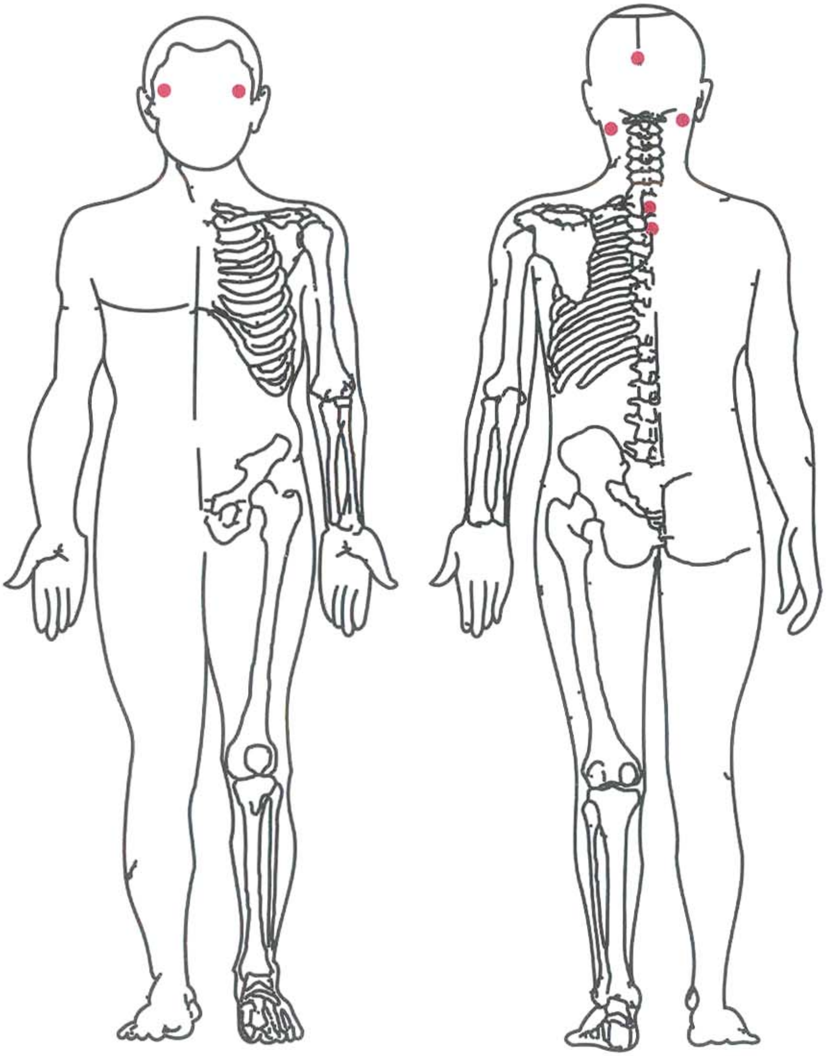

عمومی سر درد

Headache in General

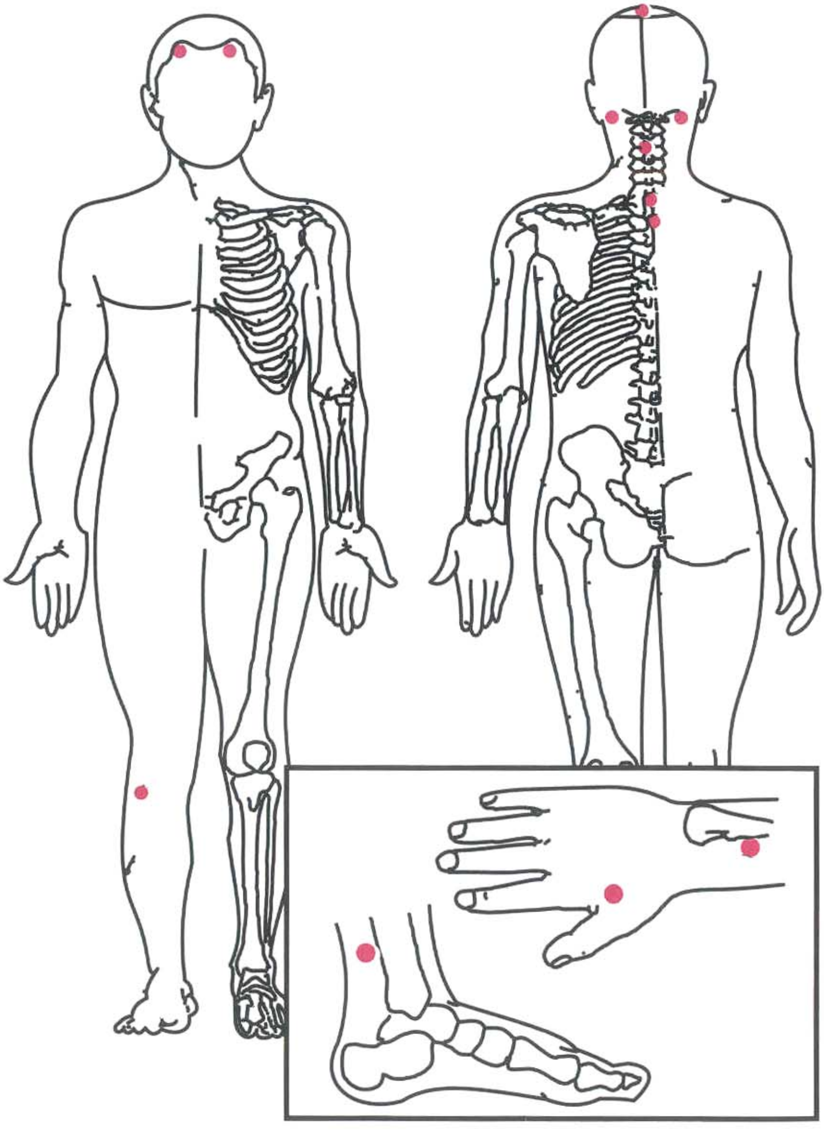

ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے سر درد

Headache as a result of high Blood Pressure

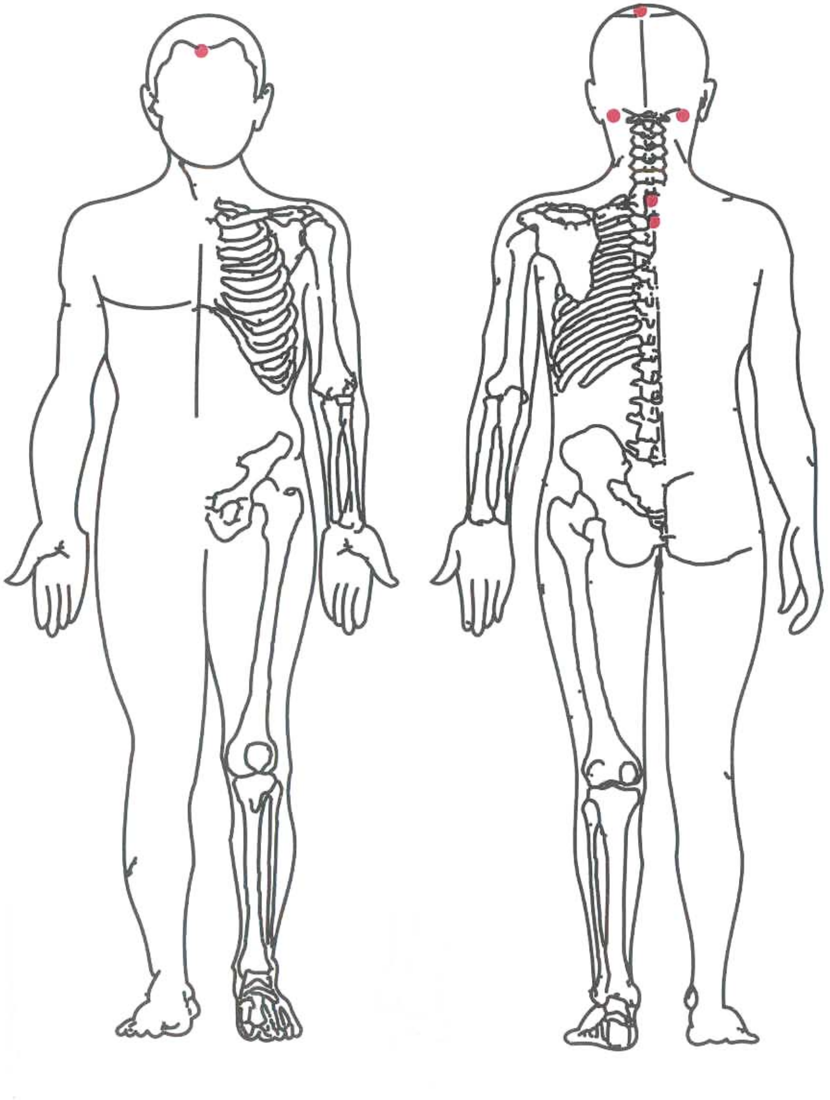

سانس کی وجہ سے سر درد

Headache as a result of Sinusitis

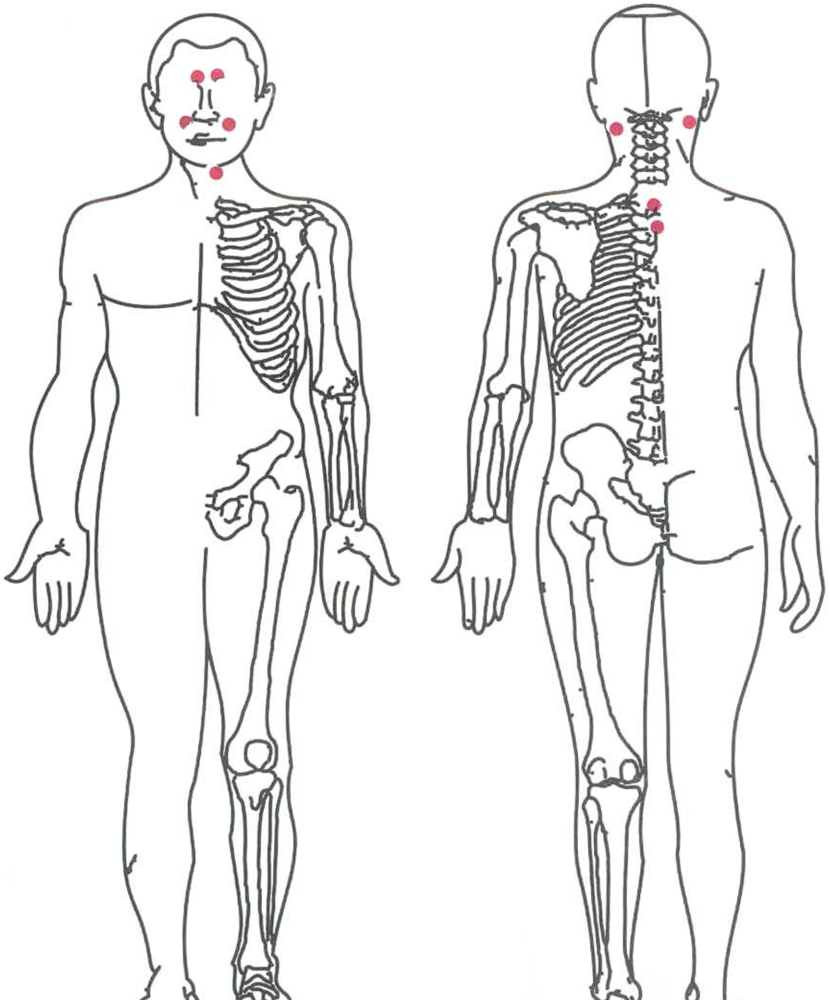

گردے کی بیماری کی وجہ سے سردرد

Headache as a result of Kidney Problems

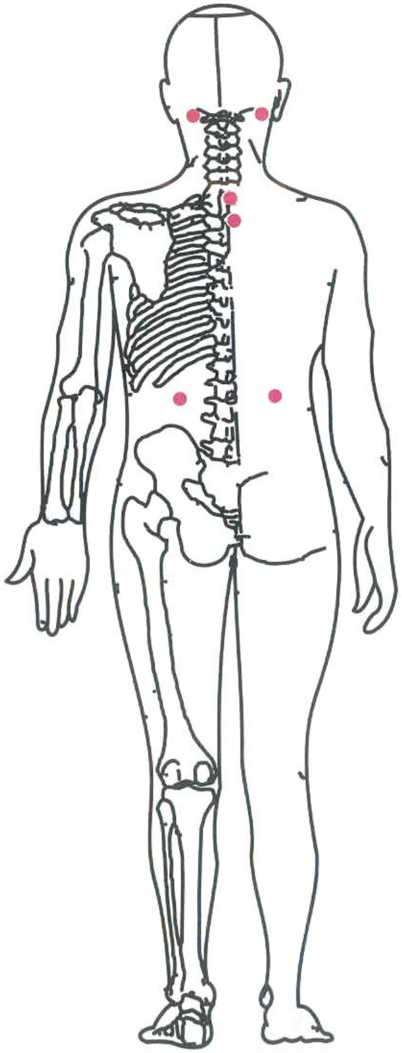

معدہ کی وجہ سے سردرد

Headache as a result of abdominal Distention

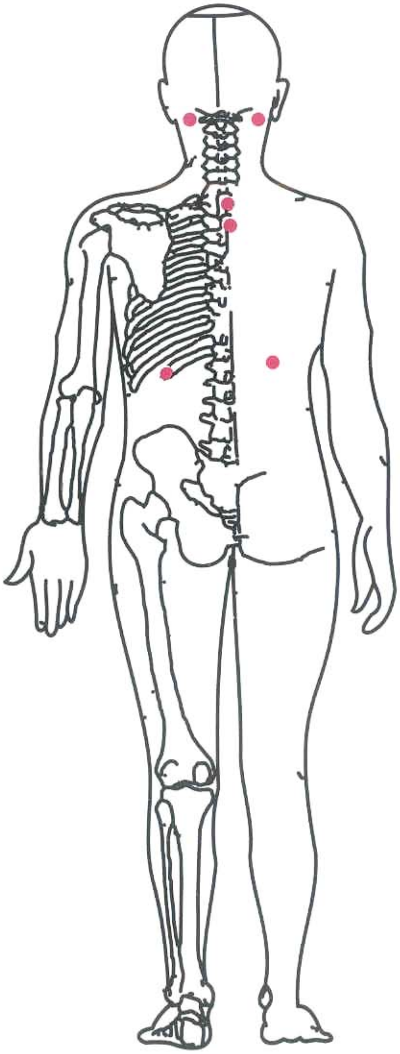

زکام کا سر درد اور بخار

Headache as a result of Cold and Fever

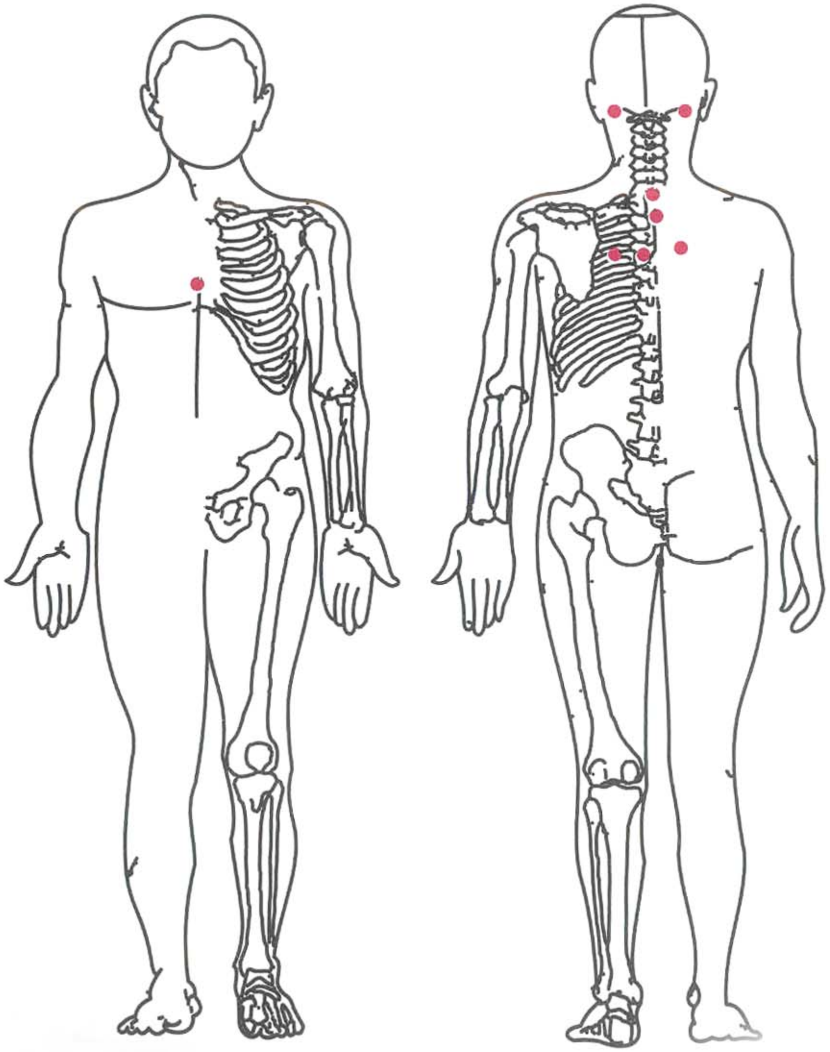

دماغ کی جھلی اور مغز کے ورم کی وجہ سے سردرد

Headache as a result of Meningitis or Encephalitis

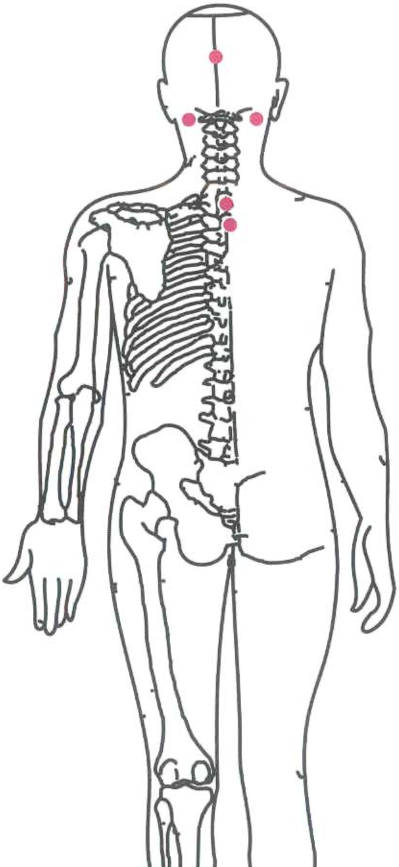

غم کی وجہ سے سردرد

Headache as a result of Depression

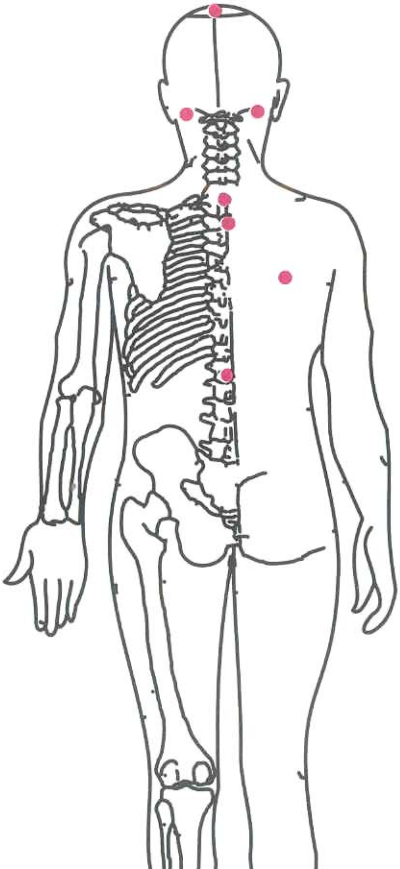

ریڑھ کی ہڈی کی وجہ سے سردرد

Headache as a result of Thoracic Vertebrae

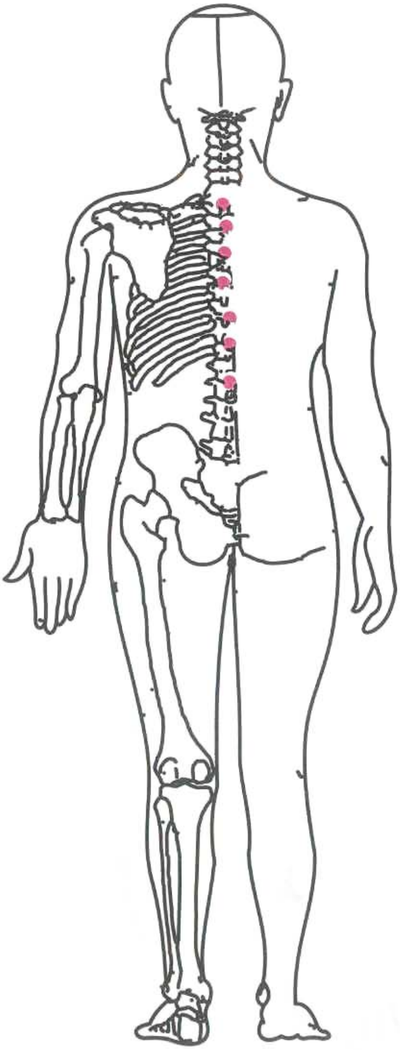

پتہ اور جگر کی وجہ سے سردرد

Headache as a result of Liver & Gallbladder disease

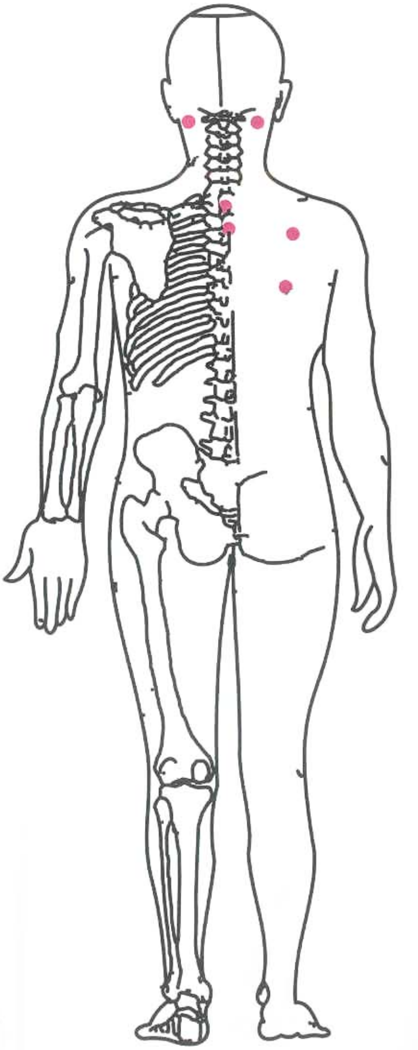

شقیقه

Migraine

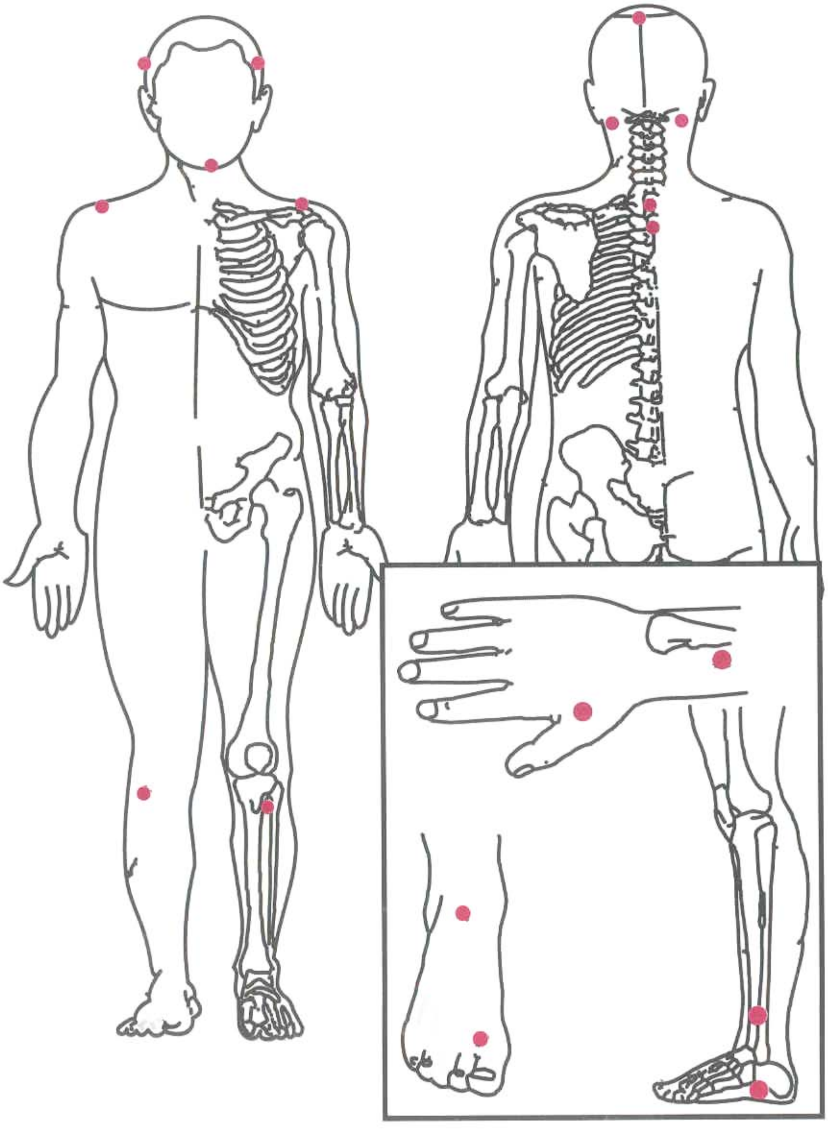

خون کی کمی کی وجہ سے سردرد

Headache as a result of Anemia

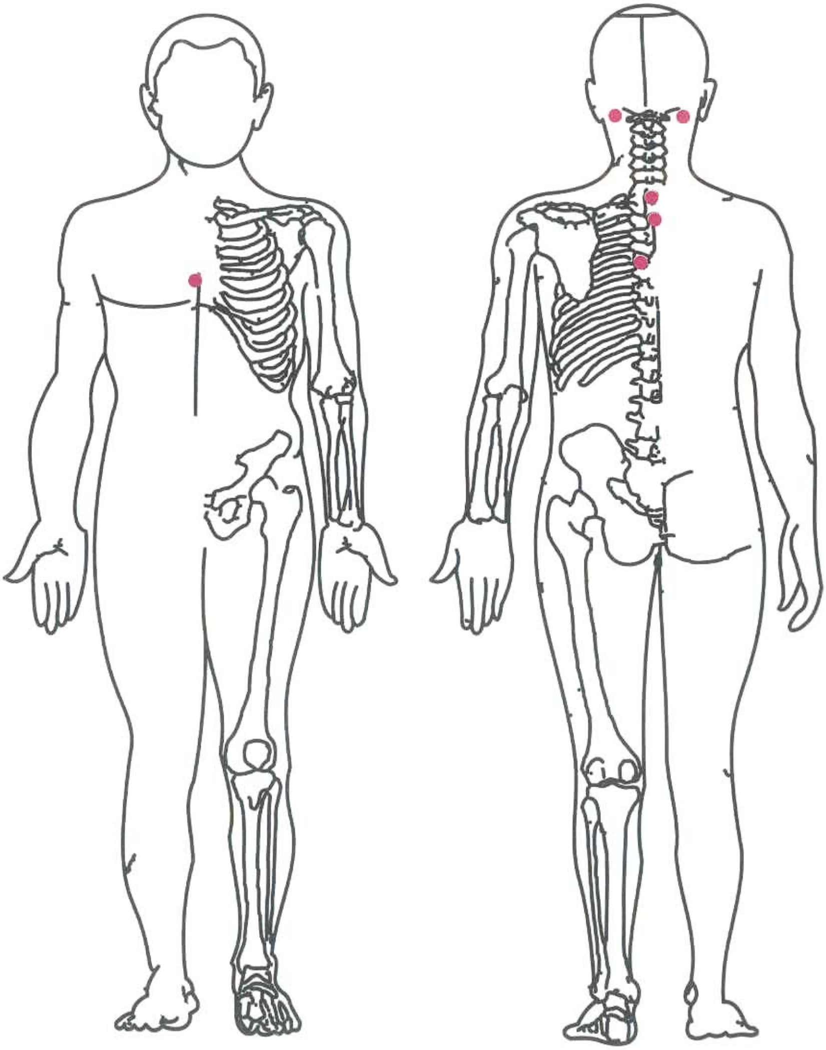

گلا، دانت اور کان کے مسائل

Problems of Tonsils, Teeth & Middle Ear

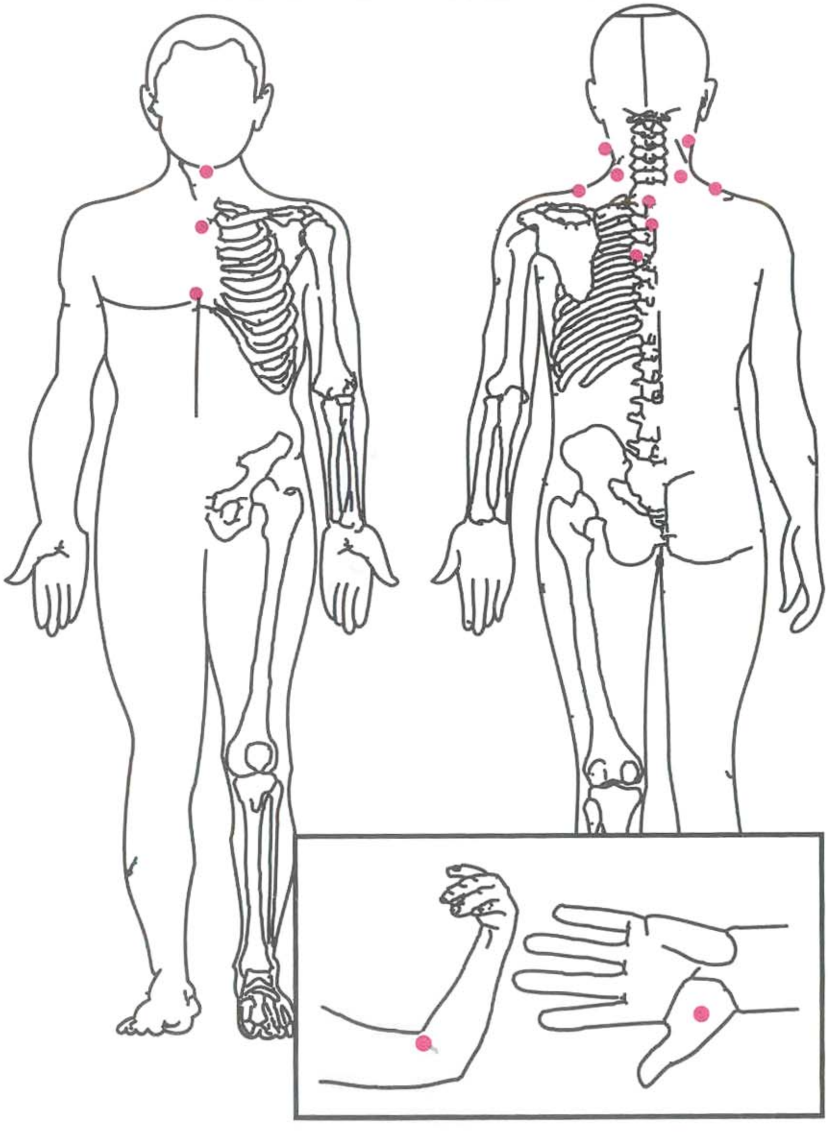

آنکھوں کی بیماریاں

Eye Problems in General

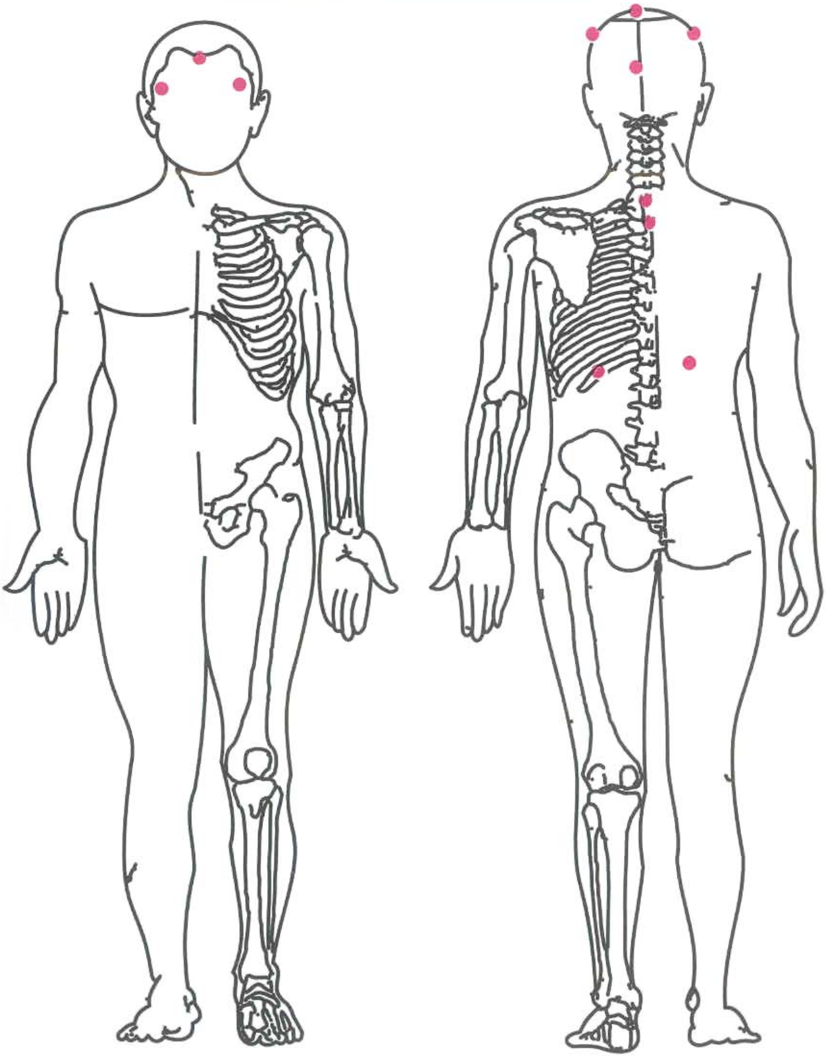

بہرا پن

Deafness

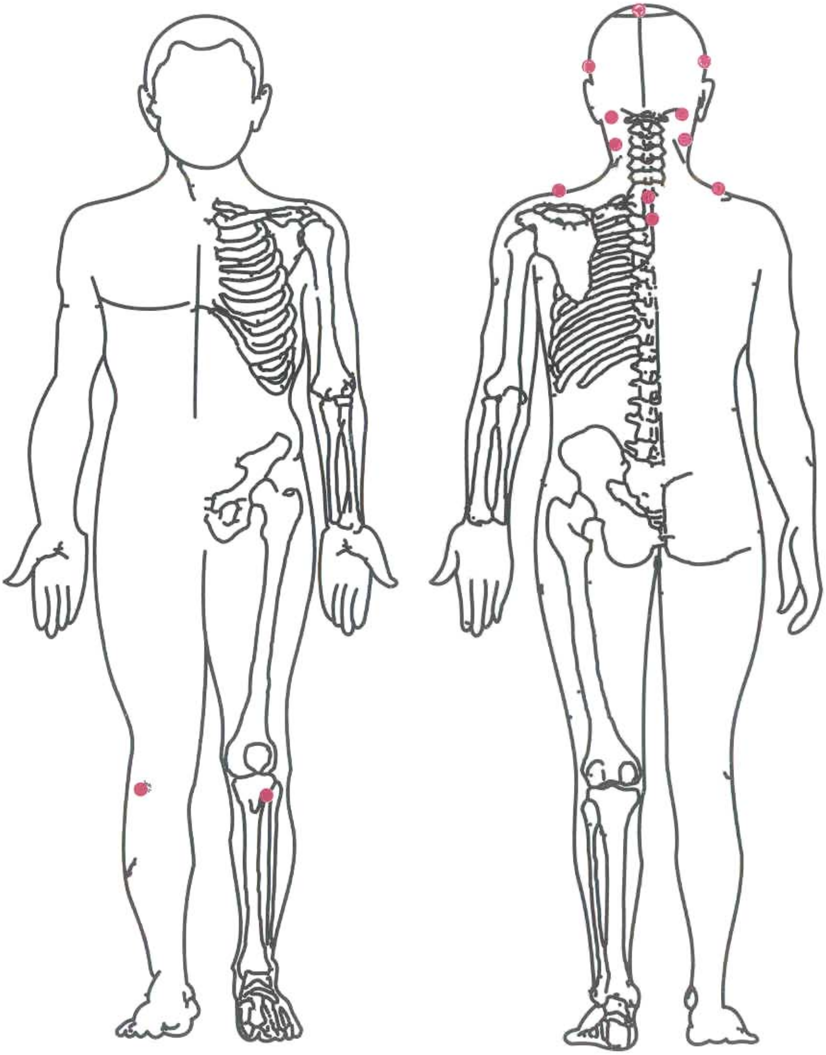

کانوں کی تکلیف

Ear Problems

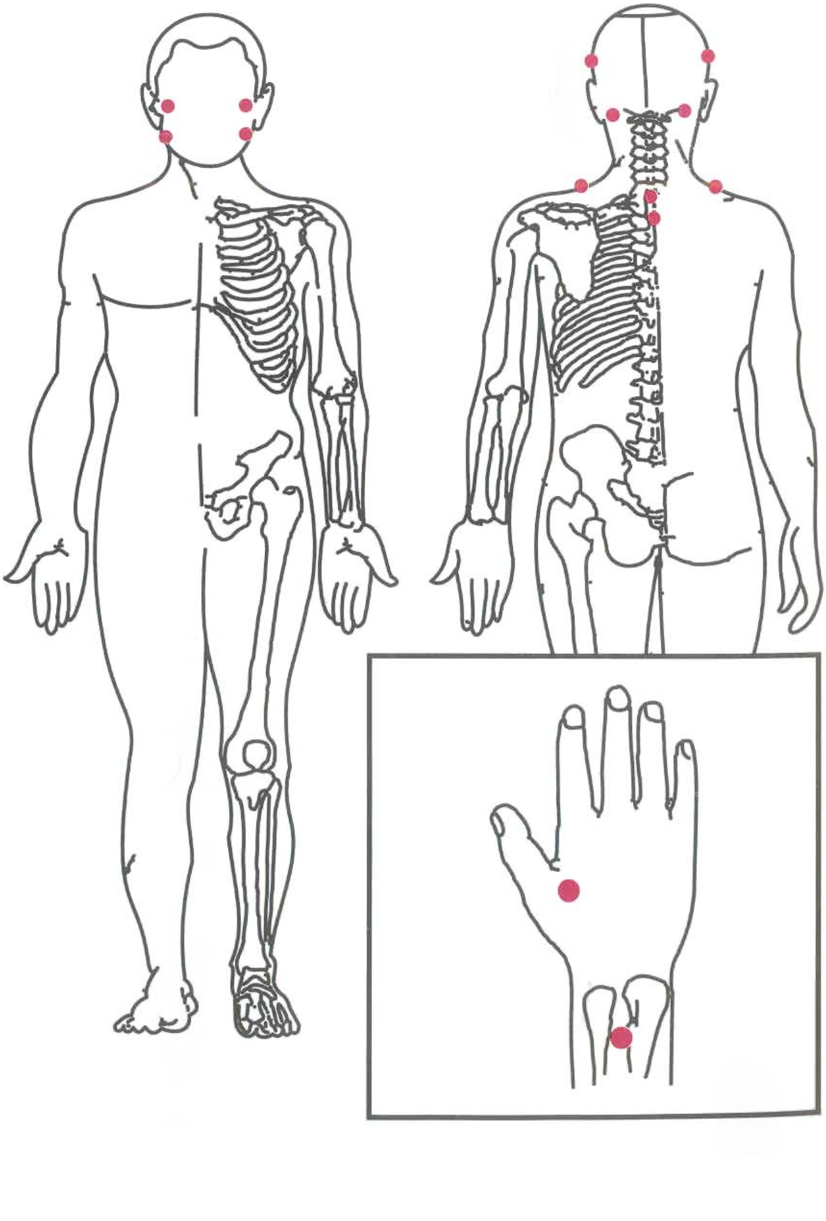

لقوہ اور چہرے کا نیورالجیا

7^{th} Nerve Paralysis & 5^{th} Nerve Neuralgia

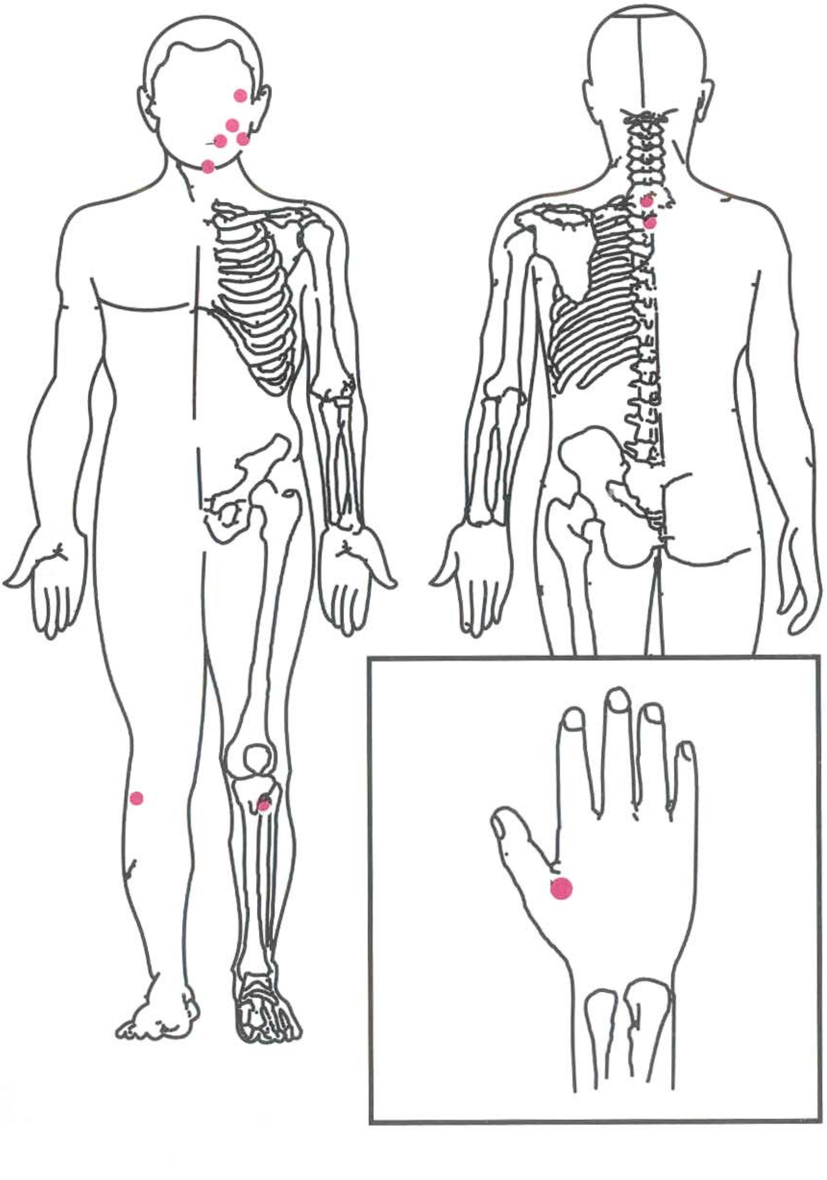

سائینوسائیٹس

Sinusitis & Chronic Sinusitis

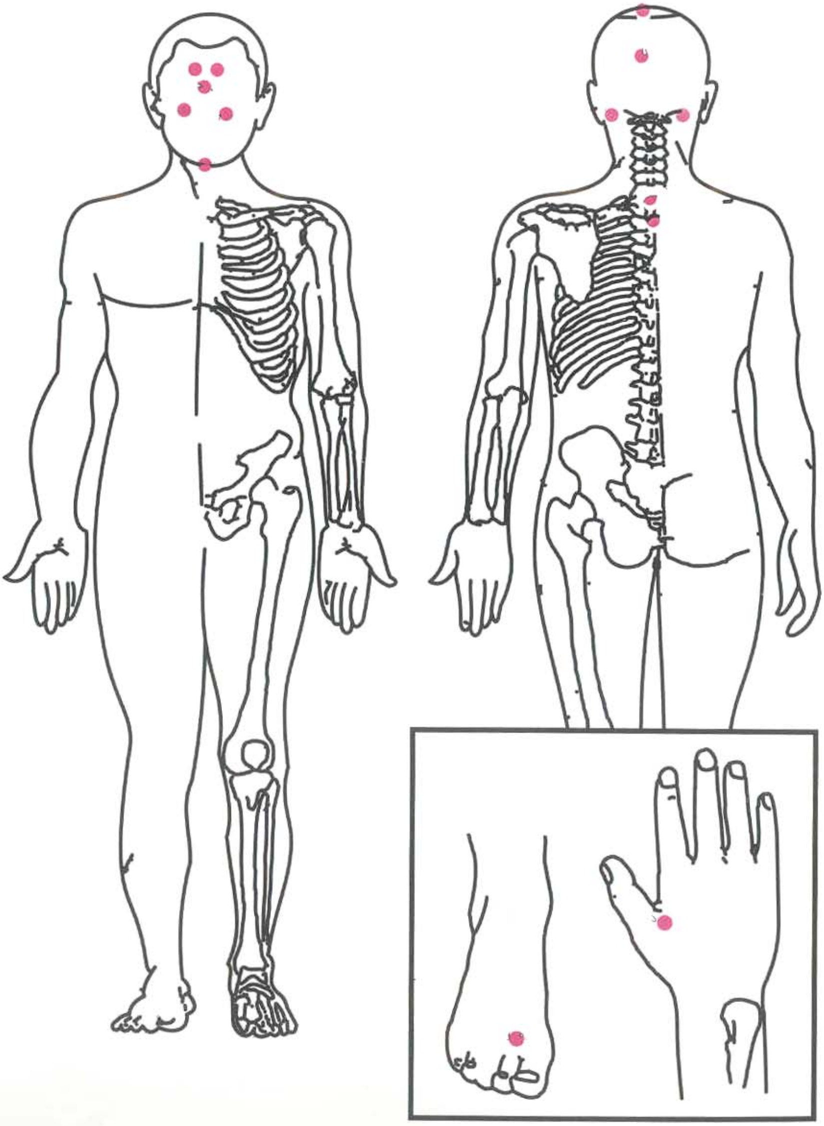

بولنا بند ہو جائے

Loss of Speech

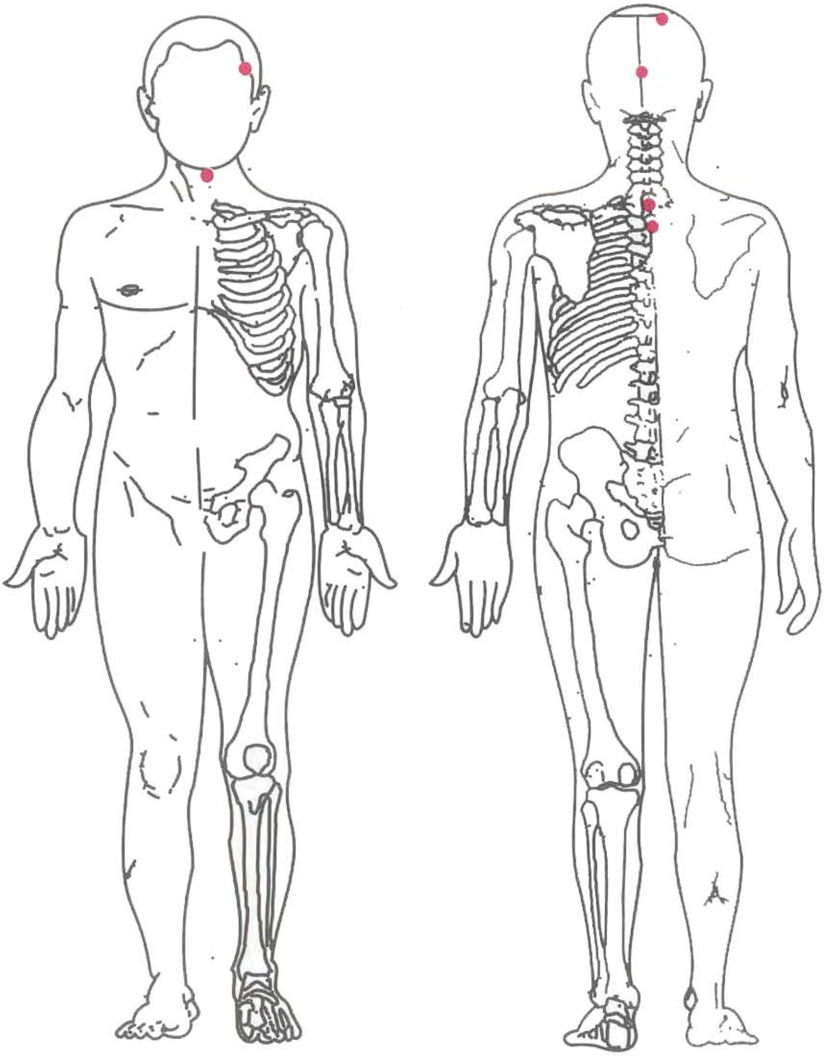

یادداشت کی کمزوری

Poor Memory

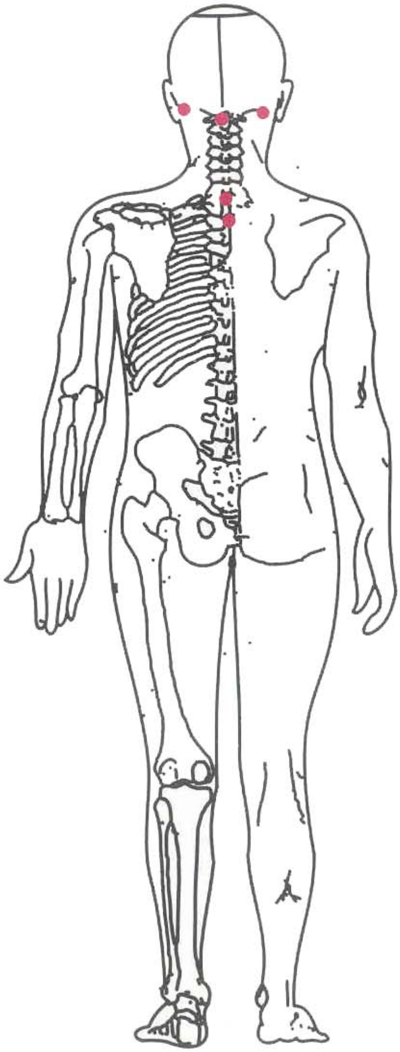

مرگی کے دورے

Eplepsy or Convulsions Result
Epilepsy Electricity in Brain

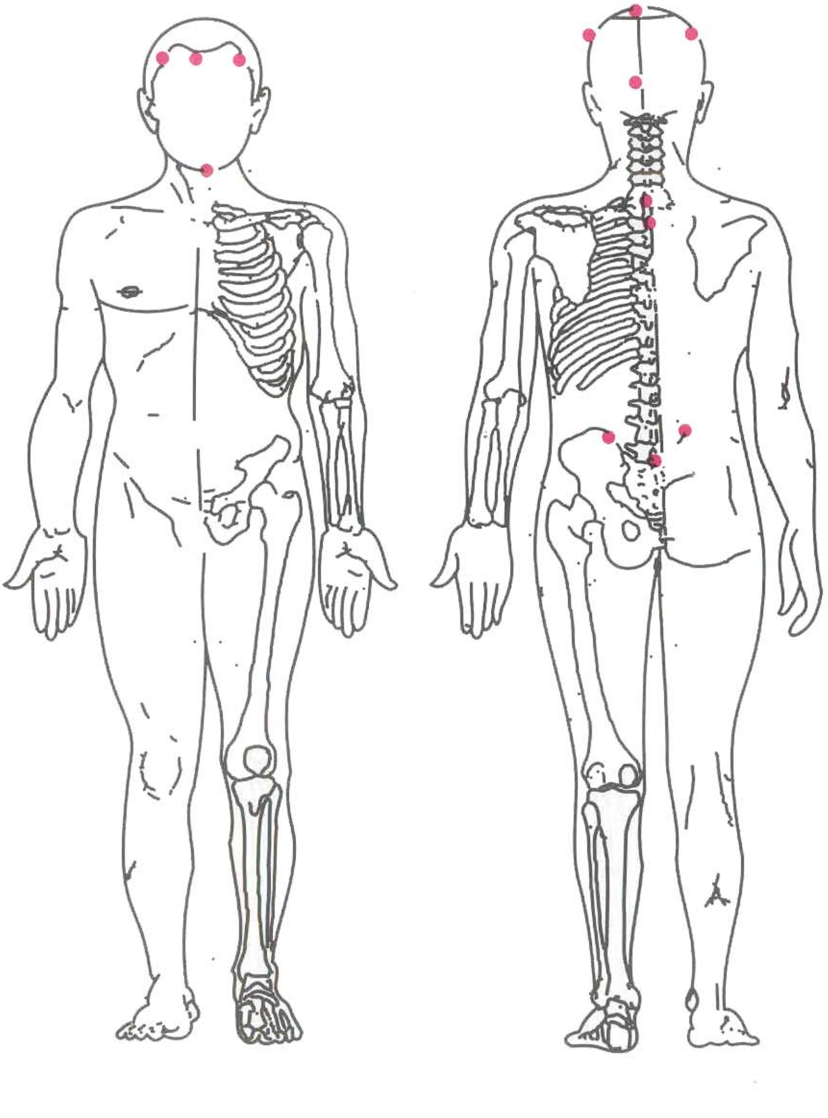

سگریٹ نوشی کوروکنے کیلئے

To Stop Smoking

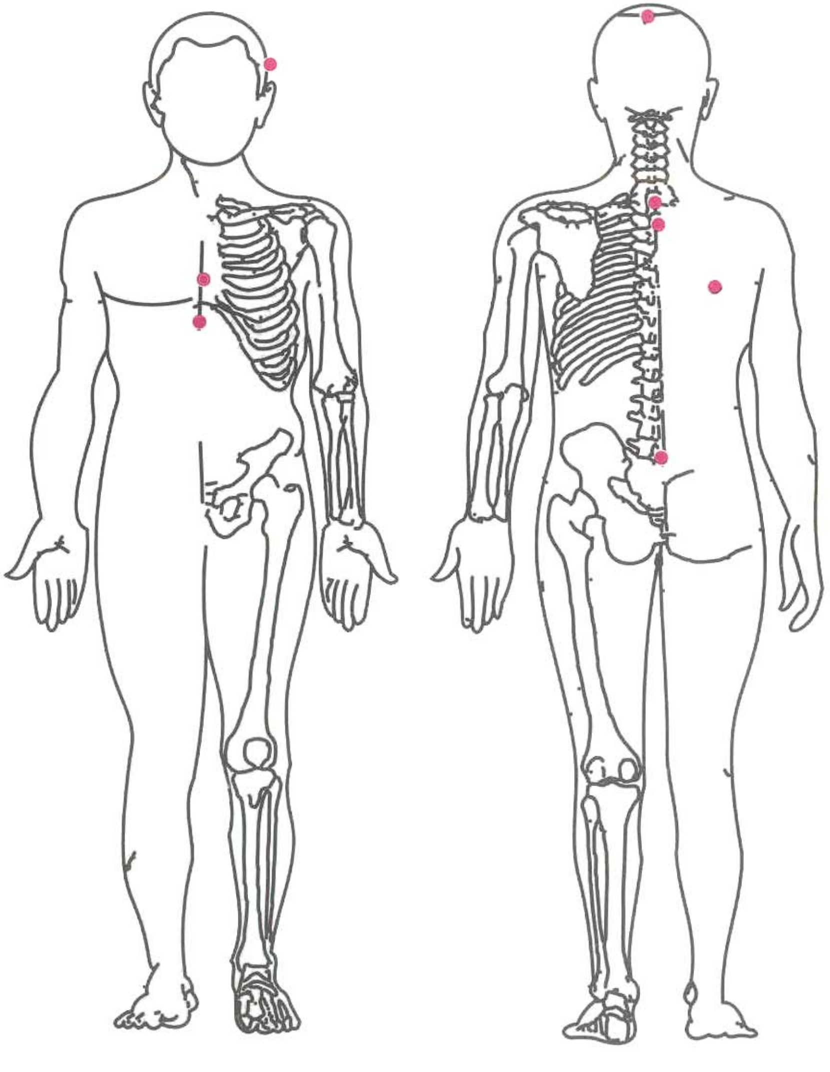

پیدائش کے وقت آکسیجن کی کمی

Cerebral Damage at Birth due to Lack of Oxygen

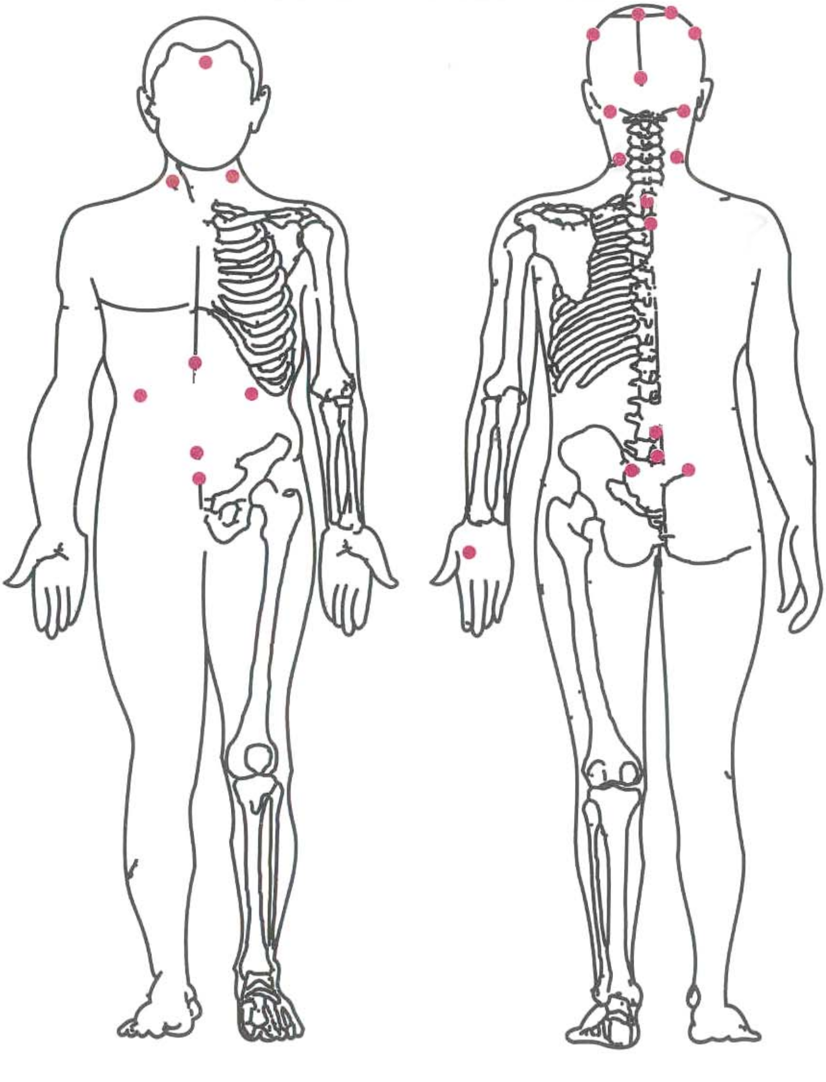

عقل کی کمزوری

Lack of Intelligence

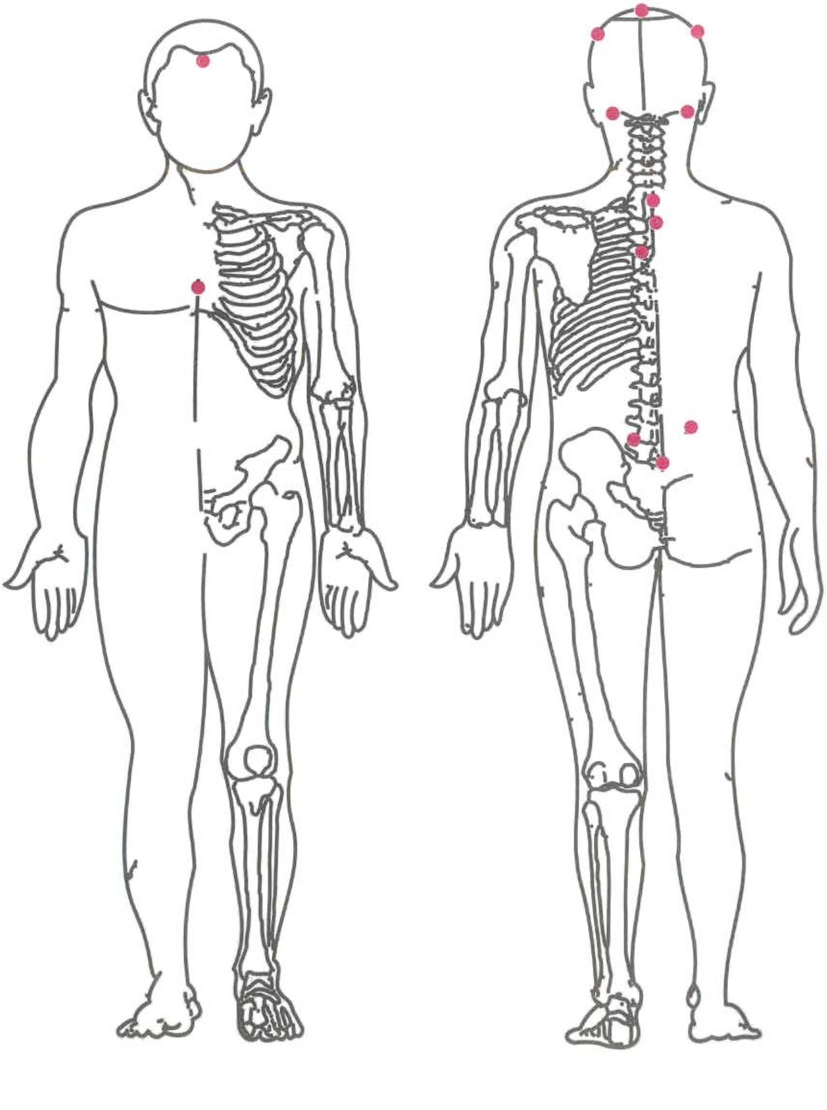

ماہواری کا زیادہ آنا

Polymenorrhia

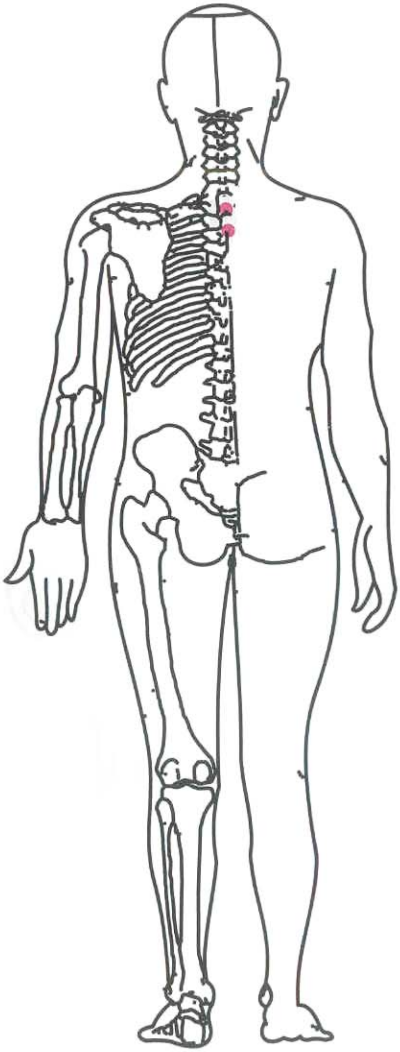

رحم کی بیماری، سیلان رحم

Headache as a result Menstrual Problems

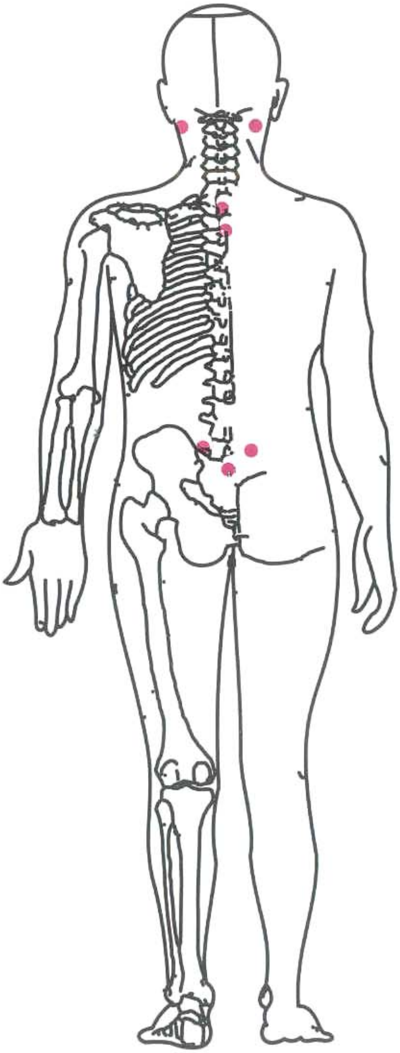

ہچکی

Hiccup

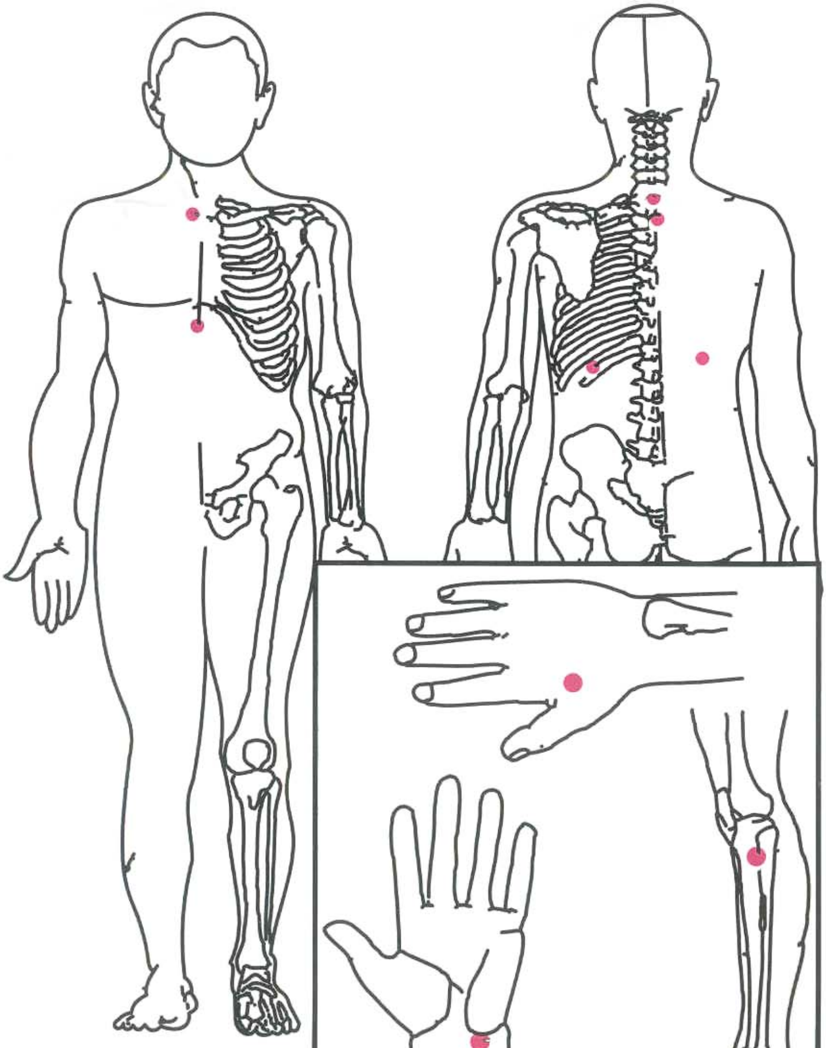

کتھئی رنگ کا لیکوریا

Brown Vaginal Discharge

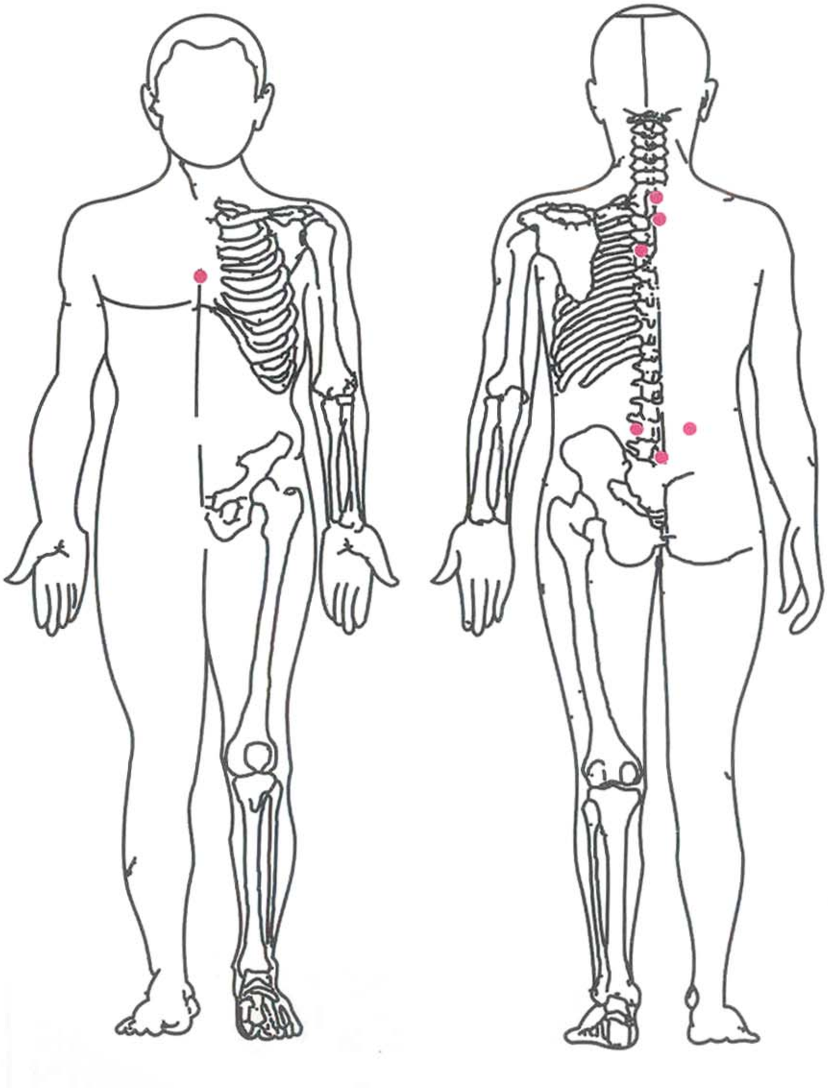

ماہواری کا بند ہو جانا

Amenorhea

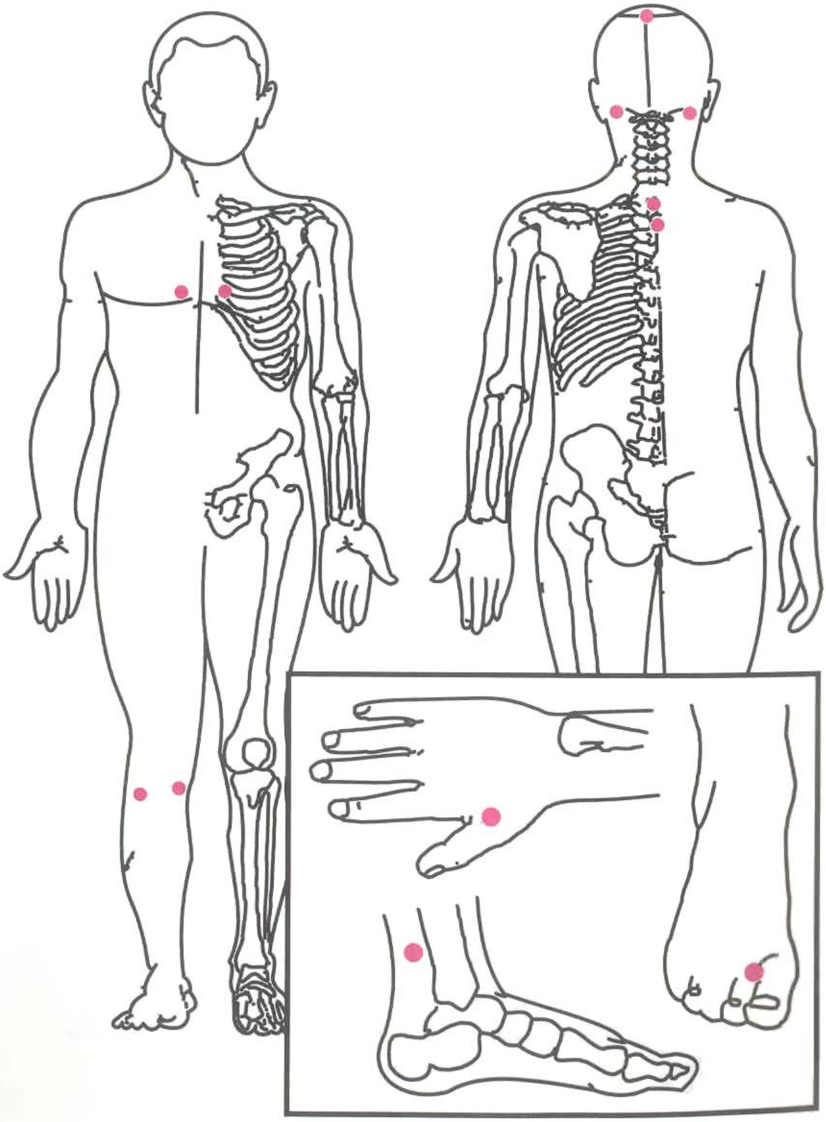

بیضہ دانی کو فعال بنانا

Stimulation of Ovary

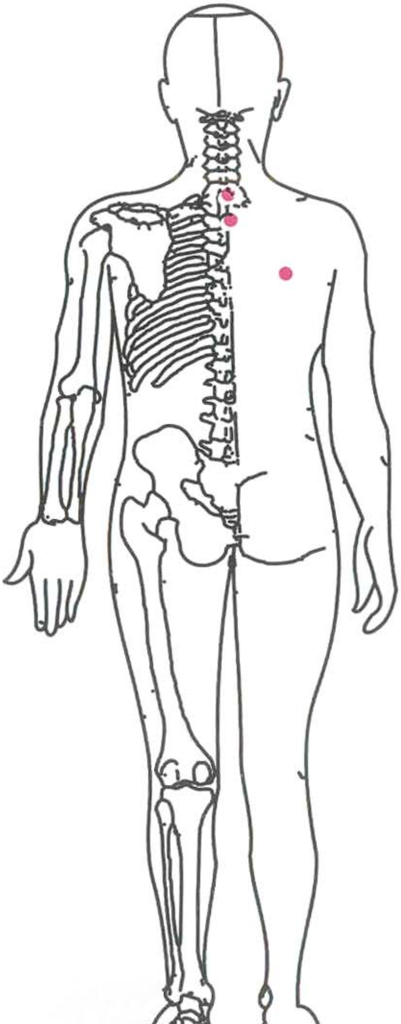

نوجوان عورتوں میں حیض کی تکلیف

Disturbed Menses

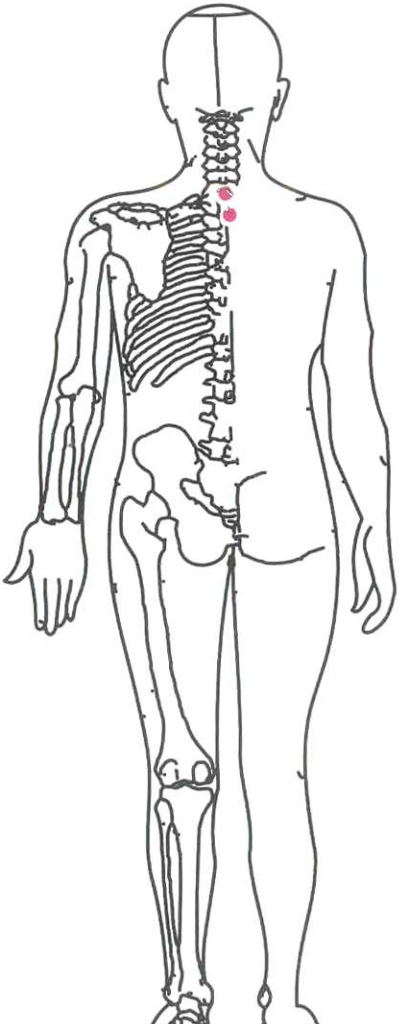

لیکوریا رنگ اور بو کے بغیر

Vaginal Secretions without Colour or Odour

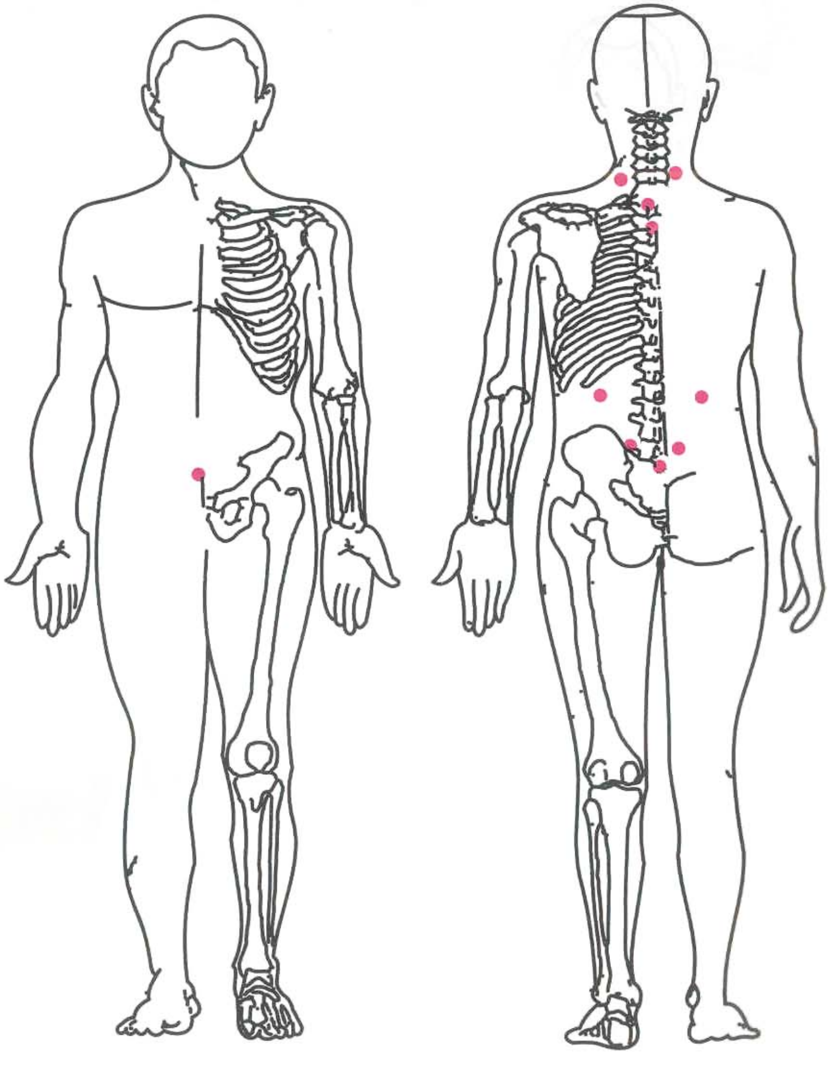

رحم کے آپریشن کے بعد درد

Pain after Obstetric Surgery

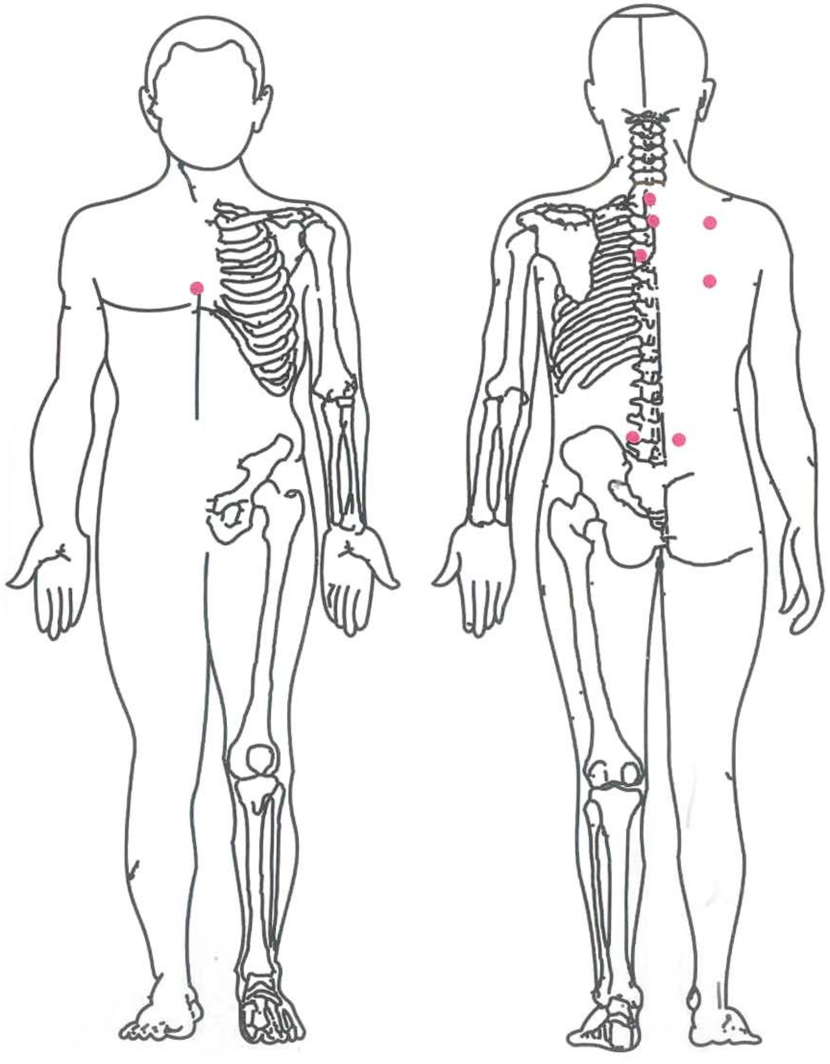

اضافہ

ادارہ ''موسسہ تحقیقات حجامت ایران'' کے نام سے حجامہ پر اچھا کام کر رہا ہے۔ ان کے ڈاکٹر محسن منوچھریان نے اس موضوع پر کتاب لکھی ہے ''آئین نام اجرایی حجامت تر''۔

ہماری کتاب کا اضافہ مذکورہ کتاب سے لیا گیا ہے۔ اللہ رب العزت سے دعا گو ہوں کہ مجھے اور آپ کو نبی کریم ﷺ والی پیاری زندگی اپنانے کی توفیق عطا فرمائیں۔

آمین

مونڈھوں کے درمیان پچھنا لگانا
(سینے کے چوتھے مہرے کے بالمقابل T4)

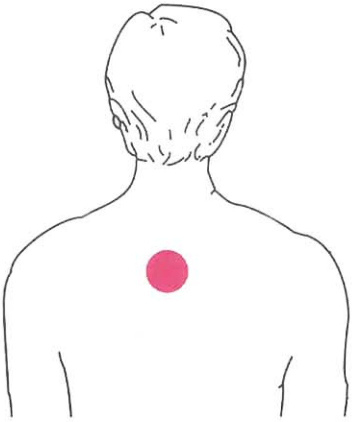

آپ ﷺ نے خود اس مقام پر حجامہ لگائی ہے، جس کو عربی میں ''الکاھل'' کہتے ہیں۔ چنانچہ علامہ ابن قیم نے طب نبوی میں یہ حدیث نقل کی ہے:

''قال انس رضی اللہ عنہ: کان رسول الله يحتجم في الأخدعين والكاهل''
(ابو داؤد: ۳۸۴۰، الترمذی: ۲۹۵۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ''رسول اللہ ﷺ گلے کے دونوں طرف اور مونڈھوں کے درمیان حجامہ لگایا کرتے تھے''۔

ڈاکٹر محسن صاحب نے اس کو بہت ساری بیماریوں کا علاج بتایا ہے، جو مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ قوت مدافعت کے نظام کو درست کرنا۔

۲۔ تمام جسم کی سلامتی۔

۳۔ دردسر جو بوجہ اعصابی تناؤ کے ہو۔

۴۔ شقیقہ (آدھے سر کا درد)۔

۵۔ بینائی کو بڑھانا۔

۶۔ آنکھوں کی رگوں کی مضبوطی۔

۷۔ آنکھوں کا ورم۔

۸۔ آنکھوں کی سوجن۔

۹۔ آنکھوں کی کیچ۔

۱۰۔ جلد کی الرجی۔

۱۱۔ جلد کے داغ۔

۱۲۔ سوریا سیز۔ (Psoriasis)

۱۳۔ پُرانا زخم۔

۱۴۔ بالوں کا گرنا۔

۱۵۔ عورتوں کے چہرے کے بال۔

۱۶۔ حشرات کے کاٹنے سے دھپڑ پڑ جانا۔

۱۷۔ رگوں میں خون جمنا۔

۱۸۔ ہارٹ اٹیک۔

۱۹۔ سینے میں درد۔

۲۰۔ پٹھوں کے تناؤ کے لئے۔

۲۱۔ دل کی دھڑکن کا تیز ہوجانا۔ (Tacyardia)

۲۲۔ دل کی دھڑکن کا کم ہوجانا۔ (Bradycardia)

۲۳۔ رگوں میں خون نہ پہنچنا۔

۲۴۔ خون کا ایک جگہ جمع ہوجانا۔(Haematoma)

۲۵۔ جسم کا سُن ہو جانا۔

۲۶۔ جسم میں دھبے پڑ جانا۔

۲۷۔ ہاتھ پاؤں میں زیادہ پسینے کا آنا۔

۲۸۔ وائرس کی بیماری میں قوت مدافعت کو بڑھانا۔

۲۹۔ رگوں میں ورم۔(Thrombophlebitis)

۳۰۔ خون کی چربی کو کم کرنا۔ (Cholesterol)

۳۱۔ شوگر کے لئے، ٹائپ ۱ اور ۲ دونوں کیلئے۔ (Diabetes Mellitus Type I and Typ II)

۳۲۔ خون کی جراثیم کو صاف کرنا۔

۳۳۔ خون کے ہارمونز کی اصلاح کرنا۔

۳۴۔ گردے کی پتھری کا علاج۔

۳۵۔ جگر کی بیماریوں کے لئے۔

۳۶۔ تھائیرائیڈ کے بیماریوں کے لئے۔

۳۷۔ ہیپاٹائیٹس A۔

۳۸۔ بلڈ پریشر۔

۳۹۔ ڈپریشن۔ (Depression)

۴۰۔ سائزوفرونیا۔ (Schizophrenia)

۴۱۔ نیند کا زیادہ آنا اور سُستی۔

۴۲۔ خوف وہراس۔

۴۳۔ پاگل پن، بے قابو ہو جانا۔ (Mania)

۴۴۔ خیالات کا بہت زیادہ آنا۔

۴۵۔ عرق النساء۔

۴۶۔ جسم کی دردیں۔

۴۷۔ منی کی کمزوری۔ (Oligospermia)

۴۸۔ حیض کا تکلیف سے آنا۔

۴۹۔ زچگی کے بعد کے مسائل۔

۵۰۔ بانجھ پن۔

۵۱۔ رحم کی رسولی۔ (Fibroid)

۵۲۔ حیض کا بند ہو جانا۔

۵۳۔ زچگی میں مسائل۔

۵۴۔ آفزائش بدن۔

۵۵۔ جوڑوں کا درد۔

۵۶۔ کندھا، گردن اور گلے کا درد۔

۵۷۔ روموٹائیڈ ارتھرائٹس۔ (Rheumatoid Arthritis)

۵۸۔ پافیلی۔ (Elephantiasis)

۵۹۔ معدے کا السر۔

۶۰۔ قبض۔

۶۱۔ ہاضمے کے لئے۔

۶۲۔ بواسیر کے لئے۔

۶۳۔ ہچکی۔

۶۴۔ منہ اور زبان کی بیماریاں۔

۶۵۔ مسوڑھوں کا زخم۔ (Pyorrhoe)

۶۶۔ چوٹ کی وجہ سے بہرہ پن۔

۶۷۔ کان کی پیپ۔

۶۸۔ نکسیر۔

۶۹۔ طبعی یرقان۔

۷۰۔ ہائیڈرو اینکیفلس۔ (Hydroencephalus)

۷۱۔ دوائی اور غذائی مضرّات۔

۷۲۔ جانوروں کا کاٹنا۔

۷۳۔ دل کی بیماری سے سانس میں تکلیف۔

۷۴۔ دماغی سکتہ۔ (Loss of Consciousness)

۷۵۔ انفلوئزا۔ (Flu)

۷۶۔ چیچک۔

۷۷۔ خسرہ۔

۷۸۔ چکن پاکس۔(Chcken Pox)

پنڈلیوں کی پشت پر حجامہ لگانا

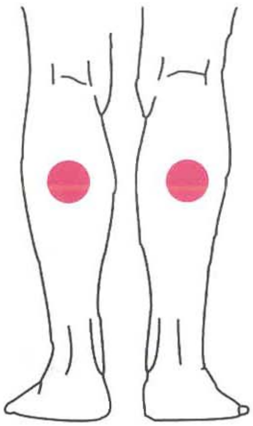

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ ہائی بلڈ پریشر۔ ،

۲۔ پاؤں کے رگوں کے لئے۔ (Varicose Veins)

۳۔ پاؤں کی خارش۔

۴۔ جگر کی بیماری۔

۵۔ حیض کا بند ہو جانا۔

۶۔ سوریاسیز۔ (Psoriasis)

۷۔ پورے جسم کی خارش۔

۸۔ نشے سے چھٹکارا۔

۹۔ دل کی بیماریاں۔

۱۰۔ پٹھوں کا تناؤ۔

۱۱۔ نچلے دھڑ کی سردی۔

۱۲۔ وائرس کی بیماری کے لئے۔

۱۳۔ نچلے جسم کا سُن ہو جانا۔

۱۴۔ کمر درد کے لئے۔

۱۵۔ پیر کا سُن ہو جانا، جھنجلا پن۔

۱۶۔ نقرس کی بیماری، یورک ایسڈ بڑھ جانا۔ (Gout)

ریڑھ کی ہڈی کے نچلے حصّے میں حجامہ لگانا

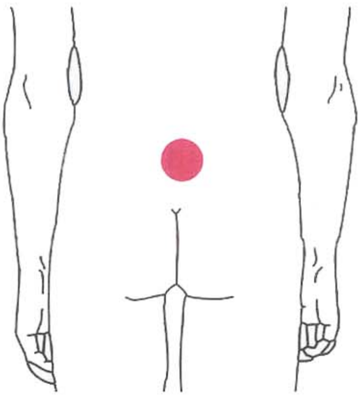

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ منہ کی بیماریاں۔
۲۔ کمر کا درد۔
۳۔ حیض کی شکایتیں۔
۴۔ منی کی کمزوری۔
۵۔ بواسیر۔
۶۔ جلد کی خارش۔
۷۔ سرعت انزال۔
۸۔ نقرس۔ (Gout)
۹۔ رات کو نیند کا نہ آنا۔
۱۰۔ قبض۔
۱۱۔ فوطوں کے رگوں کا پھول جانا۔ (Varicocele)

۱۲۔ زنانہ بیماریاں۔

۱۳۔ مقعد کی بیماریاں۔

۱۴۔ مرد اور عورت میں جنسی کمزوری۔

۱۵۔ فسٹولا اور فشر۔ (Fistula and Fissure)

۱۶۔ رحم کی درستگی۔

۱۷۔ رحم کی رسولی۔

۱۸۔ پائیلونائیڈل فشر۔ (Pilonidal Fissure)

۱۹۔ بچوں کا پاؤں جلنا۔

۲۰۔ غدود کی بیماریاں۔ (Prostate)

۲۱۔ مثانے کی کمزوری۔ (Neurogenic Bladder)

۲۲۔ پیشاب میں خون کا آنا۔ (Haematuria)

۲۳۔ اعضاء تناسل میں سوزش۔

۲۴۔ بیضہ دانی کی کمزوری۔

۲۵۔ عورتوں کے چہرے پر بال۔ (Hirsutism)

۲۶۔ لیکوریا۔

۲۷۔ پیشاب کا بار بار آنا۔(Frequency of Micturition)

۲۸۔ پیشاب کی جلن۔(Burning Micturition)

۲۹۔ عورت کا بانجھ پن اور مرد کی قوت باہ کی کمزوری۔ (Sterility and Infertility)

کولہے پر حجامہ لگانا (Gluteus Maximus)

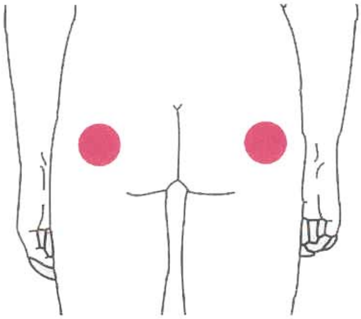

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ کمر کا درد، ڈسک کی وجہ سے۔

۲۔ انجکشن لگانے سے پیپ پڑ جائے۔ (Injection Abscess)

کان کے اندر والے کنارے پر حجامہ لگانا

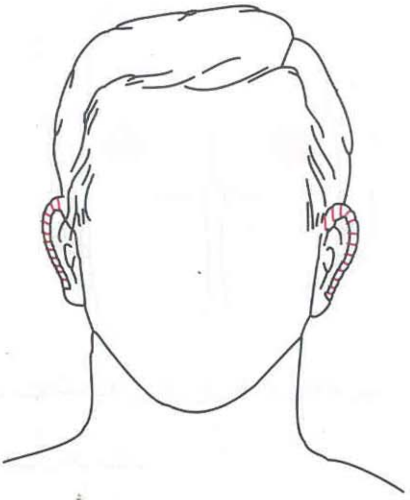

ان مقامات پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ بھوک بڑھانا۔

۲۔ طبعی یرقان۔

۳۔ بہت زیادہ شہوت کو کم کرنا۔

گدّی پر حجامہ لگانا (بالمقابل گردن کی مہر C3, C4: 4'3)

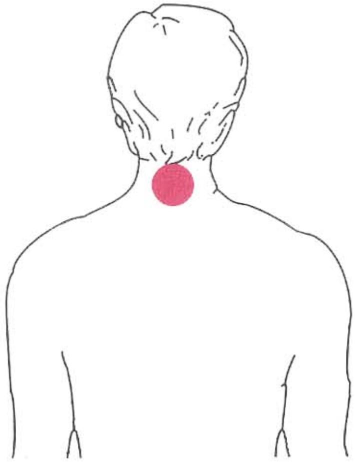

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ نشے کو کم کرنا۔

۲۔ پاگل پن۔ (Dementia)

جس جگہ بھی درد یا تکلیف ہو وہاں حجامہ لگانا

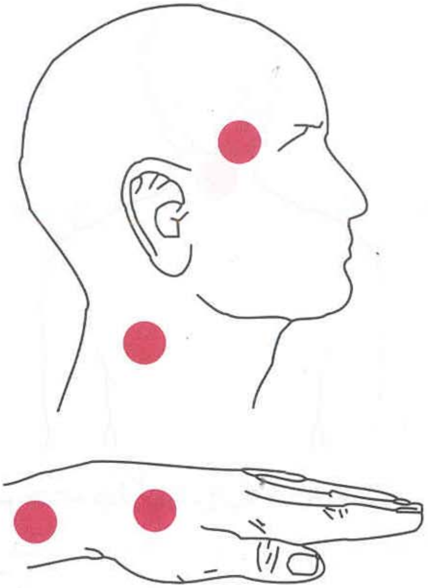

ان مقامات پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ دانتوں کی بیماریاں۔

۲۔ کارپل ٹینل سینڈروم۔ (Carpal Tunnel Syndrome) (ہاتھ کے مقامات جو اوپر دکھائے گئے ہیں)

۳۔ خون کا ایک جگہ جمع ہونا۔ (Haematoma) (اس کے قریب لگانا)

۴۔ پُرانا زخم۔ (زخم کے قریب لگانا)

۵۔ درد کے لئے۔ (جہاں بھی درد ہو اس جگہ پر لگانا)

۶۔ پٹھوں کا تناؤ۔ (جن پٹھوں میں تناؤ ہو وہاں لگانا)

۷۔ پٹھوں کی حرکت میں کمی۔

۸۔ سائنوسائٹس۔ (Sinusitus) (سر پر لگانا)

۹۔ پلکوں کی کمزوری۔ (سر پر لگانا)

۱۰۔ فالج۔ (سر پر لگانا)

۱۱۔ تقویت بینائی۔ (سر پر لگانا)

۱۲۔ سر کے بالوں کا گر جانا۔ (Alopecia areata) (سر پر لگانا)

۱۳۔ عورتوں کے چہرے کے بال۔ (سر پر لگانا)

۱۴۔ پیپ بڑھ جانا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۱۵۔ پھوڑا، فیسٹولہ اور زخم میں کیڑا لگنا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۱۶۔ گلوکوما (کالا موتیا)۔ (سر پر لگانا)

۱۷۔ کنپٹی کے ہڈی میں ورم آنا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۱۸۔ جسم کا جل جانا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۱۹۔ بستر پر مستقل لیٹنے کی وجہ سے زخم بن جانا۔ (Bed Sores) (اس مقام کے قریب لگانا)

۲۰۔ پھوڑا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۲۱۔ جسم کے کسی حصّے میں ورم آنا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۸۔ سائنوسائٹس۔ (Sinusitus) (سر پر لگانا)

۹۔ پلکوں کی کمزوری۔ (سر پر لگانا)

۱۰۔ فالج۔ (سر پر لگانا)

۱۱۔ تقویت بینائی۔ (سر پر لگانا)

۱۲۔ سر کے بالوں کا گر جانا۔ (Alopecia areata) (سر پر لگانا)

۱۳۔ عورتوں کے چہرے کے بال۔ (سر پر لگانا)

۱۴۔ پیپ بڑھ جانا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۱۵۔ پھوڑا، فیسٹولہ اور زخم میں کیڑا لگنا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۱۶۔ گلوکوما (کالاموتیا)۔(سر پر لگانا)

۱۷۔ کنپٹی کے ہڈی میں ورم آنا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۱۸۔ جسم کا جل جانا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۱۹۔ بستر پر مستقل لیٹنے کی وجہ سے زخم بن جانا۔(Bed Sores) (اس مقام کے قریب لگانا)

۲۰۔ پھوڑا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۲۱۔ جسم کے کسی حصّے میں ورم آنا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۸۔ سائنوسائٹس۔ (Sinusitus) (سر پر لگانا)

۹۔ پلکوں کی کمزوری۔ (سر پر لگانا)

۱۰۔ فالج۔ (سر پر لگانا)

۱۱۔ تقویت بینائی۔ (سر پر لگانا)

۱۲۔ سر کے بالوں کا گر جانا۔ (Alopecia areata) (سر پر لگانا)

۱۳۔ عورتوں کے چہرے کے بال۔ (سر پر لگانا)

۱۴۔ پیپ بڑھ جانا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۱۵۔ پھوڑا، فیسٹولہ اور زخم میں کیڑا لگنا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۱۶۔ گلوکوما (کالا موتیا)۔ (سر پر لگانا)

۱۷۔ کنپٹی کے ہڈی میں ورم آنا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۱۸۔ جسم کا جل جانا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۱۹۔ بستر پر مستقل لیٹنے کی وجہ سے زخم بن جانا۔(Bed Sores) (اس مقام کے قریب لگانا)

۲۰۔ پھوڑا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

۲۱۔ جسم کے کسی حصّے میں ورم آنا۔ (اس مقام کے قریب لگانا)

کمر کے بیچ میں حجامہ لگانا (T12, T13)

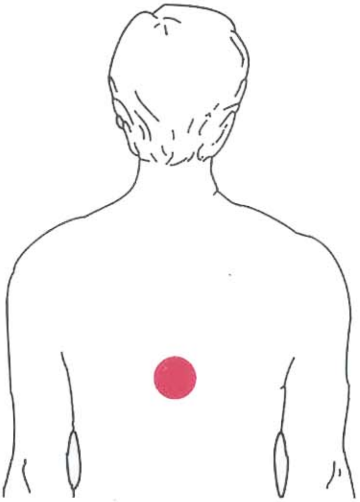

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ دمے کا علاج۔

۲۔ سانس کی تکلیف۔

۳۔ پروسٹیٹ۔ (Prostate)

۴۔ سونگھنے کی بیماریاں۔

۵۔ سارکوائیڈ۔ (Sarcoid)

۶۔ نمونیا۔

۷۔ پھیپھڑوں کی پُرانی بیماریاں۔

۸۔ انجائنا۔

باہر طرف کے گِٹے اور ایڑی کے درمیان حجامہ لگانا

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ پاؤں کی خارش۔

۲۔ پاؤں کی رگوں کی بیماریاں۔

۳۔ کمر کی مہروں میں درد۔

۴۔ جوڑوں کا درد۔

۵۔ ایڑھی کے پٹھے کا درد۔ (Inflamation of Achiles Tendon)

سر کے اُوپر حجامہ لگانا (Sagital Suture)

رسول اللہ ﷺ نے اس مقام پر حجامہ کی ہے، چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے:

"**كان يحتجم على هامته**". (ابو داؤد بحوالہ "العلاج با الحجامة" للشيخ محمد احمد عيسىٰ)

"رسول اللہ ﷺ سر کے اُوپر حجامہ کراتے تھے"۔

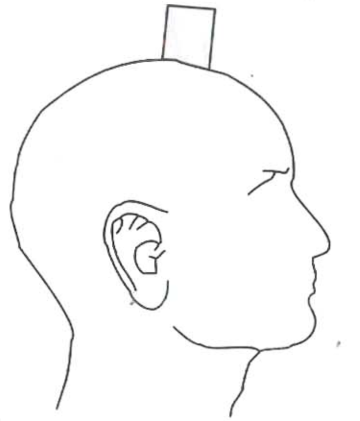

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ سر درد اور شقیقہ۔

۲۔ آنکھوں کی بیماریاں۔

۳۔ آنکھوں سے رنگ کا نہ پہچاننا۔

۴۔ رات کو نہ دیکھنا۔

۵۔ بھینگا پن۔ (Squint)

۶۔ آپٹیک ڈسک کی بیماریاں۔

۷۔ آنسودانی کے امراض۔

۸۔ دانتوں کا درد۔
۹۔ سر کے بالوں کی خشکی۔
۱۰۔ ہاتھوں کا رعشہ۔(Parkinsonism)
۱۱۔ کالا موتیا۔(Glavcoma)
۱۲۔ دو نظر آنا۔ (ازدواج البصر)
۱۳۔ دور کی نظر میں کمزوری۔(Shortsightedness)
۱۴۔ آسٹگماٹسم۔(Astigmatism)
۱۵۔ سفید موتیا۔(Cataract)
۱۶۔ پلکوں کی کمزوری۔
۱۷۔ پاگل پن، ڈپریشن۔
۱۸۔ سر کے بالوں کی نشوونما۔
۱۹۔ دماغی سکتے سے بچاؤ۔
۲۰۔ بلڈ پریشر۔
۲۱۔ روحانی، جسمانی بیماریاں۔
۲۲۔ نشے کی بیماریاں۔
۲۳۔ سر کے جلد کی بیماریاں
۲۴۔ ہاتھ، سر، چہرے اور جسم کی گرمائش۔
۲۵۔ آنکھوں کی بیماریاں۔

سر کے پُشت پر حجامہ لگانا

اس مقام پر حجامہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے، عربی میں اس کو "قَمَحْدُوَة" کہتے ہیں، حدیث شریف میں آتا ہے:

"عليكم بالحجامة فی جوزةِ القَمَحْدُوَة، فانّها تشفی من خمسةِ أدواء"

"سر کی پشت پر حجامہ کو لازم پکڑ واس لئے کہ یہ پانچ بیماریوں سے علاج ہیں"۔

(طب نبوی، علامہ ابن قیمؒ رحمۃ اللہ علیہ)

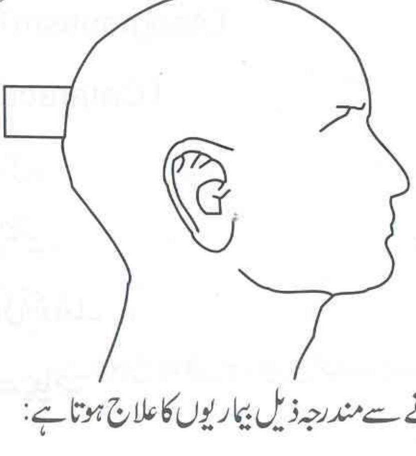

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ باتوں میں اٹکنا۔ (ھکلانا)
۲۔ وسوسہ آنا۔
۳۔ خوف۔
۴۔ بالوں کا گرنا۔
۵۔ پلکوں کے بالوں کا گرنا۔
۶۔ اُونچا سُننا۔
۷۔ فالج۔
۸۔ قد بڑھانا۔
۹۔ اضطراری کیفیت۔
۱۰۔ سونگھنے کو بہتر کرنا۔
۱۱۔ دمہ۔
۱۲۔ آنکھوں کی بیماریاں۔
۱۳۔ چمڑے کی سُرخی پن۔

کوکھ پر حجامہ لگانا (T12, L1)

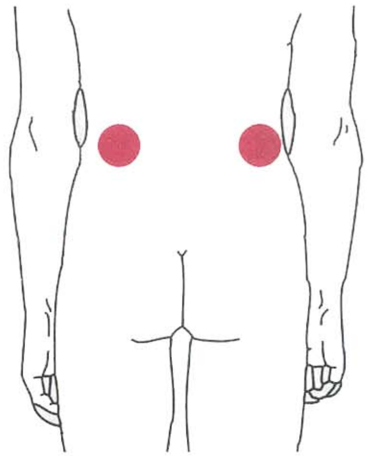

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ گردے کی وجہ سے پیشاب میں پیپ آنا۔

۲۔ پتھری۔

۳۔ گردے کی شریانوں میں فرق۔

۴۔ گردوں کا درد۔

۵۔ گردوں کی طویل بیماری۔

۶۔ ذیابیطس۔(Diabetes Mellitus)

۷۔ گردے کی بیماری سے بلڈ پریشر بڑھ جانا۔

گھٹنے کے اوپر اور اندر والی طرف پر حجامہ لگانا

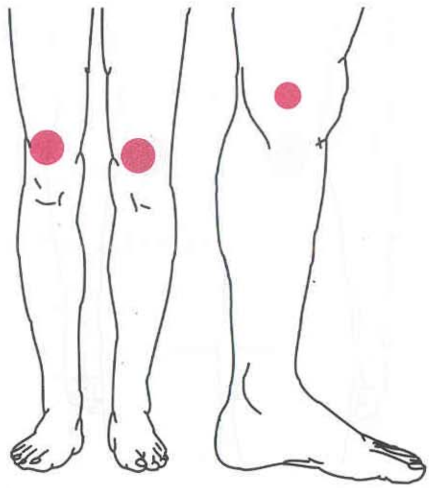

ان مقامات پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ گھٹنے میں درد۔

۲۔ گھٹنے کی آرتھرائیٹس۔

۳۔ گھٹنے کی جوڑ میں ورم آنا۔

۴۔ گھٹنے کی چوٹ۔

۵۔ گھٹنے میں خون جمع ہو جانا۔

ٹھوڑی پر حجامہ لگانا

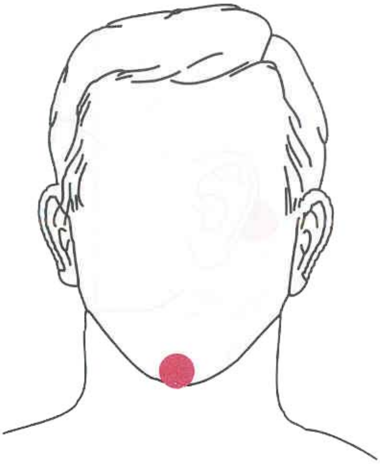

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ دانت اور مسوڑھوں کی سوزش۔

۲۔ منہ کی بیماریاں۔

۳۔ مسوڑھوں میں خون آنا۔ (Pyorrhoe)

۴۔ تھائیرائیڈ بیماریاں۔(Thyroid Disease)

۵۔ منہ کا لقوہ۔(Fascial Palsy)

۶۔ ایڈونائیڈس کا بڑھ جانا۔ (Adenoids)

۷۔ لکنت زبان۔

۸۔ عورتوں کے چہرے پر بال آنا۔ (Hirsutism)

۹۔ بالوں کا گرنا۔ (Alopecia)

کان کے پیچھے حجامہ لگانا

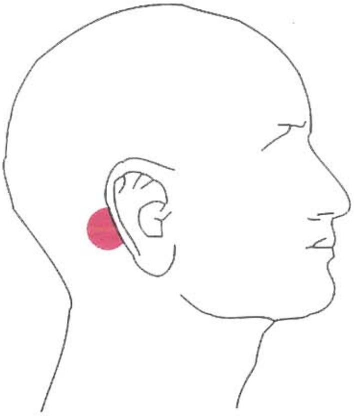

اس مقام پر حجامہ لگانے سے مندرجہ ذیل بیماریوں کا علاج ہوتا ہے:

۱۔ دماغی سکتہ۔

۲۔ یرقان۔

۳۔ کان کی بیماریاں۔

۴۔ منہ کی پھنسیاں۔

۵۔ منی کی کمزوری۔

۶۔ آدھے سر کا درد۔

۷۔ آدھے دھڑ کا فالج۔

۸۔ کان پٹی کی ہڈی میں ورم کا آجانا۔

۹۔ اوٹائیٹس، کان میں انفیکشن۔